WELCOME TO THE GROUP

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

کھویا سب تو پایا رب۔۔۔۔!

رائٹر۔۔۔ماریہ اعون

آبیش باجی یہ روح کی کیا حقیقت ہے؟مریم معصومیت سے سوال کرتی ہے۔۔۔آبیش قرآن پاک کو عقیدت سے چومتے ہوئے ریک میں رکھتی ہے اور مریم کی طرف دیکھتے ہوئے بولتی ہے:ہمم روح ہی تو حقیقت ہے مریم باقی سب تو دھوکا ہے روح روحانیت سے نکلا ہے۔۔۔روح رب کی بندگی کرتی ہے پھر رب اسے ایک جسم میں ڈال دیتا ہے جسم کی آزمائش لینے کے لیئے مگر جیسے ہی روح جسم میں آتی ہے تو جسم ایک دم مغرور ہو جاتا ہے وہ سمجھتا ہے کے روح اب اسکی غلام ہو گئی ہے مگر یہ ایک دھوکا ہوتا ہے چند سالوں کے لیئے روح جسم کو ہر قسم کا موقع دیتی ہے کے وہ اپنے رب کو پہچان لے جو جسم رب کو پہچان لیتا ہے وہ فلاح پالیتا مگر جو اپنے ہی غرور میں روح کو اپنا غلام سمجھنے لگتا ہے وہ تباہ ہو جاتا ہے روح تو کسی کی غلام نہیں بن سکتی وہ تو صرف رب کی غلام ہے جب اسکو حکم آتا ہے تو وہ جسم سے نکل جاتی ہے اور پھر وہ جاندار جسم جو خود کو آقا سمجھنے لگتا ہے وہ بے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس ہو کر روح کو دیکھتا اور روح اپنے اوپر کیئے جانے والے ہر ظلم کا بدلہ لیتی ہے اور وہ بہت تکلیف دہ عمل ہوتا ہے جب روح نکلتی ہے کتنی عجیب بات ہے جب روح ڈالی جاتی ہے تو جسم خود کو طاقتور سمجھتا ہے اسے سکون ملتا ہے مگر جب نکلتی ہے تو اس لمبے چوڑے جسم کو بے بس کر دیتی ہے اتنا بے بس کے جس روح کو اپنا غلام سمجھتا تھا اسی کو واپس نہیں لا سکتا۔۔۔یہ ہے حقیقت ہے روح کی سمجھ آیا کچھ ؟

آبیش مریم کے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے پوچھتی ہے مریم سوچتے ہو بولتی ہے: تو کیا جسم کی کوئی حقیقت نہیں اس جسم کو اچھا بنانے کے لیئے ہم لوگ دن رات محنت کرتے ہیں اور اس کی کوئی حقیقت ہی نہیں !

آبیش: ہاں یہ ہی ہمارا امتحان ہے جسم روح کے بغیر کچھ بھی نہیں اور روح کبھی بھی جسم کی وفادار نہیں ہو سکتی وہ صرف کچھ عرصے کے لیئے جسم میں آتی ہے تا کے انسان حقیقت کو سمجھ سکے اپنے رب کو پہچان سکے جو پہچان لے وہ کامیاب اور جو نہ پہچان سکے وہ برباد ہے اس دنیا میں بھی اور اُس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دنیامیں بھی اس لیئے کہتے ہیں روح کو خوش کرنے والے کام کرنے چاہیئے تاکے جب وہ جسم سے نکلے تو جسم کو نہیں بلکے روح کو وہ جسم چھوڑتے ہوئے تکلیف ہو!

مریم: تو پھر ایسا کیا کرنا چاہیئے کے روح خوش رہے اور جسم سے نکلتے وقت اسے دکھ ہو!

آبیش: اس کے رب کی بندگی کرو روح کے ساتھ جسم کا ایک ایک حصہ اپنے رب کی بندگی کرے تو روح خوش ہوتی ہے۔۔۔!

مریم: یعنی اللہ کی عبادت کریں ہر وقت؟

آبیش: صرف عبادت نہیں اس کی بندگی بھی کرو مطلب اس کے بندوں کا خیال بھی رکھو ہر وہ کام جس کا اس نے حکم دیا ہے وہ کرو!

مریم: بہت مشکل لگتا ہے روح کو خوش کرنا!

آبیش: فلاح اور کامیابی آسانی سے نہیں ملتی محنت تو کرنی پڑتی ہے بھلا محنت کیئے بغیر بھی کوئی امتحان میں پاس ہو سکتا ہے؟ مشکل ہے مگر ناممکن نہیں۔۔۔اپنی محنت کرو کامیابی کا وعدہ اس رب نے کیا ہے اور وہ اپنے وعدے ضرور پورے کرتا ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم: محنت کر رہی ہوں آپ دعا بھی کرئے گا میرے لیئے!

آبیش: میں تم سب کے لئے دعا کرتی ہوں چلو اب اٹھو کلاس میں جاو بتاو سب کو میں آرہی ہوں کالاس لینے!

مریم سر ہلاتی ہوئی اپنا قرآن اٹھا کر کلاس کی طرف چلی جاتی ہے اور آبیش اپنا ریجسٹر اور پین لیتے ہوئے باہر نکل جاتی ہے!

آبیش نہ صرف حافظہ ہے بلکے اس نے عالیماء کا کورس بھی کیا ہوا تھا اس علاقے کے بہت مشہور مدرسہ 'مدرسہِ اسلام' میں ٹیچر بھی ہے اپنے سے بڑی اور اپنے سے چھوٹی لڑکیوں میں وہ اپنا علم بانٹتی ہے سب ہی طالبہ اس سے بہت پیار کرتی ہیں اسی مدرسے سے اس نے نہ صرف دینی بلکے دنیاوی تعلیم بھی حاصل کی تھی اور اب اسی مدرسے میں اپنی حاصل کی ہوئی تعلیم بانٹ رہی ہے اس مدرسے میں نہ صرف مفت میں دینی تعلیم دی جاتی ہے بلکے دنیاوی تعلیم بھی فراہم کی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ غریب اور یتیم لڑکیوں کے لیئے رہایش کا انتظام بھی ہوتا ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش شاہ کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جو لوگوں کو اپنے آگے کیڑے مکڑوں سے زیادہ اہمیت نہیں دیتا تھا وہ ایک بہت بڑا رئیس تھا شہر میں آدھے سے زیادہ فیکٹریز کا مالک مختلف قسم کے پلازہ اور کتنے ہی فارم ہاوز اس کے نام کے تھے اب تو اسے یاد بھی نہیں کے اس کے نام کتنے پلازے ہیں جگہ پر قبضہ کرنا اور وہاں شاندار سی بلڈنگ بنانا اس کی ہوبی تھی۔۔۔غصے اور ضد میں وہ کسی کا لحاظ نہیں کرتا...وہ خود کو بادشاہ سمجھتا تھا نہ صرف بادشاہ بلکے ظالم بادشاہ۔۔۔کسی میں بھی مجال نہ تھی کے اسے بتا سکے کے جو وہ کر رہا ہے وہ غلط ہے وہ بس وہ ہی کرتا جو اس کا دل چاہتا۔۔۔آج کل وہ پھر سے نئے پلازہ بنانے کے لیئے جگہ کی تلاش میں تھا اس بار وہ مختلف قسم کا پلازہ بنانا چاہتا تھا اس کے لیئے اس نے دبئی سے مشہور آرکیٹیکٹ کو بولوایا ہوتا ہے سب اپنے اپنے آئڈیاز اسے بتا رہے ہوتے ہیں وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے اپنی زہانت سے بھری آنکھوں کو چھوٹا کر کے سب کے آئڈیاز سن رہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوتا ہے اس کے چہرے پر ناگواری ہوتی جیسے اسے کسی کا بھی آئڈیا اچھا نہ لگا ہو۔۔۔جب اس کا صبر جواب دے دیتا ہے تو اپنی انگلی کے اشارے سے سب کو خاموش ہونے کا کہتا ہے سب فوراً خاموش ہو جاتے ہیں وہ آنکھیں گھوما کر اپنے پرسنل اسسٹنٹ واجد سے روب دار آواز میں بولتا ہے: یہ سب کون ہیں میں نے کہا تھا مشہور اور کام کے لوگوں کو لانا تم کن لوگوں کو لے آئے ہو؟

واجد گھبرا کر جواب دیتا ہے: سر یہ لوگ دبئی سے آئے ہیں بہت مشہور ہیں وہاں کی سب مشہور اور خوبصورت بلڈنگز انہوں نے ہی ڈزائین کی ہیں!

حناش غصہ قابو کرتے ہوئے کہتا ہے: بنائی ہو گی مگر مجھے ان کا کوئی آئڈیا پسند نہیں آیا کسی اور کو بلاو! کوئی امریکہ یا لندن سے بلاو

واجد: جی سر میں کل ہی بلا لونگا!

حناش کھڑے ہوتا ہے اور اپنی چادر جو کندھے پر ڈالی ہوتی ہے ٹھیک کرتا ہوا بولتا ہے: جگہ کا کیا بنا جو میں نے لوکیشن بتائی تھی وہاں کوئی جگہ ملی؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: سر اس ایریا میں کوئی خالی جگہ نہیں زیادہ تر چھوٹے مکان ہیں یا پھر ایک دو اسکول ہیں مگر ایک مدرسہ ہے وہاں وہ کافی بڑا ہے اس میں ہوسٹل بھی ہے مگر وہ بہت پرانا ہے وہاں بہت سی لڑکیاں پڑھتی ہیں!

حناش شاہ اپنی قیمتی گھڑی میں ٹائم دیکھتا ہوا بولتا ہے: یہ میرا مسئلہ نہیں ہے وہ مدرسہ خالی کرواو تم جانتے ہو مجھے اسی ایریا میں پلازہ بنوانا ہے۔۔۔ان سب کو ان کی پیمنٹ کر کے واپس بھیج دو!

واجد جی سر کہتا ہوا سب کو باہر لے جاتا ہے اور حناش مغرور چال چلتا ہوا اپنی آرام گاہ کی طرف چلا جاتا ہے!

آبیش اپنی کلاس ختم کرتے ہوئے سب طلبات کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھتی ہے: ہاں تو بتائے کوئی سوال ہے کسی کے پاس؟

ماہم ہاتھ اٹھاتے ہوئے کھڑی ہوتی ہے اور پوچھتی ہے: باجی ہمیں اللہ سے محبت زیادہ کرنی چاہیئے یا اس سے ڈر نا زیادہ چاہیئے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش اپنی سیٹ سے کھڑے ہوتے ہوئے بولتی ہے: اللہ سے محبت بھی کرنی چاہیئے اور اس سے ڈرنا بھی چاہیئے جیسا ڈر محبت میں ہوتا ہے....امم میں مثال دیتی ہوں جیسے ہم اپنے والدین سے محبت کرتے ہیں مگر ساتھ میں ہمیں ڈر بھی ہوتا ہے کے ہم کوئی ایسا غلط کام نہ کر دیں کے وہ ناراض ہو جائیں اور ناراض ہو کر ہمیں گھر سے نہ نکال دیں کہیں اتنے سخت ناراض نہ ہو جائیں کے ہمیں اپنی اولاد ماننے سے ہی انکار کر دیں بلکل اسی طرح ہمیں اللہ سے ڈرنا چاہیئے کے ہم ایسا گناہ کر بیٹھیں کے اللہ ہمیں اپنے گھر سے ہی نکال دے یا پھر اپنا بندہ ہی ماننے سے انکار کر دے اور جب انسان اللہ کا بندہ نہیں رہتا تو شیطان اسے اپنا بنالیتا ہے اور شیطان کا گھر دوزخ ہے جو بہت خوفناک ہے اس لیئے ہمیں اللہ کی ناراضگی سے ڈرنا چاہیئے!

ماہم: باجی مگر اللہ تو معاف بھی کر دیتے ہیں کیا وہ بڑے سے بڑا گناہ بھی معاف کر دیتے ہیں؟

آبیش: بلکل اللہ معاف کر دیتا ہر گناہ مگر اس کے لیئے ضروری ہے کی معافی بھی مانگی جائے۔۔اور معافی مانگنے کے بھی آداب ہیں یہ نہیں کے گناہ کیا اور پھر جلدی سے اللہ کو کہہ دیا کے سوری۔۔۔ یہ معافی مانگنا نہیں ہوتا معافی اس طرح مانگو کے پتا لگے واقعی شرمندگی ہے اور نیت ایسی ہو کے دوبارہ وہ گناہ نہیں ہو گا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سے پہلے کے آبیش اپنی بات مکمل کرتی مدرسے کی بُوا دروازہ بجاتے ہوئے بولتی ہیں: آبیش بیٹا آپ کو پرنسپل صاحبہ بولا رہی ہیں کہہ رہی تھی اگر فارغ ہیں تو جلدی آجائیں!

آبیش اپنا نقاب ٹھیک کرتے ہوئے بولتی ہے: اچھا بچوں کل یہی سے شروع کریں گے اور کوئی سوال ہو تو نوٹ کر لینا مجھ سے اکیلے میں بھی پوچھ سکتے ہو!

آبیش اپنا پین اور ریجسٹر اٹھاتی ہوئی بُوا کے ساتھ چلنے لگتی ہے بُوا سے انکی تبیعت کا پوچھنے لگتی ہے آبیش کی نیچر ہی ایسی ہے کے وہ سب کا خیال رکھتی ہے اپنی ہر اسٹوڈینٹ کے نام کے ساتھ اس کی سب پرو بلمز کا بھی پتا ہوتا ہے اسی لیئے اسے بہت جلد وائس پرنسپل کا عہدہ دے دیا جاتا ہے نہ صرف یہ بلکے آبیش مدرسے کے لیئے باقعیدہ فنڈز بھی جمع کرتی رہتی ہے۔پرنسپل جو بھی کام کرتی ہمیشہ آبیش سے مشورہ ضرور کرتیں۔۔!

بُوا کو خدا حافظ کرتے ہوئے آبیش پرنسپل اوفس کا دروازہ نوک کرتی ہے پرنسپل اندر آنے کا بولتی ہیں آبیش ادب سے انہیں سلام کرتی ہے۔۔پرنسپل صاحبہ آبیش کو بیٹھنے کا بولتے ہوئے کہتی ہیں: آبیش بیٹا اندر آجایا کرو پوچھنے کی کیا ضرورت ہے!

آبیش اپنا نقاب اُوپر کرتے ہوئے بولتی ہے:

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میڈم اب تو عادت ہو گئی ہے آپ کیسی ہیں سب خیریت ہے نہ آپ پریشان کیوں لگ رہی ہیں؟

پرنسپل: نہیں بیٹا سب ٹھیک نہیں ہے آج صبح صبح پھر سے وہی لوگ آئے تھے کہہ رہے ہیں کے اسی ہفتے مدرسہ خالی کرو کافی بتمیزی کر کے گئے ہیں سچ کہوں تو مجھے خوف آنے لگا ہے وہ حناش شاہ کے آدمی ہیں کوئی نقصان نہ پہنچادیں ہمیں!

آبیش حیران ہوتے ہوئے پوچھتی ہے: میڈم یہ حناش شاہ کون ہے؟

پرنسپل اپنا چشما ٹھیک کرتے ہوئے بتاتی ہیں: ایک بہت بڑا پروپرٹی ڈیلر ہے بہت بڑا بزنس مین ہے بہت سی لیگل اور الیگل کمپنیوں کا مالک ہے اور بہت سے پلازے بھی اسی کے نام ہیں اب بھی وہ یہی چاہتا ہے کے ہمارے مدرسے کی جگہ پلازہ بنائے کیونکے اس پورے علاقے میں سب بڑی جگہ ہمارے پاس ہے اور اُسے یہ ہی لوکیشن پسند آئی ہے!

آبیش: اسے شرم نہیں آتی ایک مدرسہ گرا کر پلازہ بنائے گا اسے خوفِ خدا نہیں؟

پرنسپل: ایسے لوگوں کو کہاں ہوتا ہے خوف اپنی طاقت کے نشے میں چور ہے۔۔۔مجھے ڈر ہے کہیں زبردستی یہ لوگ ہم سے مدرسہ خالی نہ کروالیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: آپ پریشان مت ہوں میڈم پولیس سے بات کریں ایسے کیسے زبردستی خالی کروا سکتے ہیں آخر اتنی ساری طلبات یہاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں اور کتنی ہی مجبور لڑکیوں کی یہ پناہ گاہ ہے کہاں رہے گی یہ سب!

پرنسپل: ان لوگوں کو اس سب سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور پولیس تو خود ان کے ساتھ آئی تھی کہہ رہے تھے ایک بھاری رقم دینگے ہمیں ہم کہیں اور اپنا یہ مدرسہ بنالیں اگر ہم نے ان کی بات نہ مانی تو وہ ہم پر کیس کر دینگے کے الیگل مدرسہ بنایا ہوا ہے پھر وہ ہمیں بیعزت کر کے یہاں سے نکالیں گے!

آبیش پریشانی سے بولتی ہے: یہ کیسی بدمعاشی ہے میڈم۔۔۔ ہم یہ مدرسہ کیسے چھوڑ سکتے ہیں اتنی محنت سے بنایا ہے ہم نے یہ ناممکن ہے!

پرنسپل: ہاں بیٹا مجھے بھی یہ ہی پریشانی ہے اللہ نہ کرے اگر انہوں نے زبردستی ہمیں نکال دیا تو ہم کہاں جائیں گے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش پرنسپل کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہے: میڈم آپ پریشان نہ ہوں اللہ ہمارے ساتھ ہے وہ شخص ہمارا کچھ نہیں بیگاڑ سکتا۔۔میرا خیال ہے میڈم ہمیں یہ بات بچیوں کو بتا دینی چاہیئے تاکے وہ ہر حالات کا سامنا کرنے کے لیئے تیار ہوں!

پرنسپل: ہمم صیح کہہ کر ہی ہو ایسا کرو سب بچیوں کو گراونڈ میں بلاوالو ہم وہاں اناونسمینٹ کر دیتے ہیں باقی سب مل کر اللہ سے دعا کریں کے ہمارا ساتھ دے ہمیں اس مشکل سے نکال لے!

آبیش آمین کہتی ہوئی باہر چلی جاتی ہے۔

حناش بے سُدھ لیٹا سو رہا ہوتا ہے اس کے ساتھ لیٹی ہوئی دلکش آدھے ادھورے لباس میں خود کو سمیٹتے ہوئے حناش کے سینے پر اپنا سر رکھتے ہوئے اسے دیکھنے لگتی ہے وہ پچھلے دو سالوں سے حناش کو اپنی طرف مائل کرنے کی ہر ممکن کوشیش کر رہی ہوتی ہے مگر پتھر دل حناش اس کے ساتھ رات تو گزار لیتا مگر صبح ہوتے ہی انجان بن جاتا تھا بلاشبہ دلکش بہت خوبصورت شکل اور جسم کی مالک ہوتی ہے اور وہ حناش کو جنون کی حد تک چاہتی ہے جب بھی حناش اپنے ہوش میں نہ ہوتا تو وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کی قربت حاصل کر لیتی کل رات بھی جب حناش ضرورت سے زیادہ پی چکا تھا تو دلکش اس کو اپنے حسین سراپے میں الجھانے میں کامیاب ہو جاتی ہے۔۔۔اس وقت وہ حناش کا خوبصورت چہرہ اپنے ہاتھوں سے چھونے لگتی ہے اس کی آنکھیں اس کی کھڑی ناک ور پھر اسکے ہونٹوں ہر ہاتھ پھیرتی ہے اور تھوڑا اوپر ہو کر اس کے ہونٹوں پر جھکنے لگتی ہی ہے کے حناش ایک جھٹکے سے اٹھ جاتا ہے اور دلکش کو خود سے دور کرتا ہوا غصے سے بولتا ہے: تم یہاں کیا کر رہی ہو اس وقت نکلو یہاں سے!

دلکش پھر سے اس کے نزدیک آتے ہوئے کہتی ہے: حناش میری جان ساری رات تم میرے ساتھ ہی تو تھے اسطرح اجنبی کیوں ہو جاتے ہو مجھ سے مجھے دکھ ہوتا ہے!

حناش اپنی شرٹ پہنتا ہوا دلکش کو دھکا دیتے ہوئے بولتا ہے: رات گئی بات گئی اپنی اوقات میں رہو سمجھی اور اب دفع ہو جاو یہاں سے اس سے پہلے کے میں تمہیں یہاں سے خود نکالوں۔۔۔ میں جب واپس آوں تو تم مجھے یہاں نظر نہ آو انڈر سٹینڈ!

حناش دلکش کے ادھورے لباس پر نظر ڈالتا ہوا واشروم میں چلا جاتا ہے جبکے دلکش اپنا گاون پہننے لگتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش نے اپنے بنگلے کے اوپر ہی اپنے لیئے ایک اوفس بنوایا تھا اس کا زیادہ تر وقت اپنے اوفس میں گزرتا پورا دن مختلف قسم کی میٹنگز اور ڈیلز میں گزر جاتا وہ بزنس کے معاملے میں کسی پر اعتبار نہیں کرتا تھا وہ خود ہر ڈیل سائن کرتا تھا اسے لوگوں کی اِس حد تک پہچان تھی کے وہ ایک نظر دیکھ کر ہی فیصلہ کر لیتا تھا کے یہ شخص اسے فائدہ دے گا بھی یا نہیں۔۔۔اسی لیئے اس کا بزنس اتنا پھیل چکا تھا کے اب اسے خود بھی اندازہ نہ تھا کے کتنی ہی کمپنیز اس کے نام ہیں اسے صرف واجد پر اعتبار تھا جو اسکا پرسنل اسسٹینٹ تھا وہ ساتھ سال سے حناش کے ساتھ تھا ہر میٹینگ اور ڈیلیز میں وہ ساتھ ہوتا تھا۔۔۔

واجد دروازہ نوک کرتا ہوا حناش کے سامنے کھڑا ہوتا ہے حناش اپنے فون پر مصروف ہوتا ہے تھوڑی دیر بعد وہ ہاتھ کے اشارے سے واجد کو بیٹھنے کا کہتا ہے حناش اپنا فون سائیڈ پر رکھتے ہوئے مغرور انداز میں اپنی ایک آئی برو اوپر کرتے ہوئے اس کے آنے کا مقصد پوچھتا ہے تو واجد اپنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے پڑی فائل کھولتے ہوئے بولنے لگتا ہے: سر یہ پرواز بلڈرز نے اپنی کوٹیشن بھیجی آپ دیکھ لیں اگر آپ کو مناسب لگتا ہے تو میں انہیں میٹینگ کال کر دوگا!

حناش وہ فائل اپنی طرف کرتا ہوا غور سے دیکھتا ہے اور چند منٹ بعد بولتا ہے: ہمم ٹھیک ہے یہ تم اسے آٹھ کروڑ پہ ڈن کر دو مجھ سے میٹینگ کروانے کی ضرورت نہیں!

واجد: جی سر میں کر دیتا ہوں

حناش: اس مدرسے کا کیا ہوا خالی کروالیا؟

واجد اپنی ٹائی ٹھیک کرتے ہوئے کہتا ہے: سر وہ میں خود گیا تھا انکی پرنسپل سے بھی بات کی ہے ایک ہفتے کا ٹائم دیا ہے میں نے اگر وہ خالی نہیں کریں گے تو ہم اپنے طریقے سے خالی کروالیں گے!

حناش کے ماتھے پر غصے سے بل پڑ جاتے ہیں وہ اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے بولتا ہے: واجد صاحب میں نے آپ کو دو دن کا ٹائم دیا تھا پھر تم نے انہیں ایک ہفتے کا ٹائم کیوں دیا جاو جا کر گرادو مدرسہ!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد ڈر کر کھڑا ہوتے ہوئے بولتا ہے: سسس سر وہ مدرسہ ہے وہاں بہت سی لڑکیاں قرآن پڑھتی ہیں وہ جگہ اچانک سے ہم کیسے گرا سکتے ہیں قرآن پاک کی بے حرمتی نہ ہو جائے!

حناش حیران ہوتے ہوئے واجد کو دیکھتا ہے اور مسکراتے ہوئے بولتا ہے: واہ کھاتے حرم ہو پہنتے حرام ہو تو پھر یہ احترام کس لیئے؟

واجد: سس سر چاہے میں اس میں موجود لکھے ہوئے حکم نہیں مانتا مگر میں اس کی بے حرمتی نہیں کر سکتا آپ فکر نہ کریں میں کل دوبارہ جاوں گا وہ خود خالی کر دیں گے جلد ہی!

حناش غصہ قابو کرتے ہوئے بولتا ہے: تمہارے پاس دو دن کا ٹائم ہے اگر تم یہ کام نہیں کر سکتے تو بتا دو میں کسی اور سے کروالوں گا!

واجد: نہیں سر میں کروالوں گا آپ کو دو دن بعد رپورٹ دیتا ہوں۔۔ سر آج شام میں آپکی میٹینگ بھی ہے آرکیٹیک سے امریکا سے آیا ہے سر بہت مشہور ہے!

حناش سگریٹ جلاتے ہوئے بولتا ہے: ہمم ٹھیک ہے اب تم جاو!

واجد سر جھکاتا ہوا وہاں سے چلا جاتا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔! کھویا سب تو پایا رب!

Ep#03

مدرسے کے بڑے سے گراونڈ میں سب طالبات ایک قطار میں کھڑی ہوتی ہیں پرنسپل، آبیش اور چند اور ٹیچرز چھوٹے سے اسٹیج پر کھڑی ہوتی ہیں پرنسپل صاحبہ مائیک ہاتھ میں تھام کر اپنی گفتگو کا آغاز کرتی ہیں: اسلام وعلیکم میری پیاری بچیوں!

سب ایک ساتھ جواب دیتی ہیں: والیکم واسلام میڈم!

پرنسپل: مجھے امید ہے آپ سب بچیاں خیریت سے ہوں گی۔۔۔ میں نے آپ لوگوں کو یہاں کسی مقصد کے لیئے بلایا ہے میں آپ لوگوں کو جو بتانے والی ہوں اسے سن کر آپ لوگوں نے پریشان نہیں ہونا میں اس لیئے بتا رہی ہوں آپ سب کو تاکے آپ لوگوں کو حالات کا پتا ہو اللہ نہ کرے کوئی مشکل ہم پر آئے لیکن اگر اللہ ہم پر کوئی آزمائیش ڈالتا ہے تو ہم اس کا بہادری سے موقبلہ کریں۔۔۔ بات دراصل یہ ہے کے کچھ لوگ ہم سے ڈیمانڈ کر رہے ہیں کے ہم اپنا یہ مدرسہ خالی کر دیں کہیں اور چلے جائیں تاکے وہ لوگ یہاں کوئی پلازہ بنا سکیں۔۔۔ بچوں پریشان نہیں ہونا میں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ لوگوں کو کہانا کے ڈرنا نہیں ہے مجھے معلوم ہے آپ سب یہ سوچ رہی ہیں کے ہم کہاں جائیں گے۔۔۔تو میں یقین دلاتی ہوں ہم سب یہں رہیں گے اللہ ہمارے ساتھ ہے آپ سب کو دعا کرنی ہے کے اللہ ہمیں ہر مشکل آزمائیش سے نکالنے میں ہماری خصوصی مدد کرے!

سب لڑکیاں گھبرا کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگتی ہیں کچھ سوال کرنے کے لیئے ہاتھ اٹھائے کھڑی ہوتی ہیں آبیش سب کو ہاتھ کے اشارے سے خاموش ہونے کو کہتی ہے سب خاموشی سے آبیش کی طرف دیکھنے لگتی ہیں پرنسپل آبیش کو مائیک پکڑاتے ہوئے اسٹیج سے اترنے لگتی ہیں آبیش مائیک پکڑ کر بولتی ہے: مجھے پتا ہے یوں اچانک یہ بات سن کر تم لوگ بہت ہریشان ہو گئی ہو مگر ڈرو مت سب سے پہلے اللہ ہمارے ساتھ ہے دوسرا ہم سب ٹیچرز اور پرنسپل صاحبہ آپ کے ساتھ ہیں ہم ایسا کچھ نہیں ہونے دیں گے مگر اگر ہمیں ضرورت پڑی تو ہم سب ایک ساتھ کھڑے ہو کر بہادری کے ساتھ مقابلہ کریں ٹھیک ہے؟

سب ایک ساتھ جواب دیتی ہیں: انشاءاللہ باجی!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش ہوسٹل میں بنے اپنے کمرے میں آتی ہے اپنا عبایا اور نقاب اتار کر فریش ہوتی ہے۔۔۔ابھی وہ بیٹھنے ہی لگتی ہے کے دروازہ نوک ہوتا ہے وہ دروازہ کھولتی ہے تو ماہم اور مریم رونے والی صورت بنا کر کھڑی ہوتی ہیں وہ ان دونوں کو اندر بولاتی ہے اور پوچھتی ہے: تم لوگوں کو کیا ہوا کس سے مار کھا کر آئی ہو؟

مریم جواب دیتی ہے: آبیش باجی وہاں روم میں سب لڑکیاں کہہ رہی ہیں کے یہ مدرسہ ہمیں خالی کرنا پڑے گا کیونکہ وہ بندہ بہت بڑا آدمی ہے جس کو یہ جگہ چاہیئے ہمیں ڈر لگ رہا ہے ہم کہاں جائیں گے؟

آبیش دونوں کو مصنوعی غصہ دکھاتے ہوئے بولتی ہے: ایک تو تم دونوں بہت ڈرپوک ہو میں نے بولا تھا نا کے ڈرنا نہیں وہ چاہے جتنا مرضی بڑا آدمی ہو ہمارے ساتھ اللہ ہے نا ہمیں کسی سے نہیں ڈرنا!

ماہم: مگر آبیش باجی ہو سکتا ہے اللہ اس کے ساتھ بھی ہو کیونکے اللہ تو ہر کسی کے ساتھ ہوتا ہے نا پھر ہم کیا کریں گے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش مسکراتے ہوئے جواب دیتی ہے: ہاں یہ صیح کہااللہ تو ہر کسی کے ساتھ ہوتا ہے مگر ہر کسی کا ساتھ نہیں دیتاوہ صرف ان کا ساتھ دیتا ہے جو سچ اور حق کے راستے پر ہو اس لیئے تم لوگ ڈرو مت اور اپنا دیہان پڑھائی پر لگاو چلو شاباش اپنے کمرے میں جاو اور نماز ادا کرو اللہ سے دعا مانگو پریشانی !خود بخود دور ہو جائے گی

دونوں سر ہلاتی ہوئی اپنے روم کی طرف چلی جاتی ہیں۔

مدرسے کی انتظانیہ میں زبیر صاحب جو کے آبیش کے ماموا ور غفور صاحب جو کے پرنسپل صاحبہ کے شوہر شامل ہوتے ہیں یوں تو مدرسے کے اندر کسی بھی میل اسٹاف کو اندر آنے کی اجازت نہیں تھی مگر بہت مجبوری میں زبیر اور غفور صاحب مدرسے کی حدود میں آجاتے تھے۔۔۔

واجد ایک بار پھر پولیس اور اپنے کچھ آدمیوں کے ساتھ مدرسہ کی انتظامیہ سے ملنے آتا ہے اور اسے ہمیشہ کی طرح ایک ہی جواب ملتا ہے کے وہ لوگ مدرسہ کسی صورت خالی نہیں کر سکتے واجد مدرسے کی پرنسپل سے ملنے کی خواہیش کرتا ہے جس پہ غفور صاحب جواب دیتے ہیں: دیکھو بیٹا جو !ہمارا جواب ہے وہی جواب ان کا ہو گا اس لیئے ان سے ملنے کا فائدہ نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: مگر میں پھر بھی ان سے ایک بار ملاقات کرنا چاہتا ہوں یہ مدرسہ وہ چلاتی انہیں اندازہ ہو گا ہم اس سے اچھی جگہ انہیں فراہم کرو گا!

زبیر: تو بیٹا وہ اچھی جگہ جو آپ نے ہمیں دینی ہے وہاں اپنا پلازہ بنالو ہم لوگوں کو کیوں اتنا تنگ کر رہے ہو بار بار!

واجد اپنا لہجہ سخت کرتے ہوئے بولتا ہے: یہ ہی جگہ پسند آئی ہے میرے بوس کو یہ تو میں ہوں جو آپ لوگوں سے کب سے شرافت سے بات کر رہا ہوں ورنہ اگر میرے بوس خود آ گئے تو آپ سب لوگ پچھتائیں گے!

غفور صاحب بھی سختی سے جواب دیتے ہیں: آپ کے بوس ہیں وہ ہمارے نہیں یہ ہمارا مدرسہ ہے ہم اسے کسی صورت خالی نہیں کر سکتے یہ بات اپنے بوس کو سمجھا دو!

واجد کھڑے ہوتے ہوئے بولتا ہے: میرے خیال سے آپ لوگ شرافت سے نہیں مانیں گے میرا آپ لوگوں کو مخلصانہ مشورہ ہے پیسے لے کر جگہ خالی کر دیں ابھی تو بوس دو گنے پیسے بھی دینے کو تیار ہیں لیکن اگر انہیں غصہ آ گیا تو وہ اپنے طریقے سے خالی کروائیں گے اور پھر آپ لوگ پریشان ہوں گے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زبیر صاحب بھی کھڑے ہوتے ہوئے بولتے ہیں: دیکھا جائے گا آپ اپنے بوس کو بول دیں کے یہ ہمارا مدرسہ ہے ان کی کوئی جاگیر نہیں کے جب دل آگیا تو ہم سے خالی کروالیا۔۔۔خدا کا خوف کرو ! تم لوگ مدرسے کو تو بخش دو

! واجد بنا کوئی جواب دیئے وہاں سے چلا جاتا ہے

حناش شاہ اپنی شاندار پرسنیلٹی لیئے ایک ہاتھ میں مہنگی مشروب کی بوتل تھامے آہستہ آہستہ گھونٹ بھرتا ہوا سامنے کھڑی لڑکیوں کا رقص دیکھ رہا ہوتا ہے پاکستان کے مشہور بزنس مین اور بہت سے پولیٹیشن بھی اسی تقریب میں شامل ہوتے ہیں سب اپنے اپنے نشے میں گم لڑکیوں کے ساتھ رقص کرنے میں مصروف ہوتے ہیں سوائے حناش کے۔۔وہ اپنی بوتل تھامے اپنی جگہ پر بیٹھا ہوتا ہے اُن میں سے دو لڑکیاں بہت مشکل سے وہاں سے نکل کر حناش کے پاس آکر اپنے مخصوص انداز میں رقص کرنے لگتی ہیں حناش ان دونوں کو غور سے دیکھنے لگتا ہے ایک لڑکی اس کے ہاتھ سے بوتل لے کر اسے خود پلانے لگتی ہے جسے وہ واپس اپنے ہاتھ میں لیتا ہوا پینے لگتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دوسری لڑکی اس کے بہت قریب آکر اسے کے چہرے پر ہاتھ رکھنے لگتی ہے جسے وہ جھٹک دیتا ہے اور لڑکھڑاتا ہوا کھڑا ہو جاتا ہے بہت مشکل سے اپنی آنکھیں کھول کر آس پاس دیکھتا ہوا چلنے لگتا ہے وہ دونوں لڑکیاں فوراً اُسے تھام کر ایک الگ روم میں لے جاتی ہیں حناش نشے کی حالت میں بیڈ پر نڈھال سا لیٹ جاتا ہے جبکے ایک لڑکی دوسری لڑکی کو آنکھ مارتے ہوئے کہتی ہے: چل آج تو انجوائے کر اس ہنڈسم کے ساتھ کل میری باری میں جا کر باہر بڈھوں کو لوٹتی ہوں!

وہ لڑکی مسکراتی ہوئی حناش کے جوتے اتارنے لگتی ہے۔۔۔۔۔!

آبیش صبح صبح پرنسپل روم میں آتی ہے پرنسپل صاحبہ اپنا سر تھامیں بیٹھی ہوتی ہیں اور سامنے زبیر اور غفور صاحب بھی بیٹھے ہوتے ہیں وہ اجازت لے کر اندر آتی ہے اور ادب سے سلام کرتے ہوئے بولتی ہے: کیا ہوا آپ لوگ اتنے پریشان کیوں ہیں زبیر ماموں سب ٹھیک ہے نا؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زبیر: بیٹی وہی مدرسہ خالی کرنے والی بات سے پریشان ہیں حناش شاہ کے بندے پھر سے آئے تھے ! بہت دھمکا کر گیا ہے سمجھ نہیں آرہی کیسے مقابلہ کریں گے

!آبیش: آخر وہ لوگ ہمارے ہی پیچھے کیوں پڑھ گئے ہیں کوئی اور جگہ نہیں مل رہی انہیں

غفور: کہتا ہے کے اس کے بوس کو یہ ہی جگہ پسند آئی ہے اور وہ ہر صورت میں یہ جگہ خالی کروا کے !رہے گا اگر ہم شرافت سے نا مانے تو وہ زبردستی کروالیں گے

آبیش: یہ کیسی بدمعاشی ہے ایسا نہیں ہو سکتا انکل آپ فکر مت کریں ہم اپنے ساتھ اور لوگوں کو !شامل کریں گے احتجاج کریں گے اتنا آسان نہیں ہماری جگہ ہر قبضہ کرنا

پرنسپل: ہاں آبیش تم ٹھیل کہہ رہی ہو اگر زبردستی کرنے کی کوشیش کی تو ہم احتجاج کریں گے اور !میڈیا والوں سے بھی مدد کریں گے ہم اتنی آسانی سے ہار نہیں مانیں گے

آبیش: انشاءاللہ ہم سب مل کر مقابلہ کریں گے اور اللہ نے چاہا تو کوئی بھی ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا آپ لوگ پریشان نہ ہوں۔۔۔میری کالاس کا ٹائم ہو گیا ہے میڈم میں کلاس لے کر آتی !ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش کی آنکھ کھلتی ہے تو وہ اُسے کسی کے وجود کا احساس ہوتا ہے وہ نیم واہ آنکھوں سے سر گھوما کر اپنے ساتھ سوئی ہوئی لڑکی پر نظر ڈالتا ہے تو ایک دم غصے سے بیٹھ جاتا ہے اپنی شرٹ پہنتے ہوئے اُس لڑکی کو جنجھوڑ کر اٹھاتا ہے وہ جو مزے سے سو رہی ہوتی ہے ایک دم گھبرا کر اٹھتی ہے حناش کو اپنے سامنے دیکھ کر ایک ادا سے مسکراتی ہوئی اسکے پاس آنے لگتی ہے کے حناش اسکا ہاتھ کھینچ کر کھڑا کر دیتا ہے اور ایک زوردار تھپڑ اسے مارتے ہوئے بولتا ہے: تم جیسی دو ٹکے کی لڑکی رہ گئی ہے میرے لیئے کے حناش شاہ تم جیسیوں کے ساتھ اپنی رات گزارے۔۔دفع ہو جاو میری نظروں کے سامنے سے آئندہ اگر میرے نشے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے میرے قریب آئی تو زندہ نہیں چھوڑوں گا اب کھڑی میرا منہ کیا دیکھ رہی ہو دفع ہو جاو یہاں سے!

وہ جو منہ پر ہاتھ رکھے حیران ہوتے ہوئے حناش کو دیکھ رہی ہوتی ہے اپنے لباس کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے: وہ وہ حناش صاحب ب میرا گاوون پہنیں دیں میں باہر رر چلی جاوں گی!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش غصے سے اس کا گاون اٹھا کر اس کے منہ پر مارتے ہوئے کہتا ہے: ہنہ بہت شرم آ رہی ہے اس لباس میں باہر جاتے ہوئے ڈرامے بند کرو اور فوراً یہاں سے غائب ہو جاو!

وہ لڑکی فوراً گاون پہنتی ہوئی باہر بھاگ جاتی ہے۔

واجد کافی دیر سے حناش کا انتظار کر رہا ہوتا ہے حناش اپنی شرٹ کے کف موڑتا ہوا اوفس میں آتا ہے اور واجد سے پوچھتا ہے: کیا ہوا تمہیں صبح صبح کیا کام پڑھ گیا؟

واجد: وہ سر بات یہ کے مدرسے کی انتظامیہ بلکل نہیں مان رہی مدرسہ خالی کرنے کے لیئے پولیس بھی گئی تھی خالی کروانے انہوں نے میڈیا والوں کو بلا لیا!

حناش: ہمم ویری اسمارٹ میڈیا کو بلا لیا تو ایسا کرو جو پیسا مدرسے والوں کو دینا تھا وہ میڈیا کا منہ بند کرنے کے لیئے دے دو اور اب میں مزید انتظار نہیں کر سکتا جا کر مدرسے کو گرانا شروع کر دو خود ہی سب بھاگ جائیں گیں!

واجد: مگر سر مدرسے میں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش غصے سے واجد کی بات کاٹتے ہوئے بولتا ہے: تم آج کل بہت اگر مگر کرنے لگے ہو لگتا ہے تم سے یہ کام نہیں ہو گا میں خود دیکھ لو گا!

واجد: نہیں سر میں کر لوں گا یہ کام آج ہی!

حناش سگرٹ جلاتے ہوئے کہتا ہے:

Hmm good for you

آبیش ہمیشہ کی طرح اپنی کلاس ختم کرتے ہوئے پوچھتی ہے: جی کلاس کوئی سوال ہے؟

کلاس میں ایک لڑکی ہاتھ اٹھاتے ہوئے پوچھتی ہے: آبیش باجی اگر ہم سے کوئی زبردستی ایسا کام کروائے جو اللہ کو نہ پسند ہو تو پھر ہم کیا کریں!؟

آبیش: کوئی ہم سے زبردستی کچھ نہیں کروا سکتا اللہ نے ہر انسان کو ایک جیسا اور برابر بنایا ہے کوئی بھی طاقتور نہیں اپنی سانسوں کے علاوہ انسان کے پاس سارے اختیار ہیں وہ کسی کے دباو میں نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آسکتا ویسے بھی جو انسان کسی انسان سے ڈر جائے تو اس کا مطلب ہے کے اسکا اللہ پر ایمان کمزور ہے جو صرف اللہ سے ڈرتا ہے وہ پھر کسی سے نہیں ڈرتا۔۔

ابھی آبیش کی بات مکمل نہیں ہوئی ہوتی کے باہر سے شور کی آوازیں آنے لگتی ہیں آبیش سب کو آرام سے بیٹھنے کا بولتی ہے اور خود اپنا نقاب صیح کرتی ہوئی باہر جاتی ہے ساری ٹیچرز پریشان کھڑی ہوتی ہیں وہ ان کے پاس جا کر پوچھتی ہے: کیا ہو رہا ہے یہ اتنا شور کیوں ہے!

مس ثانیہ پریشانی سے جواب دیتی ہیں: مس آبیش وہ حناش شاہ کے آدمی اتنی بڑی مشینیں لے کر آ گئے ہیں کہتے ہیں کے مدرسہ خالی کرو وہ مدرسہ گرانے آئیں ہیں!

آبیش: توبہ خدا کا خوف نہیں اسے ایسے کیسے گرا سکتے ہیں مدرسہ اتنی ساری اسٹوڈینٹ اندر پڑھ رہی ہیں میڈم کہاں ہیں؟

مس ثانیہ: وہ میڈیا والوں کو بلا رہی ہیں پولیس تو ساری انہی کے ساتھ ہے میڈم کے ایک دو جاننے والے ہیں میڈیا میں کیا پتہ سب لوگ ہمارا ساتھ دیں!

آبیش: انشاءاللہ کچھ نہیں ہو گا میں دیکھتی ہوں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش پرنسپل کے پاس آتی ہے جو پریشانی سے فون پر کسی سے بات کر رہی ہوتی ہیں فون سے فارغ ہو کر آبیش کو دیکھتے ہوئے بولتی ہیں: آبیش بیٹا یہ شخص تو کوئی لحاظ نہیں کر رہا ایسا نہ ہو مدرسہ گرا دے مجھے سمجھ نہیں آرہا کیا کریں!

آبیش کچھ بولنے لگتی ہے کے پرنسپل کا فون بجنے لگتا ہے وہ آبیش کو اشارہ کرتے ہوئے فون اٹھا لیتی ہیں تو پریشان ہو جاتی ہیں آبیش ان سے پوچھتی ہے: اب کیا ہوا میڈم باہر سب ٹھیک ہے نا؟

پرنسپل: نہیں آبیش باہر پولیس غفور اور زبیر صاحن کے ساتھ بتمیزی کر رہی ہے زبیر صاحب کو پکڑ کر جیل لے گئی ہے!

آبیش: ایسے کیسے لے گئی پولیس میڈم مجھے لگتا ہے ہم سب کو باہر نکل کر احتجاج کرنا چاہیئے ہم سب ٹیچرز کو نکلنا ہو گا باہر!

پرنسپل: ہاں ٹھیک ہے تم سب ٹیچرز کو بولو باہر چلیں ہمارے ساتھ!

آبیش اپنے ہاتھوں میں گلوز پہنتے ہوئے باہر چلی جاتی ہے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش اپنے اوفس میں لگی ہوئی بڑی سی ایل سی ڈی اون کرتا ہے تو سامنے نیوز لگی ہوتی ہے بہت سی لڑکیاں کالے رنگ کے عبایا میں خود کو چھپائے احتجاج کر رہی ہوتی ہیں حناش بہت مزے سے بیٹھ کر نیوز سنے لگتا ہے۔۔۔ایک نیوز چینل کا اینکر آبیش سے آکر سوال کرنے لگتا ہے: میڈم آپ ہمیں بتانا پسند کریں گی کے یہ مدرسہ کون خالی کروانا چاہتا ہے اور کیوں؟

آبیش اپنے مخصوص لہجے میں جواب دیتی ہے: جی حناش شاہ نامی کوئی شخص ہے وہ ہم پر دباو ڈال رہا ہے وہ یہاں کوئی پلازہ بنوانا چاہتا پے میں اپنی بہنوں اور بھائیوں سے التجا کرتی ہوں کے ہمارا ساتھ دیں یہ مدرسہ بہت محنت سے بنایا ہے ہم نے مجھ جیسی بہت سی یتیم لڑکیوں کی پناہ گاہ بھی ہے یہ خدارا ہمارا ساتھ دیں اور ہمیں اس ظلم سے بچائیں!

حناش غور سے انٹرویو دیتی ہوئی آبیش کو دیکھتا ہے وہ اُسے بہت عجیب لگتی ہے اسکی آنکھیں تک چھپی ہوتی ہیں وہ حیران ہوتے ہوئے دل میں سوچتا ہے کے یہ کونسی مخلوق ہے اپنی سوچ پہ خود ہی مسکرانے لگتا ہے اور ایل سی ڈی اوف کرتا ہوا اپنی گاڑی کی چابی اٹھا کر باہر نکل جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش سب سے پہلے فون کر کے میڈیا والوں کو نیوز چلانے سے روکتا ہے اور خود اس مدرسے کی طرف چلا جاتا ہے اپنی گاڑی میں بیٹھ کر صورتِ حال جائزہ لینے لگتا ہے بہت سی لڑکیاں جن کی آنکھیں تک نظر نہیں آرہی ہوتی ایک دوسرے کا ہاتھ تھامیں کھڑی ہوتی ہیں سب سے آگے دو تین مرد کھڑے ہوتے ہیں حناش اپنی گاڑی کا شیشہ نیچے کرتے ہوئے واجد کو ہاتھ کے اشارے سے بولاتا ہے اور بولتا ہے: لیڈیز پولیس کو بولو ان میں سے دو تین لڑکیوں کو گرفتا کر لیں!

واجد ہاں میں سر ہلاتا ہوا حناش کا پیغام پولیس کو دیتا ہے لیڈیز پولیس فوراً آگے بڑھ کر پرنسپل اور آبیش کو پکڑ لیتی ہیں جیسے ہی پولیس آبیش کو پکڑتی ہیں تو سب لڑکیاں ایک دم آگے آکر آبیش اور پرنسپل کو اپنی طرف کھینچنے لگتی ہیں لیڈیز پولیس دونوں کو چھوڑ کر پیچھے ہو جاتی ہیں۔۔۔ حناش کو پولیس کو پیچھے ہٹتے دیکھ کر غصہ آتا ہے وہ اپنی گاڑی سے اپنی گن نکالتا ہوا باہر آتا ہے اور رش کو چیرتا ہوا پرنسپل تک پہنچ جاتا ہے واجد حناش کو غصے میں دیکھ کر فوراً اس کے پیچھے آتا ہے۔۔۔ حناش پرنسپل کے سر پر اپنی گن رکھتے ہوئے غصے میں کہتا ہے: کیا مسئلہ ہے تم سب کے ساتھ شرافت سے خالی کر دو یہ جگہ ورنہ اس عورت کا سر کھول دوں گا!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب لڑکیاں ایک دم ڈر کر پیچھے ہو جاتی ہیں آبیش ہمت کرتی ہوئی حناش کے سامنے آکر بولتی ہے: کم سے کم ان کی عمر کا تو لحاظ کر لیں آپکی ماں کی طرح ہیں یہ!

حناش ماں کا لفظ سن کر غصے سے گن لوڈ کرتا ہے اور چیخ کر بولتا ہے: کوئی ماں نہیں ہے میری اور میں کسی کا لحظ نہیں کرنگا بہت دن سے برداشت کر رہا ہوں تم لوگوں کے ڈرامے!

آبیش: چھوڑو ہماری پرنسپل کو یہ مدرسہ ہمارا ہے نہیں کریں گے خالی جو کرنا ہے کر لو!

پرنسپل حناش کو غصہ دیکھتے ہوئے آبیش کو سمجھاتی ہیں: آبیش بیٹا اس وقت غصہ مت دکھاو۔۔۔

حناش شاہ اتنی جلدی اور اتنی اچانک ہم یہ مدرسہ خالی نہیں کر سکتے!

حناش آبیش کے پاس آتے ہوئے بولتا ہے: کرنا تو پڑے گا خالی آج اور ابھی!

آبیش بھی حناش کی طرح بولتے ہوئے جواب دیتی ہے: نہیں کریں گے خالی نہ آج اور نہ ہی پھر کبھی!

حناش اوپر سے نیچے آبیش کو دیکھتا ہے جسکی نہ تو آنکھیں نظر آرہی ہوتی ہیں اور نہ ہی ہاتھ۔۔۔وہ کمزور سی حناش کا اچھے سے جائزہ لینے کا بعد بولتا ہے:

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

Are you sure

آبیش :

Yes I am 100% sure!

حناش اپنا سر گھما کر سارے مجمے کو دیکھتا ہے پھر واجد کو ہاتھ کے اشارے سے اپنے پاس بلاتا ہے اور اسے گاڑی کی چابی دے کر بولتا ہے جاو جا کر گاڑی کا دروازہ کھول کر رکھو!

یہ بول کر حناش ایک ہاتھ سے آبیش کو پکڑتا ہے اور کھینچتا ہوا اپنے ساتھ لے جانے لگتا ہے پرنسپل فوراً آبیش کا دوسرا ہاتھ پکڑ کر آبیش کو روکنے کی کوشیش کرتی ہیں باقی سب لڑکیاں بھی روتی ہوئی آبیش کی طرف جانے لگتی ہیں پولیس بیچ میں آکر سب کو روک دیتی ہے حناش آبیش کو گاڑی میں ڈال کر ڈرائیور کو چلنے کا اشارہ کرتا ہے واجد پرنسپل کو بولتا ہے: دیکھیں میڈم بوس کا غصہ بہت خطرناک ہے اگر آپ اپنی ٹیچر کو زندہ دیکھنا چاہتی ہیں تو مدرسے کے پیپرز آکر سائین کر دیں اب یہ ہی ایک حل ہے! واجد دوسری گاڑی میں بیٹھاتا ہے اور وہاں سے چلا جاتا ہے سب لڑکیاں پیچھے روتی رہ جاتی ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش اپنے ہاتھ کو حناش کے ہاتھ سے چھوڑوانے کی کوشیش کرتی ہے اسے لگتا ہے اس کے ہاتھ پر انگارے جل رہے ہوں۔۔۔حناش کی گرفت بہت مضبوط ہوتی ہے وہ روتے ہوئے حناش سے بولتی ہے: پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دیں میں کہیں بھاگ نہیں سکتی!

حناش ایک نظر آبیش کا ہاتھ دیکھتا ہے جن پہ گلوز پہنے ہوتے ہیں وہ خاموشی سے آبیش کا نازک ہاتھ چھوڑ دیتا ہے اور خود سگریٹ پینے لگتا ہے۔۔۔آبیش دل ہی دل میں اپنی حفاظت کی دعائیں مانگنے لگتی ہے گاڑی ایک بہت بڑے سے بنگلے کے آگے روکتی ہے حناش آبیش کو دیکھتے ہوئے بولتا ہے: شرافت سے میرے پیچھے آؤ ورنہ اب ہاتھ پکڑ کر نہیں گود میں اٹھا کر لے جاوں گا سمجھی!

آبیش خوفزدہ ہو کر ہاں میں سر ہلانے لگتی ہے آبیش خاموشی سے اپنا عبایا سمبھالتے ہوئے گاڑی سے اترتی ہے اور چاروں طرف دیکھتی ہے بہت بڑے سے لان میں ایک طرف مختلف پودے لگے ہوتے ہیں ایک طرف سویمنگ پھول بنا ہوتا ہے اور جہاں آبیش کھڑی ہوتی ہے وہاں بہت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

قیمتی گاڑیاں کھڑی ہوتی ہیں۔۔ہاتھ میں گن لیئے چار پانچ گارڈز کھڑے ہوتے ہیں اور سامنے ہی سر جھکائے واجد کھڑا ہوتا ہے آج زندگی میں پہلی بار آبیش اتنے مردوں کو اپنے سامنے دیکھتی ہے اور بری طرح خوفزدہ ہو جاتی ہے۔۔۔

حناش واجد کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کرتے ہوئے چلنے لگتا ہے آبیش بھی اس کے پیچھے چلنے لگتی ہے حناش ایک روم کے آگے آکر رک جاتا ہے واجد فوراً آگے بڑھ کر روم کا دروازہ کھولتا ہے

! حناش آبیش کو ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے: اندر جاو

آبیش تیزی سے اندر چلی جاتی ہے اسے اس وقت اُسے صرف اپنے پردے کا خیال ہوتا ہے۔۔۔

حناش روم کے اندر نہیں جاتا بلکے واجد کو دروازہ بند کرنے کا اشارہ کرتا ہے واجد تیزی سے دروازہ لوک کر دیتا ہے۔۔حناش بیٹھتے ہوئے واجد سے پوچھتا ہے: کیا کہا مدرسے کی پرنسپل نے؟

واجد: سر میں نے انہیں کہہ دیا تھا کے اگر اپنی ٹیچر کی زندگی چاہتی ہیں تو آکر پیپرز سائین کر دیں ! مجھے یقین ہے وہ جلد آجائیں گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش ایک اور سگریٹ جلاتے ہوئے بولتا ہے: ہمم یقیناً انہیں آنا ہی پڑے گا۔۔۔ یہ لوگ میرا مقابلہ کرنا چاہتے تھے اِن کے لیئے اتنا ہی کافی ہے آئندہ یہ ایسا کرنے کا سوچیں گے بھی نہیں۔۔ خیر جہاں یہ لڑکی ہے وہاں کوئی مرد نہ جائے عورتوں کو بولو کے لڑکی پر نظر رکھیں!

واجد: جی سر میں بول دیتا ہوں!

پرنسپل سب لڑکیوں کو دلاسا دیتی ہیں پولیس زبیر اور غفور صاحب کو گرفتار کر چکی ہوتی ہے اب کسی میں اتنی ہمت نہیں ہوتی کے اور احتجاج کیا جا سکے وہ واجد کو فون کرتی ہیں اور پوچھتی ہیں انہیں کہاں آنا ہے واجد ایک گاڑی بجھوا دیتا ہے تھوڑی ہی دیر میں پرنسپل حناش کے بنگلے میں موجود ہوتی ہیں۔۔۔ حناش اپنی جگہ سے اٹھتا ہے اور اس روم کی طرف جاتا ہے جہاں آبیش کو بند کیا ہوتا ہے واجد اور پرنسپل بھی اس کے پیچھے چلنے لگتے ہیں روم کے باہر کھڑی ایک عورت فوراً روم کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازہ کھولتی ہے حناش اندر داخل ہوتا ہے آبیش گھٹنوں میں سر دیئے بیٹھی ہوتی ہے حناش کو دیکھ کر فوراً اپنی جگہ سے کھڑی ہو جاتی ہے حناش کے پیچھے پرنسپل کو دیکھ کر اس کی جان میں جان آتی ہے وہ فوراً اُن کی طرف بڑھنے لگتی ہے کے حناش اس کا بازو پکڑ کر روک لیتا ہے آبیش تڑپ کر اپنا بازو چھوڑوانے لگتی ہے جبکے پرنسپل آگے بڑھ کر حناش سے روتے ہوئے بولتی ہیں: دیکھوں اِسے چھوڑ دو میں مدرسے کی پوری جگہ تم لوگوں کو دینے کے لیئے تیار ہوں مگر آبیش کو چھوڑ دو!

حناش اپنا سر گھما کر واجد کو اشارہ کرتا ہے واجد فوراً پرنسپل کو پکڑ کر گن ان کے سر پر رکھ دیتا ہے آبیش اپنا بازو چھوڑوانے کی کوشیش بند کر کے پرنسپل کی فکر میں لگ جاتی ہے حناش آبیش کو اوپر سے نیچے دیکھتے ہوئے بولتا ہے: آبیششششش۔۔۔۔ تو آبیش نام ہے تمہارا۔۔۔۔ یہ اتنا کچھ کیوں پہنا ہوا تم نے کوفت نہیں ہوتی یہ سب پہن کر ایسی کیا کمزوری ہے تم میں جسے تم اتنا چھپا رہی ہو!

آبیش: چُھپایا کمزوریوں کو نہیں جاتا قیمتی چیزوں کو چُھپایا جاتا ہے میرے لیئے میری عزت بہت قیمتی ہے پلیز میرا ہاتھ چھوڑ دیں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش دلچسپی سے اسکا جواب سنتا ہے پرنسپل مسلسل حناش کو آبیش سے دور رہنے کا بول رہی ہوتی ہیں۔۔۔حناش ایک دم آبیش کا نقاب اپنے ہاتھ سے اوپر کر دیتا ہے آبیش تیزی سے اپنا چہرہ موڑتے ہوئی اپنے ہاتھ سے چہرا چھپانے کی کوشیش کرتی ہے حناش اپنے دوسرے ہاتھ سے اس کا ہاتھ چہرے سے ہٹاتا ہے اور اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ایک ہاتھ سے تھام لیتا ہے آبیش ابھی بھی ہر ممکن طریقے سے اپنا چہرا چُھپانے کی کوشیش کرنے لگتی ہے حناش مسکراتے ہوئے بولتا ہے:ارے مجھے بھی دکھائیں کیا قیمتی ہے آپ کے پاس جو باقی لڑکیوں کے پاس نہیں زرا چہرا تو دکھاو!

حناش یہ بول کر آبیش کا چہرا پکڑ کر اپنی طرف کرتا ہے اور غور سے دیکھنے لگتا ہے کتنے ہی آنسو آبیش کی خوبصورت آنکھوں سے بہہ کر ہونٹوں پر جزب ہونے لگتے ہیں حناش اچھی طرح آبیش کے ایک ایک نقش کو دیکھ کر بولتا ہے:واقعی بہت الگ ہو تم۔۔۔تمہارا تو ایک ایک نقش بہت خوبصورت ہے آنکھیں بھی۔۔۔۔ناک بھی اور ہونٹ تو بہت غضب کے ہیں تمارے۔۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش خود کو چھوڑوانے کی ناکام کوشیش کرنے لگتی ہے حناش اتنی بے باکی سے اس کے چہرے کی تعریف کرتا ہے کے وہ شرم کے مارے آنکھیں ہی کھول نہیں پاتی۔۔۔پرنسپل ہاتھ جوڑتے ہوئے حناش سے التجائیں کرنے لگتی ہیں کے پیپر سائین کروالو اور ہمیں جانے دو حناش مسلسل آبیش کو دیکھ رہا ہوتا ہے آبیش آہستہ سے اپنی بھیگی آنکھیں کھولتی ہے اور بہت مشکل سے بولتی ہے: خدا کے لیئے مجھے چھوڑ دو میں منت کرتی ہوں!

حناش آبیش کی بھیگی آنکھوں میں دیکھتا ہوا خاموشی سے آبیش کو چھوڑ دیتا ہے آبیش فوراً اپنا چہرہ دوبارہ سے چھپا لیتی ہے۔۔۔حناش پرنسپل کی طرف آتا ہے اور پیپرز کو سائین کرنے کا اشارہ کرتا ہے پرنسپل فوراً سب پیپرز سائین کرنے لگتی ہیں۔۔۔وہ پیپر سائین کر کے حناش کو پکڑاتی ہیں اور آبیش کی طرف آنے لگتی ہیں کے حناش اُنہیں روکتے ہوئے بولتا ہے یہ یہیں رہے گی جب تک کے میں پلازہ بنوانا شروع نہیں کر دیتا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش اور پرنسپل حیران ہوتے ہوئے حناش کو دیکھتی ہیں پرنسپل غصے سے حناش کو دیکھتے ہوئے بولتی ہیں: یہ کیا بتمیزی ہے تمہیں جو چاہیئے تھا وہ ہم نے مان لیا اب یہ کیا شرط ہوئی!

حناش روتی ہوئی آبیش کو دیکھتے ہوئے بولتا ہے: فکر مت کریں میں کوئی بتمیزی نہیں کرونگا یہ یہاں محفوظ ہیں آپ فکر مت کریں بلکے جا کر اپنی دوسری لڑکیوں کی رہائش کا بندونست کریں۔۔ واجدا نہیں کچھ رقم دے دو تا کے یہ لوگ اپنا بندبست کر سکیں!

واجد پرنسپل کو کھینچتا ہوا باہر لے جاتا ہے آبیش تڑپتے ہوئے میڈم کو بولانے لگتی ہیں حناش روتی ہوئی آبیش کو چھوڑ کر باہر نکل جاتا ہے اور دروازہ لوک کر دیتا ہے۔۔!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش پچھلے دو گھنٹے سے رو رو کر اپنا برا حال کر لیتی ہے اسے ایک عورت کھانے پینے کا سامان دے جاتی ہے مگر وہ کھانے کو ہاتھ بھی نہیں لگاتی اس کے لیئے حرام کھانے سے بہتر موت ہوتی ہے وہ اللہ سے رو رو کر اپنی عزت کی حفاظت کی دعائیں مانگنے لگتی ہے۔۔۔

حناش عجیب سی کیفیت میں اپنے کمرے میں آتا ہے اُس نے اپنے ارد گرد ہمشہ ایسی ہی عورتیں دیکھیں جو اپنی خوبصورتی کی نمائیش کرواتی تھی اور اپنے حُسن کی تعریف کروانا اپنا حق سمجھتی تھیں۔۔۔اسکی ماں کا بھی ایسی ہی عورتوں میں شمار ہوتا تھا اسے ابھی بھی جب اپنی ماں کا روپ یاد آتا تو اسے ہر عورت سے گھن آتی اسی لیئے وہ چڑتا تھا مگر اکثر لڑکیاں اسکے نشے میں ہونے کا فائدہ اٹھا کر اسکی قربت حاصل کر لیتیں۔۔۔۔اسے یاد تھا جب وہ معصوم سا بچہ اپنی ماں کو بلاتا تو اسکی ماں باریک سے کپڑے پہنے کسی بھی مرد کے ساتھ بے تکلفی سے بیٹھی ہوتیں۔۔۔اسے اُس ہر آدمی پہ غصہ آتا کے وہ میری ماں کے ساتھ کیوں بیٹھا ہے مگر اُس کی ماں ایک ادا سے اُسے بتاتیں کے یہ میرے دوست ہیں اکثر ہی حناش اپنی ماں کو پکارتا رہ جاتا مگر اس کی ماں اجنبی کا ہاتھ تھامیں کمرہ بند کر دیتیں وہ بند دروازے کو دیکھتا رہ جاتا اس کے معصوم زہن میں عورت کا نقشا ایسا ہی بنا تھا اس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کا باپ بھی اکثر مختلف عورتوں کے ساتھ وقت گزارتا اور وہ بھی ویسی ہی عورتیں تھیں جیسی اسکی ماں تھی۔۔۔اس نے اپنے آس پاس کسی لڑکی کو اتنا چُھپا ہوا نہیں دیکھا تھا اور جب کبھی کسی کو پردے میں دیکھتا تو وہ یہ ہی سوچتا کے یقیناً یہ خوبصورت نہیں ہو گی جبھی تو چہرہ چھپایا ہے مگر آبیش کو دیکھ کر اسے نیا احساس جاگا تھا۔۔آبیش کے چہرے کا نور دیکھ کر اسے حیرانگی ہوتی ہے ایسا صاف اور خوبصورت چہرہ وہ بھی بنا کسی بناو سنگھار کے اس نے کبھی اپنے آس پاس نہیں دیکھا تھا عورت کا یہ روپ پہلی بار اس کے سامنے آیا تھا شاید اسی لیئے اس نے آبیش کو یہاں روک لیا وہ جاننا چاہتا تھا اسے تجسُس ہونے لگا کے وہ جانے یہ کونسا روپ ہے عورت کا۔۔۔!

کب دن سے شام اور شام سے رات ہوئی آبیش کو کچھ اندازہ نہیں ہوتا وہ اُسی طرح اپنے پردے میں خود کو سمیٹے بیٹھی رہتی ہے پہلی بار اسکی نمازیں بھی قضا ہو جاتی ہیں اس نے ایک گھونٹ بھی حلک سے اتارا نہیں ہوتا پیاس سے اس کا گلا خشک ہو جاتا ہے وہ نڈھال سی بیٹھی قرآن کی آیات کا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ورد کر رہی ہوتی ہے۔۔۔اسے اچانک ہلکے ہلکے میوزک کی آواز آنے لگتی ہے آبیش نے آج تک کوئی گانا نہیں سنا ہوتا اس نے ہمشہ خود کو اسطرح کے گناہوں سے بچا کر رکھا ہوتا ہے وہ زور سے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھتی ہے تا کے آواز کانوں میں نہ جائے مگر اس کے باوجود آواز آنا بند نہیں ہوتی۔

۔۔وہ بہت ہمت کرتے ہوئے اٹھتی ہے اور کھڑکی کا پردہ ہلکا سا ہٹا کر دیکھتی ہے تو سامنے کا منظر اسکی جان نکال لیتا ہے اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آتا کے کوئی لڑکی اسطرح کے لباس بھی زیبِ تن کر سکتی ہے اسکی چھوٹی سی دنیا میں تو سب ہی لڑکیاں خود کو چُھپا کر رکھتی ہیں۔۔۔وہ دیکھتی ہے سامنے کچھ لڑکیاں بہت کم لباس پہنے رقص کر رہی ہوتی ہیں کچھ مرد بھی ان کا ساتھ دے رہے ہوتے ہیں جبکے حناش ایک گلاس ہاتھ میں تھامے بیٹھا رقص دیکھ رہا ہوتا ہے آبیش قرب سے آنکھیں بند کر لیتی ہے اس کے لیئے مزید کھڑا ہونا دشوار ہو جاتا ہے وہ پھر سے بیٹھ جاتی ہے۔۔۔

تھوڑی دیر میں ایک عورت آتی ہے جب وہ دیکھتی ہے کے آبیش نے نہ تو کھانا کھایا ہے اور نہ ہی پانی پیا ہے تو وہ آبیش کو ہلاتے ہوئے پوچھتی ہے: کیا ہوا بی بی کچھ کھایا بھی نہیں آپ نے پانی تو پی لو اسطرح مر جاو گی!

آبیش مشکل سے بولتی ہے: میں حرام کا ایک لقما بھی نہیں کھا سکتی۔۔۔مجھے یہاں سے جانا ہے میری مدد کرے کوئی!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ عورت افسوس سے آبیش کو دیکھتی ہے اس کے دل میں آبیش کا احترام ہوتا ہے مگر وہ بھی مجبور ہوتی ہے وہ آبیش کی کوئی مدد نہیں کر سکتی وہ عورت خاموشی سے برتن اٹھا کر باہر چلی جاتی ہے۔

۔۔حناش اس عورت کو برتن پکڑے دیکھتا ہے تو اسے اپنے پاس بلاتا ہے اور آبیش کا پوچھتا ہے وہ اسے بتا دیتی ہے کے آبیش کہہ رہی ہے وہ حرام کا کچھ نہیں کھائے گی۔۔۔حناش کو یہ سن کر غصہ آتا ہے وہ اپنا گلاس رکھتا ہوا آبیش کے کمرے میں آتا ہے آبیش آنکھیں کھول کر دیکھتی ہے حناش کو اپنے سامنے دیکھ کر وہ اور سمٹ جاتی ہے۔۔۔حناش گھٹنوں کے بل اس کے پاس آ کر بیٹھ جاتا ہے اور بولتا ہے: کھانا کیوں نہیں کھا رہی۔۔۔میرا ارادہ تمہیں بھوکا مارنے کا نہیں ہے سمجھی اس لیئے یہ ڈرامے چھوڑو اور کھانا کھاو!

آبیش ہاتھ جوڑتے ہوئے کہتی ہے: مجھے جانے دیں میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے؟

حناش: میں تمہیں یہاں ہمیشہ کے لیئے نہیں لایا کھانا کھاو جب میرا کام ہو جائے گا تمہیں چھوڑ دوں گا!

آبیش ہمت کرتے ہوئے بولتی ہے: میں یہ حرام کا کھانا نہیں کھا سکتی یہ میرے ہلک سے نہیں اترے گا!

حناش: ہنہ کھانے میں حرام اور حلال کہاں سے آ گیا اب یہ فضول باتیں بند کرو اور کھانا کھاو!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: نہیں کھاسکتی یہ صرف کھانا نہیں رزق ہے جو حلال پیسوں سے نہیں خریدا۔۔۔اور حرام کھانا کھایا جائے تو دماغ اور دل میں بھی حرام خیالات آتے ہیں یہ صرف کھانا نہیں بلکے دوزخ میں جانے کی پہلی سیڑھی ہے اللہ نے ہمشہ مجھے ان سب سے بچایا ہے اور آئندہ بھی بچائے گا انشاءاللہ!

حناش غور سے آبیش کو دیکھتا ہے جس کا بول کر سانس پھول چکا ہوتا ہے۔۔۔وہ گہرے سانس لینے لگتی ہے حناش کو سمجھ نہیں آتی وہ کیا جواب دے اسے تو حرام اور حلال کا مطلب بھی معلوم نہیں ہوتا۔۔۔آبیش کو اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوتا ہے وہ اپنا سر ہاتھوں میں تھام لیتی ہے حناش پریشانی سے اسے پکڑتا ہے تو آبیش اس سے دور ہوتے ہوئے کھڑے ہونے کی کوشیش کرتی ہے مگر اٹھنے سے پہلے ہی چکرا کر گرنے لگتی ہے حناش اُسے فوراً تھام لیتا ہے بے ہوش ہوئی آبیش کو اُٹھا کر بیڈ پر لیٹاتا ہے اُسکا نقاب اوپر کی طرف اُٹھاتا ہے اور ایک بار پھر اسکے چہرے میں الجھ جاتا ہے۔۔۔وہ آبیش کے ایک ایک نقش کو غور سے دیکھنے لگتا ہے مگر اسے ڈھونڈنے سے بھی کوئی نُقص نہیں ملتا ۔۔۔وہ ہاتھ بڑھا کر آبیش کو چھونے لگتا ہے مگر نا جانے کیوں وہ چھو نہیں پاتا اس کا ہاتھ راستے میں ہی رک جاتا ہے وہ گہرا سانس لیتا ہوا فوراً باہر چلا جاتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

! باہر جا کر واجد کو فون کرتا ہے: واجد کسی ڈاکٹر کو بلاو وہ لڑکی بے ہوش ہو گئی ہے

واجد: سر کیسے بے ہوش ہو گئیں وہ؟

حناش غصے سے بولتا ہے: مجھے کیا پتا وہ جب سے آئی ہے اس نے کچھ کھایا ہی نہیں ہنہ کہتی ہے کے حرام نہیں کھائے گی عجیب باتیں ہیں؛!

واجد: سر معزرت کے ساتھ وہ اُن لڑکیوں میں سے نہیں وہ کبھی بھی یہاں کا کھانا نہیں کھائیں گی اپنی ساری زندگی مدرسے میں گزاری ہے۔۔۔ سر آپ اُس لڑکی کو چھوڑ دیں!

واجد میں ہی اتنی ہمت تھی کے وہ کبھی کبھی حناش کو اس کی غلطی کا احساس دلاتا مگر یہ الگ بات ہے وہ ہمشہ واجد کو غصے میں زلیل کرتا تھا اور اسکی کبھی بات نہیں مانتا تھا۔۔۔ ابھی بھی یہ ہی ہوا حناش غصے سے بولتا ہے: اپنے مشورے اپنے پاس رکھو مسٹر واجد۔۔۔ میرا کھاتے ہو اور مجھے ہی بتا رہے ہو مجھے کیا کرنا چاہیئے جو کہا ہے وہ کرو سمجھے تم!

واجد: سوری سر آپکو برا لگا میں ڈاکٹر کو لے آتا ہوں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد لیڈی ڈاکٹر کو لاتا ہے اور وہ آبیش کو ڈرپس لگاتی ہے اور اس کو کھانے پینے کا خیال رکھنے کا بولتے ہوئے چلی جاتی ہے۔

اگلی صبح حناش واجد کو آبیش کے لیئے مدرسے سے کھانا لانے کا بولتا ہے تا کے آبیش کچھ کھالے

آبیش ہوش میں آتی ہے اسکا سر ابھی بھی بھاری ہو رہا ہوتا ہے اسے اپنی قضا نمازوں کی فکر ہوتی ہے مگر اس میں کھڑے ہونے کی بھی ہمت نہیں ہوتی۔۔۔وہی عورت کھانا لے کر آتی ہے وہ کھانا دیکھ کر منہ موڑ لیتی ہے وہ عورت آبیش کو اُٹھاتے ہوئے بولتی ہے: بی بی یہ کھانا یہاں کا نہیں ہے صاحب نے آپ کے لیئے مدرسے سے منگوایا ہے آپ کھالیں بسم اللہ پڑھ کر باقی تو نیتوں کا حال اللہ جانتا ہے !

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش خاموشی سے بیٹھ جاتی ہے اور بسماللہ پڑھ کر چھوٹے چھوٹے لقمے بنا کر کھانے لگتی ہے اس میں تھوڑی جان آتی ہے وہ اُس عورت سے پوچھتی ہے: مجھے نمازیں ادا کرنی ہیں جائے نماز لا دیں پلیز!

وہ عورت شرمندہ ہوتے ہوئے بولتی ہے: بی بی یہاں تو کوئی نماز نہیں پڑھتا اس لیئے جائے نماز کا یہاں کوئی کام ہی نہیں میں آپ کو پاک صاف کپڑا لا دیتی ہوں آپ اُس پر نماز پڑھ لیں میں ابھی لے کر آئی!

آبیش حیران ہوتی ہے کے اِس شخص نے کبھی زندگی میں نماز ادا نہیں کی کیا کوئی رب سے اتنا لا تعلق ہو کر بھی اتنے سکون سے جی سکتا ہے۔۔۔۔!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش کا دیہان آبیش کی طرف ہوتا ہے وہ صبح سے کتنی ہی دفع آبیش کا پوچھ چکا ہوتا ہے ابھی جا کر اسے خبر ملتی ہے آبیش ہوش میں آگئی ہے اور اس نے کھانا کھالیا ہے۔۔۔حناش کو ایک اطمینان سا ہوتا ہے وہ گم صم سے لہجے میں واجد سے بولتا ہے: کل میں نے چاہا کے میں اُسے ہاتھ لگاوں مگر میں اسے ہاتھ نہیں لگا سکا نا جانے کیوں ایسی کون سی طاقت تھی جس نے مجھے روک لیا!

واجد: سر آپ کبھی اُنہیں ہاتھ نہیں لگا سکیں گے یاد ہے آپکو میں نے کہا تھا آپ سے کے مدرسے میں قرآن پڑھا جاتا ہے میں بے حرمتی نہیں کر سکتا۔۔۔اس لیئے سر آپ بھی کبھی اُس لڑکی کی بے حرمتی نہیں کر سکیں گے اس کے دل میں قرآن ہے چاہے ہم قرآن میں لکھے گئے حکم کو نہیں مانتے مگر ہم اس کتاب کی بے حرمتی نہیں کر سکتے بلکے کوئی انسان نہیں کر سکتا جس رب نے ہمارے اندر روح ڈالی ہے نہ سر وہ روح خود کو بچاتی رہتی ہے یہ ہی طاقت ہے جو کبھی آپ کو اس لڑکی کی بے حرمتی کرنے نہیں دے گی!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش غور سے واجد کی باتیں سنتا ہے اور پھر حیران ہوتے ہوئے بولتا ہے: کیسی باتیں کر رہے ہو واجد میں تو اپنے رب کا نام بھی بھول گیا ہوں بلکے یوں کہو مجھے کسی نے کبھی میرے رب کا نام بتایا ہی نہیں۔۔۔میں تو قرآن میں لکھے الفاظوں کو نہیں پہچانتا تو ان کا احترام کیسا۔۔۔ہنہ میں تو یہ بھی نہیں جانتا میں مسلمان بھی ہوں یا نہیں جس کے میرے جیسے ماں باپ ہوں انکی اولاد کہاں مسلمان ہو سکتی ہے بلکے شاید میں تو انسان بھی نہیں ہوں شیطان ہوں اور شیطان کہاں کسی کا احترام کرتا ہے!

واجد: نہیں سر آپ انسان ہیں اور مسلمان بھی ہیں بس خود کی پہچان نہیں ہے آپکو شاید آپکی پہچان کے لیئے ہی اس لڑکی کو بھیجا گیا ہو !

حناش: پتا نہیں کیسی باتیں کر رہے ہو تم اب ایک چھوٹی سی لڑکی مجھے بتائے گی کے میں کون ہوں۔۔۔میں خود کو جانتا ہوں واجد اور پہچانتا بھی ہوں اب تم جاو یہاں سے!

واجد خاموشی سے باہر چلا جاتا ہے جب کے حناش بہت سی سوچوں میں گم ہو جاتا ہے کے آخر وہ کون ہے انسان ہے، مسلمان ہے یا شیطان۔۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلھا کی جاناں میں کون

نہ میں مومن وچ مسیت آں

نہ میں وچ کفر دی ریت آں

نہ میں پاکاں وچ پلیت آں

نہ میں موسٰی، نہ فرعون

بلھا کی جاناں میں کون۔۔۔؟

آج کتنے عرصے بعد حناش کو اپنا ماضی یاد آیا تھا ورنہ وہ اپنا بچپن اور ماں باپ کو کب کا بُھلا بیٹھا تھا

۔۔۔سوچ سوچ کر اُس کا سر گھومنے لگتا ہے وہ تنگ آ کر آبیش کے کمرے کی طرف جاتا ہے آبیش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نظریں جھکائے نماز پڑھنے میں مصروف ہوتی ہے حناش آبیش کے چہرے کو غور سے دیکھتا ہے ۔۔۔آبیش کے کانپتے ہونٹوں کے ساتھ نماز کی آدائیگی کر رہی ہوتی ہے اسکا جسم بھی ہلکا ہلکا ہل رہا ہوتا ہے جیسے کمزوری کی وجہ سے وہ کھڑی نہ ہو پا رہی ہو ایک پل کو حناش کا دل کرتا وہ آبیش کو تھام کر بیٹھا دے مگر اسے احساس ہوتا ہے کے آبیش کو ہاتھ لگانا ٹھیک نہیں وہ خاموشی سے آبیش کو دیکھنے لگتا ہے اس کی ایک ایک حرکت کو نوٹ کر رہا ہوتا ہے۔۔اس نے آج تک نا تو نماز ادا کی تھی اور نہ ہی اسے کسی نے سکھائی تھی آبیش کا رکوع اور سجدے میں جانا دیکھ کر عجیب سا احساس ہوتا ہے۔آبش جیسے ہی سلام پھیرتی ہے تو اسے احساس ہوتا ہے کے کوئی اسے دیکھ رہا ہے وہ اپنا چہرہ موڑ کر دیکھتی ہے تو حناش اس کے پاس بیٹھا ہوا ہوتا ہے وہ فوراً اپنے دوپٹے کے پلو سے اپنا چہرہ چھپاتی ہے اور منہ دوسری طرف کر لیتی ہے

حناش طنزیہ انداز میں بولتا ہے: اب مجھ سے چہرہ کیوں چھپا رہی ہو مجھے تو تمہارا ایک ایک نقش یاد ہو گیا ہے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش منہ پر ہاتھ رکھ کر رونے لگتی ہے۔۔۔حناش دوبارہ بولتا ہے: کہو تو بتاوں تم کیسی ہو تمہاری بہت خوبصورت اور بڑی آنکھیں ہیں جو ہر وقت بھیگی رہتی ہیں۔۔۔تمہاری چھوٹی سی ناک ہے۔ ۔اور خوبصورت ہونٹ بلکے بہت خوبصورت ہونٹ ہیں جن کے اوپر ایک نازک سا تل ہے۔۔ !گورا اور بہت صاف چہرہ ہے تمہارا۔۔۔

آبیش بہت مشکل سے اپنی ہچکی روکتی ہے اُسے اپنے لئے یہ الفاظ سن کر اتنی شرمندگی ہوتی ہے کے اس کا دل کرتا ہے کے وہ مر جائے۔۔آبیش کے ہلتے وجود سے حناش اندازہ لگاتا ہے کے وہ بہت شدت سے رو رہی ہے حناش تھوڑی دیر آبیش کے چپ ہونے کا انتظار کرتا ہے اور بولتا ہے: !آخر ایسا کیا کر دیا میں جو تم۔اتنا رو رہی ہو

آبیش خود پر کنٹرول کرتے ہوئے بولتی ہے: میں اپنی وجہ سے رو رہی ہوں آخر مجھ سے ایسا کونسا !گناہ ہو گیا جو ایک غیر مرد میرے چہرے کی تعریف کر رہا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: اس میں ایسا کونسا گناہ ہے صرف چہرے کی ہی تعریف کی ہے یہاں تو عورتیں اپنے پورے جسم کی نمائیش کرتی ہیں۔۔۔!

آبیش: میں دوسروں کے عمل کی جوابدہ نہیں ہوں مجھے تو اپنے عمل کا جواب دینا ہے میری آپ سے گزاریش ہے آپ یہاں سے چلے جائیں!

حناش: چلا جاتا ہوں مگر یہ بتائیں آپ یہ کیا پڑھ رہی تھیں؟

آبیش: نماز ادا کر رہی تھی!

حناش: کیوں میرا مطلب اگر آپ نماز ادا نہیں کریں گی تو آپ کا رب آپ کو پہچانے گا نہیں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: آپ کھانا کیوں کھاتے ہیں؟تا کے آپ زندہ رہ سکیں اسی لیئے نماز ادا کرنا کر ناضروری ہے تا کے ہماری روح زندہ رہ سکے!

حناش: میں تو نماز ادا نہیں کرتا میری روح تو مجھ میں زندہ ہے اب تک مجھے تو کچھ نہیں ہوا؟

آبیش: یہ آپ کی غلط فہمی ہے کے آپ کی روح زندہ ہے شاید زندہ تو ہے مگر بیمار ہو رہی ہے روح کو اس کی غزہ نہیں دینگے تو وہ آہستہ بیمار ہوتی جائے گی۔۔روح اذیت میں ہو گی جس روح کو رب کا زکر سننے کو نا ملے وہ اذیت میں رہتی ہے پھر بیمار ہو جاتی اور ایک دن تڑپ تڑپ کر جسم کا ساتھ چھوڑ دیتی ہے!

حناش: میں نہیں مانتا میری روح بیمار ہے میرے پاس سب کچھ ہے مجھے کوئی تکلیف بھی نہیں اور پھر جب تک جسم زندہ ہے روح بھی زندہ ہے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: آپ اُلٹا بول رہے ہیں جب تک روح زندہ ہے جب تک جسم ہے روح جسم کا محتاج ہے اور جہاں ے ک آپکی بات واقعی آپ کے پاس سب کچھ ہے مگر شاید سکون نہیں اللہ انسان کو سب کچھ نوزتا ہے چاہے وہ اس کو مانے یا نا مانے مگر سکون نہیں نوازتا۔۔۔!

حناش: اتنا ٹائم ہی نہیں ملتا کے سوچ سکوں میری زندگی میں کس چیز کی کمی ہے۔۔۔!

آبیش: مجھے دعا مانگنی ہے آپ پلیز چلے جائیں یہاں سے!

حناش: اُہ سوری پتا نہیں کیوں تم سے بات کرنے کا دل کر رہا تھا خیر کھانا کھا لینا میں نے آپ کے مدرسے سے ہی منگوایا ہے ٹیک کیئر!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش حناش کے جانے کے بعد سکون کا سانس لیتی ہے اسے خود پر غصہ بھی آتا ہے کے اس نے حناش سے باتیں کیوں کی وہ احساسِ ندامت سے اللہ سے معافی مانگنے لگتی ہے۔

حناش اپنے کمرے میں آکر آبیش کی ایک ایک بات کو پر غور کرتا ہے اسے اندازہ ہوتا ہے کے واقعی اس کی زندگی میں سکون نہیں ہے وہ بے چین رہتا ہے سب کچھ ہونے کے باوجود بھی اس کا دل پر سکون نہیں۔۔۔ مگر وہ کیا کرے اسکا تو ایمان ہی نہیں ہے کسی بھی خدا پر وہ تو بس جی رہا ہے اپنی زندگی بنا کسی مقصد کے!

ماہم اور مریم روتے ہوئے واجد سے التجا کرتی ہیں کے انہیں آبیش سے ملنا ہے واجد حناش سے پوچھ کر انہیں ملنے کی اجازت دے دیتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دونوں آبیش کے گلے لگ کر خوب روتی ہیں۔۔

مریم روتے ہوئے بولتی ہے: آبیش باجی ہم سب آپ کے بغیر اداس ہو گئے ہیں اور ہمارا مدرسہ بھی نہیں رہا ہم سب لڑکیاں الگ ہو گئی ہیں یہ انسان کتنا ظالم ہے اللہ اسے کبھی معاف نہیں کرے گا!

آبیش: ایسا مت سوچو مایوس مت ہو کیا پتا اللہ کی طرف سے ہمارا امتیحان ہو اس طرح شکوے کر کے اللہ کو ناراض مت کرو!

ماہم: آبیشش باجی میرا دل کرتا ہے میں اسے ہر نماز میں بد دعا دوں اللہ اس انسان سے سب چھین لے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: نہیں چندہ بد دعا نہیں دیتے کسی کو دعا کرواسکے لیئے کے اللہ اس پر اپنی رحمت کرے اسے صیح راستہ دیکھائے !

ماہم: آبیش باجی آپ کا ہی اتنا ظرف ہے مجھ میں اتنا ظرف نہیں کے کوئی ہم سے ہمارا گھر چھین لے اور میں اسے دعا دوں !

آبیش سخت لہجے میں بولتی ہے: یہ کیسی باتیں کر رہی ہو ماہم کیا میں نے تمہیں یہ سکھایا ہے؟ پھر تم میں اس شخص میں کیا فرق ہوا جس کے پاس دینی تعلیم نہ ہو۔۔۔ میں جانتی ہوں کسی ایسے شخص کو دعا دینا آسان نہیں مگر فلاح اور کامیابی کا راستہ اتنی آسانی سے نہیں ملتا اس لیئے آئندہ ایسی بات مت کرنا دعا کرو اپنے لیئے بھی اور سب کے لیئے کیا پتا ہم سے کوئی غلطی ہو گئی جس کے لیئے اللہ نے ہمیں امتحان میں ڈالا ہے !

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم: آبیش باجی آپ بہت اچھی ہیں میری آئڈیل ہیں آپ۔۔بہت جلد ہم پھر سے سب ساتھ رہے گے۔۔ارے ہم بھول ہی گئے آپ لے لئے کھانا لائے تھے مل کر کھاتے ہیں!

تینوں ایک ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے لگتی ہیں۔

واجد حناش کو پلازے کا میپ دیکھاتے ہوئے پوچھتا ہے: سر تیسرے فلور پر فوڈ کوٹ اور سینیما بنانا ہے مگر مدرسے کے تیسرے فلور پر چھوٹی سی مسجد بنوائی ہوئی تھی اس لیئے وہاں گمنبد بھی ہے اس گمنبد کو کوئی توڑنے کو تیار نہیں اور سینیما میں گمنبد کا ہونا عجیب لگے گا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: توڑنے کو کیوں نہیں تیار جب پورا مدرسہ توڑ سکتے ہیں تو گنبد توڑتے ہوئے دوزخ یاد آگئی ہے انہیں!

واجد: نہیں ایسی بات نہیں ایکچولی لوگ ڈرتے ہیں کے اسطرح توڑا تو کہیں کوئی عزاب نہ آجائے ان پر!

حناش: ہاہاہا عزاب کیسا عزاب؟

واجد: سر اللہ کا عزاب!

حناش: ہاہا اللہ کا عزاب کتنے منافق اور دوغلے ہو تم سب لوگ آدھے حکم مانتے ہو اللہ کے اور آدھے اپنے مرضی کے کام کرتے ہو تا کے عزاب نہ آجائے.....اب کہیں کوئی عزاب نہیں آتا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دنیا اتنی آگے نکل چکی ہے ہر طرح کے عزاب سے بچنے کے لیئے واسائل موجود ہیں ہمارے پاس
! یہ لوگ نہیں مانتے تو کوئی اور مزدور دیکھ لو جو یہ کام کر سکیں

واجد: سر آپ اگر برا نہ مانیں تو میرا ابھی یہ ماننا ہے آپ وہاں بے شک پلازہ بنوالیں مگر سنیمار ہنے
!دیں

واجد کی بات سن کر حناش کے ماتھے پر بل پڑ جاتے ہیں وہ غصے سے واجد کو دیکھتے ہوئے بولتا ہے:
مسٹر واجد آپ کچھ زیادہ ہی اعتراضات نہیں کرنے لگے میرے فیصلوں سے بہتر ہے کے اپنے کام
!سے کام رکھو ورنہ تمہاری جگہ بھی مجھے کوئی اور ڈھونڈنا پڑے گا

واجد گھبرا کر بولتا ہے: نہیں سر میں اعتراض نہیں کر رہا میں تو بس آپ کو مشورہ دے رہا تھا باقی
!آپ کا حکم آپ جیسا کہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش سگریٹ جلاتے ہوئے بولتا ہے: اپنے مشورے جب دیا کرو حب میں مانگا کروں اور اب جاوں خود جا کر دیکھو پلازے کی کنسٹرکشن کو!

واجد فائیلز اُٹھاتے ہوئے چلا جاتا ہے!

ماہم اور مریم اپنا نقاب ٹھیک کرتے ہوئے کھڑی ہوتی ہیں آبیش کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں شروع سے ہی یہ دونوں آبیش کے قریب رہی تھیں دونوں کے والدین پڑوسی تھے 2005 کے آنے والے زنزلے میں انکی پوری فیملی ان سے بچھڑ گئی تھی یہ دونوں اُس وقت اسکول میں تھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر گھر آئیں تو ان کی دنیا اُجڑ چکی تھی پھر اِن دونوں کو زبیر صاحب مدرسے میں لے آئے آبیش نے اِن دونوں کا خیال بلکل بڑی بہنوں کی طرح رکھا تھا۔۔۔

مریم آبیش کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر خود بھی روتے ہوئے آبیش کے گلے لگ جاتی ہے اور روتے ہوئے بولتی ہے: آبیش باجی میرا بلکل دل نہیں کر رہا آپ کو یہاں پر چھوڑ کر جانے کا ہم لوگ بات کریں کیا پتا اُس آدمی کو ہم پر رحم آجائے!

آبیش مریم کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولتی ہے: نہیں میری جان اس کے دل میں صرف اللہ ہی رحم ڈال سکتا ہے مریم تم پریشان نہ ہو میں ٹھیک ہوں بس دعا کرو ہمارا مدرسہ اللہ دوبارہ ہمیں لوٹا دے اور ہم سب پھر سے ایک ساتھ رہیں اور تم لوگ جہاں بھی رہ رہے ہو بس اپنی پڑھائی مت چھوڑنا یہ اللہ کی طرف سے امتحان ہے ہمیں مل کر سامنا کرنا ہے اوکے؟

مریم: امتحان ہم سے کیوں اس شخص سے لینا چاہئے تھا نہ آبیش باجی ہم تو اللہ کی ہر بات مانتے ہیں گناہ گار تو وہ ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: آں ہاں ایسے نہیں بولتے مریم۔۔۔اللہ امتحان اُنہی سے لیتا ہے جن کی تیاری ہوتی ہے ہم نے اللہ کا حکم پڑھا ہے اور عمل بھی کیا ہے جبھی تو امتحان ہو رہا ہے اگر ہماری تیاری نہ ہوتی تو امتحان کیوں ہوتا وہ تو پھر ہمیں امتحان کے قابل ہی نہ سمجھتا۔۔۔اللہ کا شکر کرو کے اس نے ہمیں امتحان کے قابل سمجھا اور دعا کرو ہم اس امتحان میں کامیاب ہو جائیں تا کے اللہ ہمیں اپنے اور قریب کر لے !

ماہم بھی دونوں کے گلے لگتے ہوئے بولتی ہے: انشاءاللہ باجی ہم لوگ نہ صرف پاس ہونگے بلکے بہت اچھے نمبرز سے پاس ہونگے۔۔!

آبیش: آمین چلو اب تم لوگ جاو اور میڈم اور سب لڑکیوں کو میرا اسلام دینا اور پریشان مت ہونا آتے رہنا مجھ سے ملنے مجھے یقین ہے ہم پھر سے سب ایک ساتھ ہونگے !

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!دونوں ایک ساتھ آمین بولتی ہیں اور ایک بار پھر گلے لگ کر ملتی ہیں اور باہر چلی جاتی ہیں

دونوں باہر کھڑی اپنے مدرسے سے بلائی گئی وین کا انتظار کر رہی ہوتی ہیں گارڈ اُنہیں اندر جانے کا کہتا ہے جس پر مریم کو غصہ آتا ہے اور گارڈ کو سناتے ہوئے بولتی ہے: آپ کو کیا مسئلہ ہم یہاں پر !کوئی دھماکہ نہیں کریں گے ہمارے پاس کوئی ہتھیار نہیں ہے ہنہ عجیب مخلوق رہتی ہے یہاں

واجد جو کے حناش کے کہنے پر پلازہ کی سائٹ پر جانے کے لیئے نکل رہا ہوتا ہے اِن دونوں کو دیکھ کر اِن کے پاس آتا ہے مگر مریم کو غصہ کرتے دیکھ کر اُسے ہنسی آجاتی ہے وہ اپنی مسکراہٹ چھپاتے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوئے بولتا ہے: عجیب مخلوق تو آپ لوگ لگ رہی ہیں اور ہمیں کیا پتا ہو سکتا ہے آپ نے کوئی ہتھیار چھپایا ہو اور ہم پر حملہ کر دیں تو۔۔۔!

مریم اپنا غصہ قابو میں کرتے ہوئے بولتی ہے: ہنہ پورے ملک میں تو بد معاشی پھیلائی ہوئی ہے اور ہم لڑکیوں سے ڈر رہے ہیں آپ لوگ!

واجد مریم کی آنکھوں کو دیکھتا ہے جو کے غصے کی وجہ سے چھوٹی ہو جاتی ہیں باقی پورا چہرے پر نقاب ہوتا ہے واجد بھی مریم کی طرح آنکھوں کو چھوٹا کرتے ہوئے بولتا ہے: ارے آپ غلط سمجھ رہی ہیں ہم بد معاش نہیں ہیں ہم تو پروفیشنل سے بندے ہیں۔۔۔ خیر میرا خیال ہے آپ لوگ واپس جانا چاہتی ہیں میں آپ لوگوں کو ڈراپ کر دیتا ہوں اُسی طرف جا رہا ہوں!

اس بار ماہم جواب دیتی ہے: نہیں شکریہ برادر ہماری وین آنے والی ہے ہم چلے جائیں گے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: برادر کہا ہے تو پھر اعتبار بھی کر لیں میں آپ لوگوں کو خیریت سے ڈراپ کر دونگا!

مریم کو اپنی وین نظر آتی ہے اور وہ ماہم کا ہاتھ پکڑ کر واجد کی طرف دیکھتے ہوئے بولتی ہے: اگر آپکو اتنا شوق ہے پک اینڈ ڈروپ سروس دینے کا تو یہ نوکری چھوڑ کر مدرسے کی وین چلانے لگ جائیں ہنہ۔۔۔ چلو ماہم وین آگئی ہے ہماری!

واجد مسکراتے ہوئے مریم کو جب تک دیکھتا ہے جب تک وہ وین میں بیٹھ نہیں جاتی اور خود بھی اپنی گاڑی نکالتا ہوا باہر نکل جاتا ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رات ہوتے ہی حناش کو اپنا ماضی یاد آنے لگتا وہ اتنی اسموکینگ کرتا ہے کے پورا کمرا دھونے سے بھر جاتا ہے مگر اس کے اندر پھیلی بے سکونی کم نہیں ہوتی وہ ریک سے مشہور اور مہنگے مشروب کی بوتل نکالتا ہے اور تیزی سے پینے لگتا ہے وہ جب بھی ڈپریس ہوتا اسی طرح اسموکینگ کرتا اور مختلف برینڈز کی شراب پیتا پھر اسے سکون ملتا۔۔۔ مگر اُسے یہ نہیں معلوم تھا کے یہ شراب سکون نہیں فرار ہے۔۔۔ وہ آدھی بوتل اپنے اندر انڈیل کر اپنے آرام دہ بستر پر لیٹ کر آنکھیں بند کر لیتا ہے تھوڑی ہی دیر میں اُسے ایسا لگتا ہے جیسے آبیش اس کے پاس بیٹھی بول رہی ہو: آپ کے پاس سب کچھ ہے مگر سکون نہیں اللہ انسان کو سب کچھ نوازتا ہے چاہے وہ اُسے مانے یا نہ مانے مگر سکون نہیں نوزاتا۔۔ کیونکے سکون تو صرف اس کے زکر کرنے سے ملتا ہے!

حناش گھبرا کر آنکھیں کھولتا ہے اور بیٹھ کر اپنے روم کو دیکھتا ہے مگر وہاں کوئی نہیں ہوتا وہ اپنی نشے سے ہوتی بند آنکھوں کو زبردستی کھولتا ہے اور اُٹھ کر کھڑا ہو جاتا ہے وہ گہرے سانس لیتے ہوئے خود کو نارمل کرتا ہے پھر کچھ سوچتے ہوئے آبیش کے کمرے کی طرف جاتا ہے۔۔۔ وہاں پر بیٹھی اپنی خادمہ سے آبیش کا روم کھولنے کو کہتا ہے وہ خادمہ پریشانی سے حناش کو دیکھتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکے اُسے دیکھنے سے ہی پتا لگ رہا ہوتا ہے کے وہ نشے میں ہے وہ گھبراتے ہوئے حناش سے بولتی ہے: سسس سر آبیش بی بی ت تو سس سو رہی ہو نگی۔۔۔آآآپ ت تو نش نشے۔۔۔

حناش اسکی بات ختم ہونے سے پہلے ہی غصے سے بولتا ہے: تمہیں جو کہا ہے وہ کرو تم اسکی ماں ہو جو اتنی فکر ہے چابی دو مجھے اور دفع ہو جاو یہاں سے!

خادمہ ڈر کر مارے فوراً چابی دے دیتی ہے اور باہر چلی جاتی ہے وہاں کھڑا گارڈ خادمہ سے پوچھتا ہے: کیا ہوا حناش صاحب اتنا غصہ کیوں ہوئے؟

خادمہ پریشانی سے جواب دیتی ہے: وہ آبیش بی بی کے پاس جا رہے ہیں اور نشے میں بھی ہیں معلوم تو ہے تجھے نشے میں وہ اپنے ہوش میں کہاں ہوتے ہیں کہیں اس اللہ والی کے ساتھ کچھ غلط کر دیا تو۔۔۔مجھے فکر ہو رہی ہے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گارڈ: اللہ والیوں کی حفاظت اللہ کرتا ہے تو فکر نہ کر وہ جتنے مرضی نشے میں ہو اللہ کی زات سب سے بڑی ہے نشوں والوں کو ہوش میں لے آتا ہے تو جا کر سو جا اب !

حناش خاموشی سے دروازہ کھول کر بند کرتا ہے آبیش بیڈ پر سونے کے بجائے نیچے زمین پر سمٹ کر لیٹی ہوتی ہے آج بہت دن بعد اسے سکون کی نیند آئی ہوتی ہے ورنہ وہ جب سے یہاں آئی تھی اسے ڈر لگا رہتا کے کوئی روم میں نہ آجائے اور جب اسے اعتبار آتا ہے کے رات میں کوئی نہیں آتا تو وہ آج پر سکون ہو کر سوتی ہے۔۔۔حناش سمبھل کر چلتے ہوئے آبیش کے قدموں میں بیٹھ جاتا ہے آبیش کے آدھے پاوں چادر سے باہر ہوتے ہیں باقی اسکا پورا جسم چادر میں چھپا ہوتا ہے وہ آبیش کے صاف ستھرے پاوں کو تھوڑی دیر دیکھتا ہے پھر آبیش کے چہرے کے پاس آکر اُسے دیکھنے لگتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے آبیش کے سر کے بال دوپٹے سے چھپے ہوتے ہیں وہ اپنا سیدھا ہاتھ اپنی گال کے نیچے رکھے پر سکون ہو کر سو رہی ہوتی ہے حناش کو آبیش پر رشک آتا ہے کے کوئی اتنا پر سکون بھی سوتا ہے۔ ۔۔۔بہت بار اس کا دل کرتا ہے کے وہ آبیش کو اُٹھا کر پوچھے کے وہ اتنی پر سکون کیسے ہے اُسے لگتا ہے کے شاید زمین پر سونے سے ایسی پر سکون نیند آتی ہے وہ بھی آبیش ہی کی طرح اپنا ایک ہاتھ گال کے نیچے رکھ کر آبیش کے ساتھ ہی لیٹ جاتا ہے اُسے ایک سکون سا ملتا ہے وہ گہرا سانس لے کر آبیش کے چہرے پر آئے اُس کے دوپٹے کو آہستہ سے سائیڈ پر کرتا ہے تاکے آبیش کا پورا چہرا دیکھ سکے وہ جیسے ہی اسکے دوپٹے کو سائیڈ پر کرتا ہی ہے کے آبیش ایک دم تیزی سے اُٹھ کر بیٹھتی ہے۔۔۔۔وہ کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اپنا دوپٹے کو نقاب کی صورت میں لپیٹتی ہے اور گہرے سانس لینے لگتی ہے اسے یقین نہیں آتا اتنی غفلت بھری نیند کیسے سو گئی کے اسے حناش کے آنے کا پتا نہیں لگا۔۔۔حناش اسکی حالت دیکھتے ہوئے اس کے پاس ہو کر بیٹھتے ہوئے بولتا ہے:

Don't worry dear i didn't touch you

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش بے آواز رونے لگتی ہے حناش سے آبیش کا رونا برداشت نہیں ہوتا وہ ٹوٹے ہوئے جملوں میں بولتا ہے: پلیز رومت میں تو بس تمہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔تم کتنی پُر سکون ہو کر سو رہی تھی۔ ۔۔۔مجھے بھی یہ سکون چاہیئے تھا اسی لیئے میں۔۔۔۔۔تمہیں دیکھ کر مجھے سکون ملتا ہے۔۔۔میں تمہارے پاس سونا چاہتا ہوں!

آبیش بے یقینی سے حناش کو دیکھتی ہے حناش کبھی اپنے بالوں پر ہاتھ پھیر رہا ہوتا ہے کبھی اپنے ہونٹ کاٹنے لگتا ہے کبھی اپنے دونوں ہاتھوں کی مُٹھی بناتا ہے آبیش کو شک ہوتا ہے کے حناش نشے میں ہے وہ گھبرا کر کھڑی ہوتی ہے اُسے سمجھ نہیں آتا وہ کیا کرے حناش بھی اپنی جگہ سے کھڑا ہو جاتا ہے آبیش دروازے کی طرف دیکھتی ہے اور تیزی سے دروازے کہ طرف بھاگنے لگتی ہے ۔۔حناش اس سے بھی زیادہ تیزی سے آبیش کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور اسے اپنے سامنے کرتا ہوا بے بسی سے بولتا ہے: تمہیں سمجھ نہیں آرہی میں نے کیا بولا ہے مجھے سونا ہے تمہارے ساتھ مجھے وہاں اکیلے نیند نہیں آرہی تم تو بہت نیک ہو نا۔۔تو پھر میرا دل مت توڑو مجھے تھوڑی سی جگہ دے دو اپنے پاس پلیز!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش اپنا ہاتھ ایک جھٹکے سے چھڑاتے ہوئے بولتی ہے: اوہ۔۔۔ یہ میری غفلت بھری نیند کی سزا ہے میں کیسے کسی غیر مرد کے گھر یوں غفلت سے سو گئی اللہ مجھے کبھی معاف نہیں کرے گا۔۔۔۔ آپ اپنی یہ ناجائیز خواہشات کسی اور عورت کے پاس لے کر جائیں۔۔۔۔ آپ کا دل رکھنے کی خاطر میں اپنے رب کے حکم کو توڑ نہیں سکتی۔۔۔ خدا کے لیئے مجھے اس حد تک رسوا مت کریں کے میں اپنے اللہ کے سامنے نظریں نہ ملا سکوں مجھے جانے دیں یہاں سے میں اب یہاں نہیں رہ سکتی ! میں مر جاوں گی اس گناہ کے احساس سے۔۔۔ یا اللہ میں کیسے اتنی غافل ہو گئی مجھے معاف کر دیں

آبیش بہت شدت سے رونے لگتی ہے اور ہاتھوں کو جوڑ کر معافی مانگنے لگتی ہے۔۔۔ حناش بہت نرم لہجے میں آبیش سے بولتا ہے: رومت میں نے ایسا کچھ نہیں کیا تمہارا رب تم سے ناراض نہیں ہے تم غفلت میں نہیں تھی۔۔۔۔ بلکے میں بہکا ہوا تھا مگر دیکھو بہکنے کے باوجود میں سنبھل کر کھڑا ہوا ہوں یہ سب تمہاری وجہ سے ہے میں نشے میں ہوتے ہوئے بھی ہوش میں ہوں ورنہ کون اسطرح نشے میں بھی مدحوش نہیں ہوتا۔۔۔۔۔ تم پلیز رومت میں آئندہ ایسا نہیں کرنگا آئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرومس۔۔۔آبیش رونامت میں جارہاہوں۔۔۔۔ایم سوری غلطی میری ہے خود کو قصوروا مت سمجھو!

حناش کو خود پتا نہیں ہوتا ہے کے وہ کیا بول رہا ہے بس اس سے آبیش کے آنسو دیکھے نہیں جاتے اور وہ خود ہی آنسوں کی وجہ ہے اسے یہ بات زیادہ تکلیف دیتی ہے۔حناش ایک نظر آبیش کے وجود پر ڈالتا ہے اور کمرے سے باہر نکل جاتا ہے جب کے آبیش روتے ہوئے سجدے میں گر جاتی ہے۔۔۔۔

حناش پوری رات جاگ کر گزارتا ہے یہ پہلی بار ہوا تھا کے حناش نشے میں ہو اور وہ صبح اکیلے اُٹھے۔۔۔۔یہ آبیش کا پردہ تھا یا اسکی پاکیزگی کے حناش چاہ کر بھی آبیش کو چھو نہیں پاتا۔۔۔صبح ہوتے ہی اسکا نشا تو ختم ہو جاتا ہے مگر بے چینی ختم نہیں ہوتی۔۔۔۔واجد حناش کا دروازہ نوک کرتا ہوا روم میں آتا ہے حناش چیئر پر بیٹھا اپنی کسی سوچ میں گم ہوتا ہے۔۔۔واجد اسے اپنی طرف متوجہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرنے کے لیئے کھانستا ہے تو وہ چونک کر واجد کو دیکھتے ہوئے بولتا ہے: تم کب آئے خیریت صبح صبح میرے روم میں؟

واجد: سر صبح تو کب کی ہو گئی میں کافی دیر سے آپکا انتظار کر رہا تھا آپ اوفس نہیں آئے تو میں نے سوچا آپکی تبیعت کا پتہ کر لوں!

حناش: ہمم میں ٹھیک ہوں مجھے کیا ہونا ہے تم بتاو سب کام ٹھیک چل رہے ہیں نا؟

واجد: جی سر سب کام ہی ٹھیک ہیں بس پلازہ دیکھنے گیا تھا میں۔۔ بہت اچھا اور فاسٹ کام کر رہے ہیں وہ لوگ فرسٹ فلور کا آدھے سے زیادہ کام ہو گیا ہے چاہیں تو آپ آج دیکھنے چلیں؟

حناش: آں ہاں اتنی جلدی بنالیا واہ۔۔۔ نہیں تم دیکھ رہے ہو بس کافی ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: ٹھیک ہے سر جیسے آپ کہیں۔۔۔وہ آج آپ اوفس نہیں آئیگے؟

حناش کھڑے ہوتے ہوئے بولتا ہے: آوں گا اوفس مجھے ٹائم کا پتا نہیں چلا تم چلو میں آتا ہوں!

واجد جاتے جاتے واپس مڑ کر بولتا ہے: وہ سر میں بتانا بھول گیا وہ جس لڑکی کو ہم نے بند کیا ہوا ہے وہ بار بار یہاں سے جانے کا بول رہی ہے اور کہہ رہی ہیں کے انکو اپنی میڈم سے ملنا ہے!

حناش: ہمم وہ یہاں سے کہیں نہیں جا سکتی مگر اسے اسکی میڈم سے ملوا دو دیہان رہے وہ یہاں سے کہیں نہیں جائے گی!

واجد: مگر سر اب تو پلازہ بننا بھی شروع ہو گیا ہے اب اسے رکھنے کی وجہ؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش غصے سے واجد کے قریب آکر بولتا ہے: تم کون ہوتے ہو وجہ پوچھنے والے؟ وہ یہیں رہے گی بس اس بات کو یاد رکھو کتنی بار کہا ہے میرے فیصلوں پر سوال مت کیا کرو!

واجد سر جھکاتے ہوئے چلا جاتا ہے!

آبیش کا رو رو کر برا حال ہو جاتا ہے آخر پرنسپل اس سے ملنے آتی ہیں اور اسکی یہ حالت دیکھ کر پریشان ہوتے ہوئے بولتی ہیں: کیا ہو گیا آبیش یہ کیا حالت بنالی ہے تم نے میرا دل کٹ رہا ہے تمہیں اسطرح دیکھ کر ابھی کل ہی تو مریم اور ماہم نے مجھے بتایا تھا کے تم ٹھیک ہو بتاو آبیش کیا ہوا ہے رومت پلیز!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش اپنی ہچکیاں روکتے ہوئے بولتی ہے: میڈم مجھے یہاں سے لے جائیں کچھ بھی کر کے میں یہاں نہیں رہہ سکتی!

پرنسپل آبیش کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولتی ہیں: بیٹا مجھے کچھ بتاو تو ہوا کیا ہے مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے!

آبیش: میڈم میں یہاں سیف نہیں ہوں یہ شخص وہ گناہ بھی کرتا ہے جن کو ہم سوچنا بھی گناہ سمجھتے ہیں!

پرنسپل: ہاں میں جانتی ہوں بیٹا یہاں کی دنیا ہماری دنیا سے بہت الگ ہے مگر وہ اپنے گناہوں کا حساب خود دیگا ہم کسی کے لیئے کیا بول سکتے ہیں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: میں جانتی ہوں میڈم ہر کوئی اپنے عمل کا جوابدہ ہے لیکن یہ بات اگر اُسکی حد تک رہتی تو میں برداشت کر لیتی مگر۔۔۔۔۔مجھے بتاتے ہوئے بھی شرم آرہی ہے میڈم۔۔۔وہ۔۔۔وہ کل آدھی رات میں نشے کی حالت میں میرے کمرے میں آگیا میڈم اور رر۔۔۔اور مجھے پتا بھی نہیں چلا میں اس وقت سے خود سے نظریں نہیں ملا پا رہی ہوں!

پرنسپل: اوہ خدایا۔۔۔وہ تمہارے کمرے کیسے آگیا۔۔۔تم ٹھیک تو ہو نا آبیش کچھ ہوا تو نہیں؟

آبیش: اللہ کا شکر ہے میڈم اس نے میری یہ لاج رکھ لی۔۔۔نا جانے مجھ سے ایسا کیا گناہ ہو گیا کے مجھے آج یہ دن دیکھنا پڑ گیا۔۔۔میں یہاں نہیں رہ سکتی میڈم آپ کچھ کریں مجھے ڈر لگنے لگا ہے اس سے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

! پرنسپل: ہاں میں بات کرتی ہوں تم فکر مت کرو میں تمہیں اب لے کر ہی جاوں گی یہاں سے۔

پُرنسپل یہ کہہ کر باہر چلی جاتی ہیں اور حناش کو آوازیں دینے لگتی ہیں حناش اور واجد اوفس سے نکل رہے ہوتے ہیں آوازیں سن کر پرنسپل کی طرف آتے ہیں۔۔حناش ناسمجھی میں ان کی طرف دیکھتا ہے تو پرنسپل اونچی آواز میں بولتی ہیں: میں اپنی ٹیچر آبیش کو یہاں سے لے کر جا رہی ہوں آج۔۔۔اب مزید وہ یہاں نہیں رکے گی!

حناش ان کے پاس آتے ہوئے بولتا ہے: وہ فل حل کہیں نہیں جائے گی!

پرنسپل غصے سے بولتی ہیں: آخر تم چاہتے کیا ہو تمہیں مدرسے کی زمین چاہیئے تھی وہ تمہیں دے دی اب اُسے یہاں کیوں رکھا ہوا ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش بھی غصے سے بولتا ہے: میں جو فیصلہ کرتا ہوں اُس میں کیوں نہیں ہوتا بس جو میرا دل کرتا ہے میں وہ کرتا ہوں آپ کو کہا نا وہ یہاں سیف ہے جب تک میں نہیں چاہوں گا وہ یہیں رہے گی!

پرنسپل ہاتھ جوڑتے ہوئے حناش سے بولتی ہیں: خدا کے لیئے اتنے ظالم مت بنو میں جان گئی ہوں وہ یہاں کتنی سیف ہے تم نشے کی حالت میں آدھی رات کو اس کے پاس کیا کرنے گئے تھے!

واجد حیران ہوتے ہوئے حناش کو دیکھتا ہے حناش اپنی نظریں جھکاتے ہوئے دھیمے لہجے میں جواب دیتا ہے: میں نے ایسا کچھ نہیں کیا میں نے اسے ہاتھ بھی نہیں لگایا اِس میں اتنا پریشان ہونے کی ضرورت نہیں میں نے وعدہ کیا ہے آئندہ ایسا نہیں کرونگا!

پرنسپل: ہنہ ضروری نہیں ہر گناہ ہاتھ لگا کر ہی کیا جائے کچھ گناہوں کی سزا نیت کرنے سے ہی مل جاتی ہے تم بدکاری کی نیت سے وہاں گئے تھے وہ تو اللہ نے اسکی حفاظت کی ورنہ تم۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش پرنسپل کی بات پوری ہونے سے پہلے ہی چیخ کر کہتا ہے: خاموش ہو جائیں۔۔۔میری ایسی کوئی نیت نہیں تھی سمجھی آپ اگر میری نیت ہوتی تو مجھے کوئی روک نہیں سکتا تھا آپکا اللہ بھی نہیں مگر میں اُس کے لیئے ایسا سوچ بھی نہیں سکتا اب اس کے آگے ایک لفظ بھی آپ نے کہا تو میں آپکا لحاظ نہیں کرونگا!

پرنسپل افسوس سے حناش کو دیکھتے ہوئے کہتی ہیں: افسوس ہوتا ہے تم جیسے مسلمانوں کو دیکھ کر اُس زات کی نفی کر رہے ہو جس نے تمہیں زندگی دی۔۔۔تمہاری بھول ہے یہ کے جو تم چاہو گے وہ ہی سب ہو گا بیشک ہو گا وہی جو اللہ چاہتا ہے بہت جلد تمہاری درازرسی کھینچ دے گا پھر میں دیکھوں گی تم گھٹنوں کے بل اللہ کے سامنے چل کر آو گے اور پھر میں پوچھوں گی حناش شاہ۔۔۔ کہاں گئے ہیں تمہارے دعوے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: ہنہ آپ انتظار کریں اس وقت کا حناش مر تو سکتا ہے مگر کسی کے آگے گھٹنوں کے بل گر نہیں سکتا۔۔۔واجدان میڈم کو عزت کے ساتھ ڈروپ کر آو۔۔۔آئی ہوپ آئندہ ہماری ملاقات نہیں ہو گی!

پُرنسپل: تم نہیں جانتے کے آگے کیا ہو گا ہو سکتا تم خود مجھ سے ملاقات چاہو اور اِسی طرح بے بس ہو کر مجھ سے التجائیں کرو گے اس دن میں بھی تمہاری طرح تمہیں خالی ہاتھ لوٹاوں گی حناش شاہ یاد رکھنا!

حناش مسکراتے ہوئے کہتا ہے: آپ ابھی تک مجھے سمجھی نہیں ہیں پرنسپل صاحبہ۔۔۔میں چیزیں چھین لیتا ہوں مانگتا نہیں ہوں مانگنا آپ لوگوں کی عادت ہے۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل: ہاں ہم مانگتے ہیں اپنے اللہ سے کیونکے اس سے کوئی کچھ چھین نہیں سکتا تم بھی مانگوں گے جب تمہیں اندازہ ہو گا مگر شاید اس وقت وہ تمہاری نہ سنے۔۔اور ہاں میں آبیش کو یہاں سے لے کر جاوں گی چاہے اس کے لیئے مجھے اپنی جان ہی کیوں نا دینی پڑے۔۔۔۔

یہ بول کر پرنسپل آبیش سے ملنے اندر جاتی ہیں آبیش فوراً ان کے پاس آتی ہے پرنسپل اسے تصلی دیتے ہوئے بولتی ہیں: آبیش بیٹا حوصلہ رکھوں بہت جلد میں تمہیں لینے آو نگی آج میں اکیلی ہوں اس شخص کا مقابلہ نہیں کر سکتی مگر تمہیں ہمت کرنی ہے بس انشاءاللہ بہت جلد میں تمہیں یہاں سے لے جاوں گی مجھ سے وعدہ کرو تم اپنا خیال رکھو گی اسطرح رو گی نہیں؟

آبیش ان کے گلے لگتے ہوئے بولتی ہے: پلیز میڈم مجھے یہاں سے ابھی لے جائیں میں مر جاو نگی یہاں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش جو پیچھے خاموشی سے کھڑا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا اندر آتے ہوئے بولتا ہے: مس آبیش فکر مت کریں آپ کو مرنے نہیں دونگا۔۔۔اور پرنسپل صاحبہ اب آپ یہاں سے تشریف لے جا سکتی ہیں۔۔۔!

آبیش زور سے پرنسپل کا ہاتھ پکڑ لیتی ہے اور اپنی آنکھوں سے التجا کرنے لگتی ہے حناش گہرا سانس لے کر آبیش کے پاس آتا ہے اور بولتا ہے: جانے دو انہیں آبیش ورنہ مجھے تمہارا ہاتھ پکڑنا پڑے گا اور یہ تمہیں بلکل اچھا نہیں لگے گا!

آبیش کے بجائے پرنسپل غصے سے جواب دیتی ہیں: خبردار جواب تم نے اسے ہاتھ بھی لگایا حناش۔ ۔۔۔لڑکیوں کو ہاتھ لگانے کا اتنا شوق ہے تو اپنی ہی طرح کی ان لڑکیوں سے اپنا دل بہلاو جو تمہاری منتظر رہتی ہیں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش اپنا غصہ کنٹرول کرنے کے لیئے اپنے ہاتھ کی مُٹھی بناتے ہوئے کہتا ہے: اب آپ حد سے زیادہ بڑھ رہی ہیں۔۔۔۔میں جانتا ہوں مجھے کس کے ساتھ دل بہلانا ہے اور کون میرے لائک ہے اس لیئے اس سے پہلے کے میں خود پر کنٹرول کھو دوں۔۔۔واجد انہیں یہاں سے لے جاو!

پرنسپل ایک آخری نظر آبیش پر ڈالتے ہوئے واجد کے ساتھ باہر چلی جاتی ہیں۔۔۔

پرنسپل کے جاتے ہی آبیش وہی زمین پر بیٹھ کر رونے لگتی ہے حناش تھوڑی دیر آبیش کو اسطرح روتے دیکھتا ہے پھر اس کے پاس آکر بیٹھتے ہوئے بولتا ہے: مجھے نہیں یاد کے میں نے رات میں تم سے کیا کیا کہا مگر مجھے اتنا یاد ہے میں نے تمہیں ہاتھ نہیں لگایا اور۔۔اگر میں نے نشے کی حالت میں تمہیں ہاتھ نہیں لگایا تو سوچو میں تمہارے ساتھ غلط کرنے کا سوچ بھی کیسے سکتا ہوں۔۔۔تم بلاوجہ خود کو پریشان کر رہی ہو اب پلیز رونا بند کرو اور ریلیکس ہو جاو آئندہ میں رات میں کبھی تمہارے پاس نہیں آونگا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش اپنی بھیگی آنکھیں اوٹھا کر حناش کو دیکھتے ہوئے بولتی ہے: آخر چاہتے کیا ہیں آپ کیوں کر رہے ہیں یہ سب میں نے آپ کا کیا بگاڑا ہے؟

حناش گہرا سانس لیتے ہوئے کہتا ہے: میں بھی نہیں جانتا کے کیوں کر رہا ہوں یہ سب جس دن اس بات کا جواب مجھے ملے گا تب تمہیں بھی بتا دونگا۔۔اپنا خیال رکھو ٹیک کیئر!

حناش تیزی سے کمرے سے باہر چلا جاتا ہے۔

واجد پرنسپل کو ڈراپ کرنے جاتا ہے تو راستے میں اُنہیں تصلی دیتے ہوئے بولتا ہے: میڈم آپ فکر مت کریں مس آبیش کو کچھ نہیں ہوگا اگر حناش سر نے یہ کہہ دیا ہے کے وہ آبیش کے پاس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسطرح آئندہ نہیں جائیں گے تو یقین کریں وہ اب ایسا نہیں کریں گے میں انہیں پچھلے سات سالوں سے جانتا یوں وہ جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں مگر پھر بھی میں سمجھ سکتا ہوں آپ لوگ کس عزیت سے گزر رہے ہیں حناش سر تو گناہ اور ثواب جیسے لفظ سے بھی آشنا نہیں ہیں مگر مجھے امید ہے بہت جلد انہیں ان سب باتوں کا احساس ہو جائے گا میڈم آپ یہ مت سمجھیں میں بھی حناش سر جیسا ہوں میں انکے ہاں جوب ضرور کرتا ہوں مگر میری سوچ ویسی نہیں۔۔۔!

پرنسپل طنزیہ لہجے میں پوچھتی ہیں: اچھا تو اس کے پاس جوب کیوں کرتے ہو جب سوچ اس جیسی نہیں۔۔۔ سوچ اچھی ہونے سے ہی سب کچھ اچھا نہیں ہوتا اپنے عمل سے ظاہر کرنا ہوتا ہے۔۔!

واجد: میں جانتا ہوں صرف سوچنے سے کچھ نہیں ہوتا مگر میں مجبور ہوں حناش سر نے میری اس وقت مدد کی تھی جب کوئی میرا اپنا ساتھ نہیں تھا انہوں نے نا صرف میری جان بچائی تھی بلکے میری ماں کی بھی جان بچائی تھی اس لیئے وہ مجھے بہت عزیز ہیں میں چاہ کر بھی ان کی جوب چھوڑ نہیں سکا۔۔۔ مگر میں ہر ممکن کوشیش کرتا ہوں انہیں غلط اور ناجائز کام سے روک سکوں کبھی وہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری بات مان لیتے ہیں اور کبھی ضد میں وہی کام کرتے ہیں جن سے منع کروں۔۔۔قصور ان کا نہیں ہے انکو کبھی کسی نے بتایا ہی نہیں کے گناہ کیا ہے اسکی سزا کیا ہے اور کون یہ نظام چلا رہا ہے وہ بس زندگی جی رہے اپنی سوچ کے مطابق۔۔۔ہو سکتا ہے اللہ نے آپ لوگوں کو ان کی زندگی میں اسی لیئے شامل کیا ہو کے وہ زندگی کا مقصد سمجھ سکیں!

پرنسپل کو واجد کافی معقول اور ڈیسنٹ لگتا ہے اس لیئے اُنہیں تھوڑی تصلی ہوتی ہے وہ واجد کی باتوں کو غور سے سنتی ہیں اور پھر جواب دیتی ہیں: بیٹا تم سمجھدار لگتے ہو مجھے۔۔۔بس آبیش کا خیال رکھنا اس کو تو کبھی کسی مرد نے نہیں دیکھا اسطرح حناش کا اس کے پاس آنا۔۔۔وہ تو مر ہی جائے گی پاگل۔۔۔حناش یہ سب کیوں کر رہا یہ اللہ ہی جانتا ہے مگر حناش جیسے انسان سے کوئی اچھی امید رکھنا بیوقوفی ہے میں آبیش کو وہاں اکیلا نہیں چھوڑ سکتی۔۔دیکھتی ہوں کیسے آبیش کو وہاں سے نکال سکتی ہوں!۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد گاڑی انکے ہوسٹل کے آگے روکتے ہوئے کہتا ہے: آپ پریشان مت ہوں میری ضرورت پڑے مجھے بتائے گا میرے بس میں ہوا تو میں آپکی مدد ضرور کروں گا !

پُرنسپل واجد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے گاڑی سے اترتی ہیں واجد سامنے دیکھتا ہے تو مریم اور ماہم سامنے کھڑی ہوئی اپنی پرنسپل کا انتظار کر رہی ہوتی ہیں واجد مریم کی آنکھوں سے اُسے پہچان لیتا ہے اور مسکرا کر مریم کو دیکھتا ہے مریم بھی اسی وقت واجد کو دیکھتی ہے تو اسے مسکراتا دیکھ کر غصے سے اپنی آنکھیں چھوٹی کرتی ہے واجد اسکے غصے کو محسوس کرتا ہوا کھل کر مسکراتا ہے مریم کو اور غصہ آتا وہ بھاگ کر پرنسپل کے پاس جا کر باتیں کرنے لگتی ہے واجد کا دل کرتا ہے کے وہ مریم سے ملے بات کرے وہ گاڑی بند کر کے ان تینوں کے پاس آتا ہے مریم اسے دیکھ کر آنکھیں گھماتے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھنے لگتی ہے جب کے واجد مسکرا کر دونوں کو سلام کرتا ہے ماہم سلام کا جواب دیتی ہے جب کے مریم واجد کی طرف دیکھتی ہی نہیں۔۔۔واجد تینوں کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے:

آمم میں یہ کہنے آیا تھا کے آپ لوگوں حب بھی مس آبیش سے ملنا ہو یہ میرا کارڈ ہے اس نمبر پر کال کر کے بتا دیجیئے گا میں ملوا دونگا آپ لوگ ان کے لیئے پریشان نہ ہوں پلیز!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم غصے سے واجد کو دیکھتے ہوئے بولتی ہے: مسٹر آپ کون ہوتے ہیں ہمیں ہماری مس سے ملوانے والے ہنہ ہم انہیں بہت جلد اپنے پاس واپس لے آئیں گے آپ کو اتنا اچھا بننے کی ضرورت نہیں۔۔!

پرنسپل مریم کو ٹوکتی ہیں اور واجد سے کارڈ لیتے ہوئے کہتی ہیں: مریم اسطرح بات کرتے ہیں کسی سے۔۔ سوری بیٹا اسکی عادت ہے بہت جلدی غصہ آجاتا ہے اسے۔۔۔ میں تمہیں کال کر دیا کرونگی جب بھی کام ہوا!

واجد مریم کو مسکراتی آنکھوں سے دیکھتے ہوئے کہتا ہے: اٹس اوکے میڈم میں سمجھ سکتا ہوں ان کا حق ہے مجھ پر۔۔۔ میرا مطلب ہے ہم پر غصہ کرنے کا میں چلتا ہوں اللہ نے چاہا تو پھر ملاقات ہو گی اپنا خیال رکھیئے گا۔۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد آخر کے دو جملے مریم کی طرف جھک کر آہستہ آواز میں کہتے ہوئے وہاں سے چلا جاتا ہے۔

حناش ایک کے بعد ایک سگریٹ پیتے ہوئے مسلسل آبیش کو سوچ رہا ہوتا ہے آبیش کا چہرا، آبیش کی بھگی آنکھیں اور آبیش کا رو رو کر التجائیں کرنا اسے بے چین کر دیتا ہے اسے عجیب بے چینی ہونے لگتی ہے وہ ریک سے ایک بوتل نکالتا ہے اور گلاس میں ڈال کر آہستہ آہستہ پینے لگتا ہے۔۔۔

دلکش آج بہت دنوں بعد حناش کے پاس آتی ہے۔۔۔ حناش کو پیتے دیکھ کر وہ خود اپنے لیئے بھی تھوڑی سی گلاس میں نکالتی ہے اور حناش کو دیکھتے ہوئے پینے لگتی ہے حناش اسے نظر انداز کرتا ہوا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سگریٹ جلانے لگتا ہے دلکش اپنا گلاس ٹیبل پر رکھتے ہوئے اسکے بہت پاس آکر اسکے بالوں میں انگلیاں چلاتی ہوئی بولتی ہے: کیا ہوا حناش جان کہاں کھوئے ہوئے ہو؟

حناش اپنا گلاس خالی کر کے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہتا ہے: ہاں کہیں نہیں تم کب آئی؟

دلکش حناش کے چہرے کو چھوتے ہوئے بولتی ہے: ابھی آئی ہوں تمہیں خبر بھی نہیں ہوئی۔

۔۔۔کیا بات ہے پریشان ہو؟

حناش دلکش کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کھڑا ہوتا ہے اور بولتا ہے: نہیں ہوں میں پریشان بھلا میں کیوں پریشان ہونگا؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلکش بھی اسکے ساتھ کھڑے ہوتے ہوئے بولتی ہے: میری جان محبت کرتی یوں تم سے اتنا تو جان لیتی ہوں کے تم پریشان ہو یا نہیں!

حناش حیران ہوتے ہوئے دلکش کو دیکھتا ہے اور پوچھتا ہے: محبت۔۔۔۔ محبت کیا ہوتی ہے اور تمہیں کیسے پتا لگا کے تم مجھ سے محبت کرتی ہو؟

دلکش ادسی سے حناش کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے: محبت بہت تکلیف دہ چیز ہوتی ہے حناش انسان سے وہ بھی کام کروا دیتی ہے جو اُس نے کبھی سوچے بھی نہیں ہوتے۔۔۔ محبت کا پتا تو بہت آسانی سے لگ جاتا ہے بس انسان آسانی سے مانتا نہیں ہے کے اسے محبت ہو گئی ہے!

حناش: کیسے پتا لگ جاتا ہے آسانی سے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلکش کو حناش اسطرح سوال کرتا ہوا معصوم بچہ لگتا ہے وہ اُس کے چہرے کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے:

جب محبت ہو جاتی ہے نا تو انسان کا دل کرتا ہے وہ اپنے محبوب کو جی بھر کر دیکھے مگر یہ الگ بات ہے کے اسکا جی کبھی بھرتا نہیں۔۔۔اور دل کرتا ہے انسان اپنے محبوب کو چھوئے اسے محسوس کرے۔۔۔اپنے محبوب کو ہر وقت سوچتا رہے اسے تکلیف نا دے اسے اپنے سامنے اپنے پاس رکھے۔۔۔اُسے خود سے دور کرتے ہوئے تکلیف محسوس کرتا ہے!

حناش: کیا۔۔۔۔یہ محبت ہوتی ہے؟

دلکش حناش کا ہاتھ تھام کر اپنے چہرے پر رکھتی ہے اور بولتی ہے: ہاں حناش یہ محبت ہوتی ہے انسان بس چاہتا ہے کے وہ اپنے محبوب کی قربت میں پوری زندگی گزار دے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش ایک معصوم سے بچے کی طرح ڈرتے ہوئے دلکش سے کہتا ہے: تو پھر کیا مجھے بھی اس سے محبت ہو گئی ہے۔۔۔میرا بھی دل کرتا ہے دلکش میں اُسے دیکھوں اُسے محسوس کروں اُسکے ساتھ اپنی زندگی گزاروں مجھے بھی تکلیف ہوتی ہے جب وہ مجھ سے دور جانے کی بات کرتی ہے دلکش میرا بھی شدت سے دل کرتا ہے میں اسے اپنے پاس یہاں اپنے کمرے میں لے آوں افففف میں تمہیں کیسے بتاوں میں کیا فیل کرتا ہوں اُس کے لیئے !

دلکش حیران ہوتے ہوئے حناش سے بولتی ہے: حناش تمہیں محبت ہو گئی۔۔۔اوہ انبلیو ایبل۔۔۔ خیر بتاو کون ہے وہ خوش نصیب؟

حناش افسردگی سے بولتا ہے: خوش نصیب نہیں وہ تو خود کو بہت بدنصیب سمجھتی ہے میرے وجود کو ایک گناہ سمجھتی ہے۔۔۔تم بتاو دلکش جب کسی سے محبت ہو جائے اور وہ شخص آپ سے محبت نہ کرتا ہو تو کیسا لگتا ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلکش حناش کا ہاتھ چھوڑتے ہوئے بولتی ہے: بہت تکلیف ہوتی ہے حناش ایسا لگتا جیسے کوئی آپکا سینا بے دردی سے چیر کر دل نکال رہا ہو۔۔۔اور آپ اس تکلیف پر آہ بھی نہیں کر سکتے مسکراتے رہتے ہیں کیونکے محبوب اگر چوٹ بھی دے تو تحفہ لگتا ہے!

حناش: مجھے بھی ایسی ہی تکلیف ہوتی ہے دلکش۔۔۔کیا تم نے مجھے بد دعا دی تھی کوئی؟

دلکش مسکراتے ہوئے بولتی ہے: تم کب سے دعا اور بد دعا پر یقین کرنے لگے۔۔۔اور میں تمہیں چاہ کر بھی بد دعا نہیں دے سکتی مگر میں خوش ہوں تمہیں بھی کسی سے محبت ہوئی۔۔میں دعا کرونگی کے تمہیں تمہاری محبت ضرور ملے تمہیں خوش دیکھ کر میں خوش رہوں گی۔۔ویسے ہے کون وہ؟

حناش: ہے کوئی ہم سب سے بہت الگ۔۔۔!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلکش حناش کے پاس آتے ہوئے کہتی ہے: آئی وش کے میں اس سے مل سکوں مگر حناش مجھے یقین وہ تم سے زیادہ دیر نفرت نہیں کر سکے گی تم نفرت کے لیئے بنے ہی نہیں جب وہ تمہیں جان جائے گی نا اس دن تم سے محبت کرے گی!

حناش: ہنہ وہ کیا مجھے جانے گی میں تو خود اپنے آپ کو نہیں جانتا۔۔۔نا جانے میری کیا پہچان ہے!

دلکش حناش کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے: تمہاری پہچان تم خود ہو تمہارا وجود ہے جیسے اگنور کرنا اتنا آسان نہیں!

حناش: ہمارا وجود ہمارا جسم ہماری خوبصورتی ہمارا پیسہ یہ سب ہماری دنیا میں ہوتا ہے دلکش۔۔۔ اسکی دنیا میں یہ پہچان نہیں ہے اسکی دنیا میں ایسا نہیں اسکے لیئے یہ سب معنٰی نہیں رکھتا اس کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیئے تو اپنا پردہ اپنی عزت اپنا وقار معنٰی رکھتا ہے وہ اللہ سے ڈرتی ہے اور بہت ڈرتی اس سے جس کو کبھی اُس نے دیکھا ہی نہیں !

دلکش: اوہ تو وہ ایک نیک اور شریف لڑکی ہے میں نے یہ ہی سنا ہے جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ نیک اور شریف ہوتا ہے تو اسکا مطلب تمہیں بھی اپنی پہچان نیک ہو کر بنانی پڑے گی !

حناش: ہنہ میں کیسے نیک ہو سکتا ہوں جب مجھے ان سب پر یقین ہی نہیں خیر مجھے آرام کرنا ہے دلکش تم جاو اب !

دلکش ایک نظر حناش کو دیکھتے ہوئے بولتی ہے: اسی سے پوچھنا وہ بتائے گی کے کیسے اللہ پہ یقین آتا ہے۔۔۔اچھا چلو تم آرام کرو میں پھر آوں گی مگر تم سے ملنے نہیں اُس سے ملنے اپنا خیال رکھنا حناش۔۔۔ کبھی بھی میری ضرورت پڑے ایک آواز دے لینا میں آجاونگی۔۔ٹیک کیئر ڈیئر !

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش دلکش کے جانے کے بعد اپنے بیڈ پر لیٹ جاتا ہے۔

حناش خاموشی سے لیٹا ہوا اپنے بارے میں سوچنے لگتا ہے کے آخر وہ کون ہے۔۔۔۔آج تک وہ کسی کا محتاج نہیں ہوا اُس کے پاس اتنا پیسا ہے کے وہ اپنی مرضی کی ہر شے خرید سکتا ہے اسکی ماں اور باپ نے اسے کسی کام سے نا روکا تھا اور نا ہی کبھی بتایا کے کیا کرنا چاہیئے اسکو جو ٹھیک لگتا وہ کرتا....اپنی ماں کو غیر مردوں کے ساتھ دیکھتا تو اسے شروع میں برا لگتا مگر جب اپنے آس پاس سب عورتوں کو اسی حالت میں دیکھتا تو اسے لگا شاید یہ ہی ٹھیک ہے اس کا باپ لوگوں کا حق مار کر قبضہ کر کے پیسے کماتا تو اسے لگا یہ ہی ٹھیک ہے۔۔۔حناش نے کبھی کسی سے کچھ مانگا نہ تھا۔۔۔وہ تو جو چاہتا وہ کام ہو جاتا۔۔۔اس لیئے اسے کبھی ضرورت ہی نہیں پڑی کسی سے کچھ مانگنے کی۔۔۔

اور جہاں انسان کو یہ لگے کے اسے کسی کی ضرورت نہیں تو وہ بہت اکیلا ہو جاتا ہے اتنا اکیلا کے وہ اللہ کو بھی خود سے دور کر دیتا ہے۔۔۔۔مگر انسانی فطرت ہے نا وہ اپنی ہار تسلیم نہیں کرتا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش بھی اپنی ہار تسلیم نہیں کرنا چاہتا تھا اسے لگا وہ آبیش کی خواہیش کرے گا اور وہ اسے مل جائے گی۔۔۔۔ مگر اس بار ایسا نہیں تھا۔۔۔

انسان تو اپنے رب کو خود سے دور کر سکتا ہے مگر اسکا رب آخری سانس تک اس کے ساتھ ہوتا ہے ! جب تک انسان کی شہ رگ چلتی ہے۔۔۔۔ کیونکہ وہ تو شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے۔۔۔۔

حناش اپنی سوچوں سے تنگ آکر واجد کو رقص کی محفل سجانے کا بولتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش باہر سے آتی گانوں کی آوازوں سے بچنے کے لیئے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے رونے لگتی ہے ۔۔۔وہ کتنی ہی دفعہ یہ سوچ چکی ہوتی ہے کے آخر کہاں اور کب اس سے ایسا گناہ ہوا جو آج وہ اتنی مجبور ہے کے اسے ناچاہتے ہوئے بھی یہ واحیات موسیقی سننی پڑ رہی ہے۔

آبیش ملازمہ کو اپنے پاس بلاتی ہے اور بولتی ہے: یہ باہر کیا ہو رہا ہے اپنے صاحب کو کہو یہ سب بند کریں میرا دم گھٹ رہا ہے!

ملازمہ: بی بی یہ تو یہاں کا معمول ہے رقص کی محفل ہو رہی ہے اور آج تو کافی دن بعد ہوئی ہے ورنہ روز ہی ہوتی تھی آپ اپنے کان بند کر لیں اور نظر انداز کریں ہم میں سے تو کوئی بھی صاحب کے آگے کچھ نہیں بول سکتا وہ غصہ ہوتے ہیں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش کو ملازمہ کی بات سن کر بہت غصہ آتا ہے وہ چلا کر بولتی ہے: کیسے بند کروں میں اپنے کان کیا کاٹ کر پھینک دوں۔۔بلاوا اپنے صاحب کو میں کرتی ہوں اس سے بات زیادہ سے زیادہ کیا کرے گا مار دے گا تو اچھا ہے مار دے مگر اس جگہ نہیں رہہ سکتی میں۔۔۔کھڑی کیا دیکھ رہی ہو بلاوا اپنے صاحب کو فوراً!

ملازمہ سر ہلاتی ہوئی حناش کو بلانے جاتی ہے۔۔۔۔

حناش بوتل سے گلاس بھر کر منہ کو لگانے ہی لگتا ہے کے واجد آ کر اسے روکتے ہوئے کہتا ہے: سر روک جائیں مس آبیش آپکو بلا رہی ہیں انہیں کوئی بات کرنی ہے آپ سے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش گلاس کو ٹیبل پر رکھتے ہوئے بولتا ہے: وہ مجھے بلا رہی ہے۔۔۔میں اس کے پاس کیسے جاوں ! میں نے تو وعدہ کیا ہے

واجد: سر آپ نے وعدہ کیا تھا کے آپ خود سے نہیں جائیں گے مگر اب تو وہ آپکو خود بلا رہی ہیں ! شاید کوئی ضروری بات ہو

! حناش: ہمم ٹھیک ہے تم یہاں دیکھنا کوئی مسئلہ نہ ہو اور کسی کو آبیش کا پتہ نا چلے۔۔۔

حناش جاتے جاتے دوبارہ مڑ کر بولتا ہے: سنو میں ڈرنک تو نہیں لگ رہا نا ویسے میں نے ابھی پی بھی ! نہیں تھی

! واجد ایک نظر حناش کو دیکھتا ہے اور مسکراتے ہوئے بولتا ہے: آپ بہت ہنڈسم لگ رہے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش بھی ہلکاسا مسکرا کر آبیش کے روم کی طرف چلا جاتا ہے۔۔۔۔آبیش اپنا چہرا چھپائے حناش کا ہی انتظار کر رہی ہوتی ہے وہ جیسے ہی حناش کو اپنے سامنے دیکھتی ہے تو نفرت سے نظریں موڑ لیتی ہے تھوڑی دیر بعد خود کو مضبوط کرتے ہوئے بولتی ہے: میں اس گندگی میں ایک سیکنڈ بھی اور نہیں رہہ سکتی حناش یا تو مجھے آزاد کر دو یا پھر مجھے مار دو کاش کے خودکشی حرام نہ ہوتی تو میں خود کو ختم کر لیتی!

حناش مسکراتے ہوئے کہتا ہے: نہیں تم چاہ کر بھی خود کو ختم نہیں کر سکتی میں تمہیں زندہ رکھوں گا!

آبیش: کوئی کسی کو زندہ نہیں رکھتا یہ اختیار صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے کیوں کافر بنتے ہو تم۔۔۔ مسلمان ہو پھر کس لیئے اللہ سے مقابلہ کرنا چاہتے ہو؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش اپنے دونوں ہاتھ ہوا میں لہراتا ہوا پوچھتا ہے: کہاں ہے اللہ۔۔۔ کون ہے اللہ۔۔۔۔ آخر وہ مجھے نظر کیوں نہیں آتا؟

آبیش: اللہ نظر نہیں آتا تمہیں۔۔۔ پھر تو تم اندھے ہو۔۔۔ اللہ تو ہر جگہ ہے یہ کہو کے تمہیں اسکی پہچان نہیں۔۔۔۔ اللہ کو دیکھنا چاہتے ہو تو سورج دیکھو چاند دیکھو۔۔ خود کو دیکھو اپنے دل کو دیکھو تمہیں ہر جگہ وہ ملے گا۔۔۔ ہاں مگر شاید تمہیں نہیں نظر آئے گا کیونکے تم اُسے پہچانتے ہی نہیں۔۔۔ ارے شیطان نے تو اللہ کی ماننے سے انکار کیا تھا مگر تم تو اللہ کو ہی ماننے سے انکار کر رہے ہو۔۔۔ تم تو شیطان سے بھی بدتر ہو!

حناش: ہاں شاید تم صیح کہہ رہی ہو میں شیطان سے بھی برا ہوں۔۔۔ خیر جس دن مجھے یقین ہو گیا کے اللہ موجود ہے ہر جگہ اس دن میں تمہاری مانوں گا جب تک تمہیں میری ماننی ہو گی!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش روتے ہوئے بولتی ہے: تمہیں پتا ہے حناش میں یہاں آنے سے پہلے سمجھتی تھی کے عورت اگر باپردہ ہو اور اگر عورت چاہے تو کوئی مرد اسے دیکھ نہیں سکتا چھو نہیں سکتا مگر آج میں مان گئی کے میں غلط تھی صرف عورت کے باپردہ ہونے سے معاشرہ ٹھیک نہیں ہو گا بلکے تم جیسے مردوں کی آنکھ میں حیا ہونا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔۔۔۔میں ہار گئی آج اپنا وقار اپنا پردہ۔۔۔!

آبیش تھکے ہوئے انداز سے اپنے چہرے کے آگے سے پردہ گرا دیتی ہے جبکے حناش بہت ادب سے اپنی آنکھیں جھکا لیتا ہے: نہیں آبیش تم نہیں ہاری تم بلکل ٹھیک تھی تمہارے اس پردے نے تو مجھے میری نظریں نیچے کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔۔۔۔تمہارے اس پردے نے ہی تو مجھے نشے میں بھی بہکنے نہیں دیا۔۔۔۔تمہارے اس پردے نے ہی تو مجھے مجبور کر دیا کے میں تمہیں تنہائی میں بھی نا سوچوں۔۔ورنہ کیا میرے لیئے کوئی مشکل تھا تمہیں ایک پل میں بے آبرو کرنا میں بہت آسانی سے تمہیں چھو سکتا ہوں مگر جتنا آسان میں نے سمجھا تھا اتنا ہی مشکل ہے اِس پردے کی بے حرمتی کرنا۔۔۔۔تمہیں دیکھتا ہوں تو خود بخود تمہاری عزت کرنے کو دل کرتا ہے۔۔۔۔۔میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں جانتا کے اللہ اور اسکے حکم کو۔۔۔مجھے نہیں پتا کے وہ کیسا ہے مگر تمہیں دیکھ کر لگتا ہے کے وہ بھی تمہاری طرح پردے میں چھپا ہے جیسے میں نے تمہیں ڈھونڈ لیا شاید کسی دن وہ بھی مل جائے!

آبیش حناش کے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے بولتی ہے: وہ خود سامنے نہیں آتا حناش۔۔۔وہ تو بس اپنے جلوے دیکھاتا ہے تمہیں اسکے جلوں سے پہچاننا ہے پھر جب وہ مل جاتا ہے ناتب وہ اپنے اور اپنے بندے کے بیچ کوئی پردہ نہیں رکھتا!

حناش آبیش کو ایک نظر دیکھتے ہوئے کہتا ہے: ہاں اب تمہیں دیکھ کر لگتا ہے کے وہ اپنے جلوے دیکھانے لگا ہے۔۔۔مگر اُسے چاہیئے تھا پہلی نظر میں اتنا حسین جلوا نہ دیکھاتا کے میں اپنا ہوش ہی کھو بیٹھا ہوں۔۔۔کچھ کرنے کے قابل ہی نہیں چھوڑا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: میں حیران ہوتی ہوں حناش میں اس گناہ کی معافی مانگ مانگ کر تھک گئی ہوں جس کی وجہ سے مجھے آج یہ سب دیکھنا اور سننا پڑھ رہا ہے مگر تم۔۔۔ تمہیں زرا خوف نہیں تم پل پل گناہ کرتے ہو کبھی خیال نہیں آیا معافی کا؟

حناش: ہنہ گناہ اور ثواب ہوتا کیا اگر یہ مجھے معلوم ہوتا تو معافی مانگنے سے پہلے میں ان چیزوں سے خود کو بچاتا۔۔۔ اور تم بار بار یہ کیوں سوچ رہی ہو کے تم سے کوئی گناہ ہوا ہے۔۔۔ میں تو یہ سوچ رہا ہوں کے مجھ ایسی کیا نیکی ہو گئی جو تم یہاں میرے پاس ہو!

آبیش حناش کی بات سن کر تھوڑی دیر خاموش ہو جاتی ہے۔۔۔ حناش آبیش کو ایک نظر دیکھتے ہوئے بولتا ہے: آبیش مجھ سے بد گمان ہو جاو بیشک مگر خود سے بد گمان مت ہو۔۔۔ میں نہیں جانتا کے تمہیں میری بات پر یقین آئے گا یا نہیں مگر یہ ہی سچ ہے کے مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے میں خود سے لڑتے لڑتے تھک گیا ہوں آبیش۔۔۔ مجھے ماننا پڑے گا آج حناش شاہ کو ماننا پڑے گا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے اپنے علاوہ بھی کسی سے محبت ہو گئی ہے بلکے خود سے بھی زیادہ تم سے محبت ہو گئی ہے اِس لیئے تم یہاں سے کہیں نہیں جا سکتی۔۔۔!

آبیش حیرانگی سے حناش کو دیکھتی ہے اور اسکی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں وہ زور زور سے نہیں میں سر ہلاتے ہوئے کہتی ہے: نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔ تم مجھ سے محبت۔۔۔ اللہ نے تو کہا ہے نیک مرد نیک عورت کے لیئے ہے پھر میرے نصیب میں تم نہیں ہو سکتے حناش شاہ میں اس بات پر کبھی راضی نہیں ہو سکتی تم شیطان ہو مجھے بہکانا چاہتے ہو مگر یاد رکھنا میں نہیں بہکوں گی مر جاوں گی مگر تمہاری نہیں ہو نگی!

حناش گہرا سانس لیتے ہوئے بولتا ہے: تم میرے پاس موجود ہو یہ ہی میرے لیئے کافی ہے آبیش تمہیں عزت کے ساتھ یہاں رکھوں گا چاہے میں خود گناہوں میں گھرا ہوا انسان ہوں مگر میری محبت بہت نیک اور پاکیزہ ہے۔۔۔۔!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش روتے ہوئے کہتی ہے: مجھے چھوڑ دو حناش یہ محبت کچھ نہیں ہوتی جس دن تمہیں میں مل گئی تمہاری پاک اور نیک محبت دریا میں بہہ جائے گی یہ صرف ایک تجسس ہے حناش جس کے لیئے تم نے مجھے اپنے پاس زبردستی رکھا ہوا ہے جس دن یہ ختم ہوا اس دن تمہاری یہ نام نہاد محبت بھی ختم ہو جائے گی!

حناش اپنے غصے پر قابو پاتا ہوا بولتا ہے: آبیش مجھے گالی دے دو بیشک میں اس لائک بھی ہوں مگر میری محبت کو برا مت کہنا۔۔۔اگر یہ صرف تجسس ہوتا تو میں کب کا تمہارا یہ پردہ اتار کر اپنا تجسس ختم کر چکا ہوتا۔۔۔تم رو مت مجھ میں لاکھ برائیاں ہوں مگر میں جو کہتا ہوں وہ ہی کرتا ہوں آبیش میں تمہیں کبھی بے آبرو نہیں کرونگا اس بات کا خوف اپنے دل سے نکال دو اور تم یہاں سے کہیں جا سکتی ہو یہ خیال اپنے دل میں مت لانا!

حناش آخری نظر آبیش پر ڈال کر باہر چلا جاتا ہے اور رقص کو ختم کرنے کا بولتے ہوئے اپنی آرام گاہ میں چلا جاتا ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش کو حناش کی باتیں بہت بے چین کر دیتی ہیں وہ وضو کر کے نفل ادا کرنے لگتی ہے۔۔۔پھر ہاتھ اُٹھا کر ہچکیوں سے روتے ہوئے دعا مانگتی ہے: یااللہ مجھ پر رحم فرما مجھے ہر قسم کے گناہ سے محفوظ رکھنا۔۔آپ تو گواہ ہیں میں نے کبھی ایسے شخص کی خواہش نہیں جس نے کبھی آپ کا نام تک نالیا ہو۔۔۔آپ میرے ساتھ یہ نہیں کر سکتے۔۔۔آپ نے وعدہ کیا ہے نیک عورتیں نیک مردوں کے لیئے اور بری عورتیں برے مردوں کے لیئے تو پھر کیسے کسی ایسے مرد کے دل میں میری محبت پیدا کر دی جس نے کبھی کوئی نیکی ہی نہیں کی یااللہ میں نے آج تک تجھ سے شکواہ نہیں کیا میں شکواہ کر بھی کیسے سکتی ہوں آپ نے مجھے دین کے علم سے نوازہ اپنی پہچان دلائی ہے۔۔ساری زندگی بھی سجدہِ شکر کروں تو بھی حق ادا نہ کر پاوں۔۔۔مگر میں آج آپ کے اس فیصلے پر مطمئین نہیں ہوں مجھے معاف کر دیں میں خوش نہیں میں مجبور ہو گئی ہوں آپ سے شکواہ کرنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے لیئے صرف اس شخص کی وجہ سے۔۔۔یااللہ مجھے اُس شخص سے بچالے اس سے بہتر ہے آپ مجھ سے میری زندگی لے لیں مگر اس شخص کا ساتھ مجھے منظور نہیں میرے بے چین دل کو سکون دے میرے مالک مجھے یہاں نہیں رہنا مجھے بچالیں۔۔۔مجھے خود سے دور مت کر یااللہ۔۔۔۔مجھ پر اپنا رحم فرما۔۔۔!

وہ روتے روتے اپنا حوش کھو بیٹھتی ہے۔

حناش اپنی محبت کا اظہار کر کے خود کو ہلکا محسوس کرتا ہے اُسے یقین ہوتا ہے کے بہت جلد وہ آبیش کو بھی محبت کرنے پر مجبور کر دے گا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ واجد کو اپنے روم میں بلاتا ہے۔۔ سگریٹ کو منہ میں دبائے وہ کھوئے ہوئے لہجے میں واجد سے بولتا ہے: مجھے محبت ہو گئی ہے واجد!

واجد پہلے حیران ہوتا ہے پھر مسکراتے ہوئے پوچھتا ہے: یہ تو بہت اچھی بات ہے سر کون ہیں وہ خوش نصیب؟

حناش: خوش نصیب کیسے کہہ سکتے ہو تم اُسے؟

واجد: ظاہر ہے سر وہ خوش نصیب ہی ہو نگی۔۔۔ آپ خوبصورت ہیں جوان ہیں امیر ہیں کتنی ہی لڑکیاں آپکی خواہش مند ہیں اور آپ اُس کے۔۔۔۔۔ تو وہ خوش نصیب ہی ہوئی نا!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: ہاں کہہ تو تم ٹھیک رہے ہو سب کچھ تو ہے میرے پاس میرا ساتھ پا کر تو خوش ہونا چاہیئے اُسے۔۔۔ مگر واجد اُسے یہ سن کر افسوس ہوا کے میں اُس سے محبت کرنے لگا ہوں!

واجد: امم کیا مطلب سر افسوس کیوں ہوا آپ تو بہترین ہیں!

حناش: نہیں شاید اسکی نظر میں تو میں بدتر ہوں وہ تو مجھے شیطان سے بھی بدتر سمجھتی ہے!

واجد کچھ کچھ سمجھتے ہوئے پوچھتا ہے: اگر آپ مائینڈ نہ کریں تو کیا میں ان کا نام جان سکتا ہوں؟

حناش سر جُھکا کر آہستہ سے بولتا ہے: آبیش۔۔۔ آبیش سے محبت ہو گئی ہے!

واجد گہرا سانس لیتے ہوئے کہتا ہے:

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

then i must say you are lucky

حناش :

No i am not lucky she does not like me

واجد: سر میں جانتا ہوں وہ کبھی آپ سے اسطرح محبت نہیں کریں گی۔۔۔مگر مجھے خوشی ہے کے آپ نے محبت کے معاملے میں بھی بہترین انسان چُنا ہے۔۔۔!

حناش: وہ کیوں نہیں کر سکتی مجھ سے محبت۔۔۔میں اسے حاصل کرنا چاہتا ہوں واجد مجھے بتاو میں کیا کروں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: خود کو اُن کے رنگ میں رنگ لیں سر وہ جس دنیا سے آئیں ہیں وہ ہماری دنیا سے بہت مختلف ہے آپ انہیں زبردستی اپنے ساتھ رکھیں گے تو وہ ٹوٹ جائیں گی۔۔۔انہیں اسطرح بنا کسی رشتے کے رکھنا ٹھیک نہیں

حناش: تو کیا کروں میں۔۔۔میں نے اپنی محبت کا اظہار بھی کر دیا ہے اس سے!

واجد: یہ تو غلطی کی آپ نے سر ایسی لڑکیاں شادی سے پہلے محبت کا اظہار سن کر خوش نہیں ہوتی ہیں۔۔۔اگر آپ واقعی اُنہیں پانا چاہتے ہیں تو آپ ان سے نکاح کر لیں شرمندہ!

حناش اپنی آبرو اُٹھاتے ہوئے حیرانگی سے بولتا ہے: کیا۔۔۔نکاح۔۔مگر وہ مجھ سے نکاح کرے گی؟ وہ کہہ رہی تھی وہ مر سکتی ہے مگر اسے میرا ساتھ قبول نہیں۔۔۔واجد میں پہلے اس کے دل میں اپنی محبت جگانا چاہتا ہوں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: سر آپ یہ ناکام کوشیش مت کریں جہاں تک مجھے معلوم ہے مس آبیش جو کتابیں پڑھ کر بڑی ہوئی ہیں اُن میں نکاح سے پہلے کسی بھی ایسے جزبے کا ایک ہی نام ہے وہ ہے گناہ۔۔۔اور مس آبیش کبھی یہ گناہ کرنا نہیں چاہیں گی اس لیئے بہتر یہ ہی کے آپ اُنکی میڈم کو بتائیں کے آپ مس آبیش سے شادی کرنا چاہتے ہیں!

حناش: ہمم you are right ہو سکتا ہے نکاح کے بعد اُس کا دل میرے لیئے نرم ہو جائے!

واجد: سر اصل امتحان تو آپ کا نکاح کے بعد شروع ہو گا!

حناش: کیا مطلب کیسا امتحان؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: محبت کا امتیحان۔۔۔۔ صرف نکاح کرنے سے ہی فائدہ نہیں ہو گا آپ کو اپنا آپ بدلنا ہو گا

۔۔۔

واجد کی بات ابھی مکمل نہیں ہوتی کے دروازہ نوک ہوتا ہے۔۔۔ حناش کو یہ ڈسٹربنس بہت ناگوار گزرتی ہے وہ غصے میں بولتا ہے: کون ہے۔۔۔ کیا مسئلہ ہے۔۔؟

ملازم: سر وہ لڑکی بے ہوش ہو گئی ہیں ہوش میں نہیں آرہیں!

حناش ایک دم کھڑے ہوتے ہوئے پوچھتا ہے: کون ہوش میں نہیں آرہیں۔۔۔۔ تم آبیش کی بات کر رہے ہو؟

ملازم: جی سر وہ ہی آبیش بی بی بے ہوش ہیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش ایک لمحہ ضائع کیئے بنا بھاگتا ہوا آبیش کے روم کی طرف جاتا ہے واجد بھی پریشان ہو کر ملازم سے ایمبولنس کو کال کرنے کا کہتے ہوئے حناش کے پیچھے جاتا ہے۔۔۔

حناش کو دیکھ کر ملازمہ سائیڈ پر ہو جاتی ہے حناش آبیش کے سر کو اُنچا کرتے ہوئے اس کے چہرے پر ہاتھ رکھتا ہے۔۔۔ مگر آبیش کا لمس محسوس کرتے ہی اسے عجیب سی گھبراہٹ ہوتی ہے وہ ایک دم احطیاط سے آبیش کے سر کو نیچے رکھتا ہے اور خود پیچھے ہو جاتا ہے۔۔۔ گھبراتے ہوئے اپنی ملازمہ سے پوچھتا ہے: کیا ہوا ہے یہ ہوش میں کیوں نہیں آرہی؟

ملازمہ: صاحب جب میں کمرے میں آئی تو یہ سجدے کی حالت میں تھی میں نے بہت انتظار کیا کے شاید خود ہی اُٹھ جائیں گی مگر جب میں نے ہاتھ لگا کے دیکھا تو یہ بے ہوش تھیں۔۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: سب مردوں کو کہو سائیڈ پر ہو جائیں اور تم کچھ اور عورتوں کو بلاو ان کا چہرے کا پردہ کرو اور اِنہیں اُٹھا کر میری گاڑی میں لے کر آو۔۔۔اِنہیں ہوسپٹل لے جانا ہو گا۔۔۔جلدی کرو !

حناش باہر کھڑے واجد کو آبیش کی حالت کا بتاتا ہے واجد حناش سے پہلے ہی ہوسپٹل کی طرف نکل جاتا ہے تا کے وہاں پردے کا انتظام کر سکے۔۔۔۔

نازک سی آبیش کو ملازمہ آرام سے اُٹھا کر حناش کی گاڑی میں لیٹاتی ہیں حناش ایک ملازمہ کو اپنے ساتھ لے جاتا ہے تیز سپیڈ میں گاڑی چلاتا ہوا وہ پندرہ منٹ میں ہوسپٹل پہنچ جاتا ہے وہاں نرسز فوراً آبیش کو اُٹھا کر اسٹریچر پہ ڈالتی ہوئی روم میں لے جاتی ہیں جب کے حناش کے ہاتھوں میں پسینا آنے لگتا ہے وہ اپنے ہاتھ آپس میں رگڑنے لگتا ہے واجد اسکی حالت دیکھ کر اس کے پاس آتا ہے اور بولتا ہے: سر پریشان مت ہوں وہ جلدی ہوش میں آجائیں گی !

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش گھبراتے ہوئے بولتا ہے: اُسے کیا ہوا ہے واجد وہ ٹھیک تو ہو جائے گی نا۔۔۔مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے اُس نے کہا تھا اُسے موت قبول ہے مگر میرا ساتھ نہیں۔۔۔میں اُسے کھو نہیں سکتا واجد اگر اسے کچھ ہوا تو میں۔۔۔۔۔نہیں اُسے کچھ نہیں ہو گا جاو واجد ڈاکٹرز کو بولو کے آبیش کو بلکل ٹھیک کر دیں اُسے کچھ نہیں ہونا چاہیئے بولو اُنہیں!

واجد: سر کچھ نہیں ہو گا اُنہیں!

لیڈی ڈاکٹر آبیش کا چیک اپ کر کے جیسے ہی باہر نکلتی ہیں تو حناش تیزی سے انکے پاس جا کر پوچھتا ہے: ڈاکٹر وہ ٹھیک ہے نا ہوش میں آگئی ہے وہ؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیڈی ڈاکٹر: مسٹر حناش آپ دعا کریں اللہ نے چاہا تو بہت جلد وہ ہوش میں بھی آجائیں گی۔۔۔
ایکچولی اُنکا نروس بریک ڈاون ہوا ہے اُنہیں کوئی بہت شدید قسم کا ذہنی دباو ہے جس کی وجہ سے یہ ہوا ہے مگر ہم کوشیش کر رہیں ہیں آپ دعا کریں اللہ سے!

حناش کھوئے ہوئے انداز میں بولتا ہے: اللہ سے کیسے دعا کرتے ہیں میں نے تو کبھی کی ہی نہیں ۔۔۔آآآپ پ۔۔۔آپ بچالیں بس اُسے پیسوں کی فکر مت کریئے گا اُسے کچھ نہیں ہونا چاہیئے!

لیڈی ڈاکٹر: حناش صاحب ہم اپنی پوری کوشیش کر رہے ہیں میں جانتی ہوں پیسوں کی کمی نہیں ہے آپ کے پاس مگر یہاں پیسوں سے زیادہ دعائیں کام کرتی ہیں آپ پریشان مت ہوں اللہ بہتر کرے گا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش گرنے کے انداز میں چیئر پر بیٹھ جاتا ہے اور اپنا سر پاتھوں میں تھام لیتا ہے۔۔۔واجد سے حناش کی یہ حالت دیکھی نہیں جاتی۔۔وہ حناش کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولتا ہے: سر اگر آپ مناسب سمجھیں تو مس آبیش کی میڈم کو اطلاع کر دیتے ہیں؟

حناش واجد کی طرف دیکھتے ہوئے کہتا ہے: آں ہاں فوراً انہیں بتاو وہ آئیں گی دعا بھی کریں گی انہیں لے آو واجد۔۔۔۔میری آبیش کو کچھ نہیں ہونا چاہیئے میں اُسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا بس ایک بار ہوش میں آجائے میں اب اُسے پریشان نہیں کرونگا میں وہ ہی کروں گا جو وہ چاہے گی میں بہت بے بس فیل کر رہا ہوں واجد مجھے تو مانگنا بھی نہیں آتا اللہ سے اگر آبیش کو کچھ ہوا تو میں بھی مر جاوں گا!

حناش بے اختیار ہی واجد کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدتیں ہو گیئں خطا کرتے"

!"شرم آتی ہے اب دعا کرتے

زبیر صاحب، پرنسپل اور مریم ہوسپٹل میں موجود بینچ پر بیٹھے آبیش کے ہوش میں آنے کی دعائیں کر رہے ہوتے ہیں۔۔ حناش بھی ایک طرف اپنا سر پکڑے بیٹھا ہوتا ہے۔۔۔ڈاکٹرز کے مطابق اگر آبیش کو دو گھنٹے تک ہوش نا آتا تو وہ کومے میں بھی جا سکتی ہے۔۔۔

مریم رو رو کر اپنا برا حال کر لیتی ہے واجد سے مریم کا رونا دیکھا نہیں جاتا وہ پانی کی بوتل لے کر مریم کے پاس آ کر بولتا ہے: پلیز مریم اسطرح مت روئیں انشاءاللہ مس آبیش ٹھیک ہو جائیں گی ! آپ یہ پانی پی لیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم غصے سے بوتل کو ہاتھ مار کر گراتے ہوئے بولتی ہے: میری باجی آپ لوگوں کی وجہ سے زندگی اور موت کے بیچ کھڑی ہیں آخر کیا بیگاڑا تھا آپ لوگوں کا ہم نے۔۔اپنے اُس حناش صاحب کو بول دیں اگر میری باجی کو کچھ ہوا تو ساری زندگی تڑپتے رہیں گے وہ بددعا ہے میری۔۔۔!

پرنسپل مریم کو چپ کروانے لگتی ہیں جب کے حناش اپنا نام سن کر مریم کے سامنے کھڑا ہوتے ہوئے کہتا ہے: اُسے کچھ نہیں ہو سکتا... میں اُسے کچھ نہیں ہونے دونگا!

مریم حناش کی آنکھوں میں غصے سے دیکھتے ہوئے کہتی ہے: ارے آپ کوئی خدا ہیں جو آپ چاہیں گے وہ ہی ہو گا آپ کی ہی وجہ سے وہ اس حال میں پہنچی ہیں آپ کی حوس اور گھٹیا حرکتوں کی وجہ سے وہ خود کو قصوروار سمجھتی رہیں مگر آپ جیسوں کو تو اپنی ناجائز خواہشات کسی نہ کسی طرح پوری۔۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش سے مزید برداشت نہیں ہوتا وہ غصے میں مریم پر ہاتھ اُٹھانے لگتا ہی ہے کے واجد اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے اور کہتا ہے: نہیں سر اس پر ہاتھ مت اُٹھائیں۔۔۔ مریم آپ پلیز بیٹھ جائیں۔۔۔ سر آپ کو غصہ کرنے کی ضرورت نہیں مریم نے کچھ غلط نہیں کہا مس آبیش کی اس حالت کے زمہ دار ہم ہی ہیں آپ مریم پر غصہ کرنے کے بجائے مس آبیش کے لیئے دعا کریں اگر وہ ہوش میں نہ آئیں تو۔۔۔!

کچھ نہیں ہو گا اُسے واجد خاموش ہو جاو میں پہلے ہی بہت ٹوٹ گیا ہوں۔۔۔!

حناش اپنا ہاتھ چھوڑواتا ہوا ہو سپٹل سے باہر آجاتا ہے۔۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش تھکا تھکا سا ہو سپٹل کے باہر بنے لان میں آ کر بیٹھ جاتا ہے وہ بہت کوشیش کرتا ہے کے دعا کے لیئے ہاتھ اُٹھائے آبیش کے لیئے دعا کرے مگر وہ جیسے ہی ہاتھ اُٹھاتا تو اس کے ہاتھ کانپنے لگتے ۔۔۔وہ یہ کوشیش کر کر کے تھک جاتا ہے کے ایک دم ہو سپٹل کے سامنے بنی مسجد میں آزان شروع ہو جاتی ہے۔۔۔۔حناش ایک دم سر اُٹھا کر آزان کے الفاظ سننے لگتا ہے اسے کوئی لفظ سمجھ نہیں آتا مگر وہ غور سے سنتا ہے۔۔۔۔جب موزن آزان کے آخری الفاظ ادا کرتا ہے تو حناش بے خود سا ہو کر مسجد کی جانب چلنے لگتا ہے حناش سیدھا چلتا ہوا مسجد میں داخل ہونے لگتا ہی ہے کے ایک خوش شکل نوجوان جو آزان دے کر باہر کی طرف آ رہا ہوتا ہے حناش کو دیکھ کر رک جاتا ہے جب حناش اپنے جوتے اتارے بغیر ہی مسجد میں داخل ہونے لگتا ہے تو وہ بہت نرم لہجے میں مسکراتے ہوئے حناش سے بولتا ہے: معاف کرنا بھائی لگتا ہے آپ جوتا اتارنا بھول رہے ہیں !

حناش ہوش میں آتا ہے اور شرمندہ ہوتے ہوئے جُھک کر اپنے جوتے اتارنے لگتا ہے۔۔۔جوتے اتار کر ایک طرف کرتے ہوئے اُس نوجوان کو دیکھتے ہوئے پوچھتا ہے: یہ آزان آپ دے رہے تھے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ مسکرا جواب دیتا ہے: جی میں ہی دے رہا تھا۔۔ابھی تو جماعت میں وقت ہے۔۔۔آپکو وضو کرنا ہے تو پیچھے ہی وضو خانہ ہے آپ جب تک وضو کر لیں!

شاید اُسے حناش کو دیکھ کر اندازہ ہو گیا تھا کے حناش کا وضو نہیں۔۔۔جب حناش کوئی جواب نہیں دیتا تو وہ نوجوان جانے کے لیئے مڑتا ہے تو حناش فوراً بولتا ہے: رو کو۔۔۔امم وہ مم مجھے وضو کرنا ہے۔۔۔مگر ر ر مجھے آتا نہیں ہے۔۔۔!

نوجوان بہت نورمل انداز میں حناش کو کہتا ہے: کوئی بات نہیں بہت پہلے مجھے بھی وضو کرنا نہیں آتا تھا مولوی صاحب نے اتنے اچھے سے بتایا کے اب بھولتا ہی نہیں آیئے میں آپ کو وضو خانے لے کر چلتا ہوں۔۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش اس کے پیچھے چلنے لگتا ہے۔۔وضو خانے میں دو تین اور نمازی جلدی جلدی وضو کرنے میں مصروف ہوتے ہیں حناش کو عجیب سا لگتا ہے ایک پل کو اسکا دل کرتا ہے کے وہ یہاں سے بھاگ جائے وہ گھبرا کر واپس جانے لگتا ہے کے وہ نوجوان حناش کا ہاتھ پکڑ کر ایک نل کے سامنے بیٹھاتے ہوئے بولتا ہے: اب تمہارے واپسی کے راستے بند ہو گئے ہیں تم نے اللہ کی طرف ایک قدم بڑھایا ہے وہ دس قدم آگے آ چکا ہے۔۔۔جب اِس راستے پر آ نکلے ہو تو جان بھی لو کے یہ کونسا راستہ ہے۔۔۔چلو وضو شروع کرتے ہیں سب سے بسم اللہ پڑھو اور منہ میں پانی ڈالو اور کُلی کرو اسطرح۔۔۔اس سے تم نے اب تک اپنے منہ سے جتنی بری باتیں کی ہیں وہ اس پانی کے ساتھ ہی بہہ جائیں گی۔۔۔دیکھ کیا رہے ہو شروع کرو ایسے۔۔۔

وہ حناش کے ساتھ ہی بیٹھ کر خود بھی وضو کرنے لگتا ہے حناش اسے دیکھ کر اسی کی طرح کُلی کرتا ہے۔۔۔نوجوان اب ناک میں پانی ڈالتے ہوئے بولتا ہے: اب ایسے کرو اسطرح تم نے اگر کوئی نجس۔۔مطلب کوئی بری بدبو سھونگی ہو گی تو وہ پاک ہو جائے گی۔۔۔اب چہرے پر تین دفعہ پانی ڈالو اسطرح ڈالنا کے پورا چہرا دھل جائے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش اسکو دیکھتے ہوئے اپنے چہرے پر پانی ڈالتا ہے جب وہ نوجوان چہرے پر پانی ڈالنے کی وجہ نہیں بتاتا تو حناش خود ہی پوچھتا ہے: چہرے پر پانی ڈالنے سے کیا ہوتا ہے؟

وہ نوجوان حناش کے معصوم سوال کو سنتا ہے تو مسکراتے ہوئے بولتا ہے: چہرے پر پانی ڈالنے سے نور آتا ہے جب وضو کے دوران چہرا دھلتا ہے تو جتنی بھی غلط اور بری نظر ہم پر پڑی ہو گی وہ دور ہو جائے گی ویسے بھی ماشاءاللہ تمہارا چہرا تو ہے بھی بہت خوبصورت!

وہ حناش سے ایسے باتیں کرنے لگتا ہے جیسے وہ اسے جانتا ہو۔۔۔ پھر وہ اپنے دونوں بازو دھوتے ہوئے کہتا ہے: جب ہم اسطرح کُہنی تک بازو دھوتے ہیں تو یہ ہاتھ گناہ کہ طرف نہیں بڑھتے اور ان ہاتھوں سے کیئے ہوئے گناہ بھی جھڑ جاتے ہیں۔۔۔ اب آتا ہے سب سے اہم اور خوبصورت پارٹ وہ ہے مسح۔۔۔ مسح اسطرح کرتے ہیں جب ہم سر پر ہاتھ پھیرتے ہیں تو ہمارے سر پر اللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی رحمت کے سائے آجاتے ہیں اور پھر ہمیں احساس رہتا ہے کے ہم اکیلے نہیں بلکے اللہ کا سایہ ہے ہم پر۔۔۔

حناش غور سے اسے دیکھتے ہوئے اسی کی طرح مسح کرتا ہے پھر وہ نوجوان اپنے پاوں دھوتے ہوئے کہتا ہے: اب آتی ہے پاوں کی باری انہیں اچھی طرح دھولو۔۔۔اس سے یہ برائی کی طرف جانے سے ڈریں گے۔۔۔بس یہ ہے وضو !

وہ نل بند کرتا ہوا اُٹھتا ہے تو حناش بھی کھڑا ہو جاتا ہے وہ نوجوان حناش کو دیکھتے ہوئے بولتا ہے: یہ وضو مجھے مولوی صاحب نے سکھایا میری یاداشت اتنی اچھی نہیں تھی اس لیئے میں بار بار بھول جاتا تھا پھر ایک دن مولوی صاحب نے مجھے اسطرح وضو کرنے کا طریقا بتایا۔۔پہلے تو وضو کرنا بہت مشکل لگتا تھا مگر جب پتا لگا گناہ سے بچنے سے وضو کرنا آسان ہے اور وضو میں رہو تو خود بخود گناہ راستے سے ہٹ جاتے ہیں تب سے دل کرتا ہے وضو میں ہی رہو۔۔۔ورنہ آج کل گناہوں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بچنا آسان کہاں ہے۔۔۔تم سوچ رہے ہو گے کتنا بولتا ہوں۔۔چلو آو نماز کا وقت ہونے والا ہے۔

حناش خاموشی سے شرمندہ شرمندہ سا کھڑا رہتا ہے وہ نوجوان خود ہی حناش کا مسئلہ سمجھتے ہوئے حناش کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتا ہے: کوئی بھی اوپر سے سیکھ کر نہیں آتا جیسے سب نماز پڑھیں ویسے پڑھ لینا اس کے بعد اگر تم چاہو تو میں نماز سکھانے کی کوشیش کروں گا تمہیں!

حناش اپنے ہونٹ کاٹتے ہوئے اس کے ساتھ چلنے لگتا ہے مسجد کے اندر آکر وہ اپنی آنکھیں گھوما کر پوری مسجد کو دیکھتا ہے ہر طرف آیات اور اللہ کے نام لکھیں ہوتے ہیں سب نمازی صف بنانے لگتے ہیں موزن حناش کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ساتھ کھڑا کرتا ہے تھوڑی ہی دیر میں نماز شروع ہو جاتی ہے حناش بھی کانپتے ہاتھوں کے ساتھ نماز شروع کرتا ہے اسے ایک لفظ سمجھ نہیں آتا وہ کبھی نظریں نیچے کرتا اور کبھی اپنی آنکھیں اٹھا کر سامنے دیکھنے لگتا بلکل بچوں کی طرح وہ سب کو دیکھتے ہوئے نماز ادا کرنے لگتا ہے سجدے میں جاتے ہی اسے ایک عجیب سا سکون ملتا ہے جیسے اسکی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساری پریشانی ہی ختم ہو گئی ہو۔۔۔جب مولوی صاحب سلام پھیرتے ہیں تو حناش بھی انہی کی طرح سلام پھیر کر ہاتھ اٹھالیتا ہے سب نمازی ہی دعا کی طرح ہاتھ اُٹھائے دعا مانگنے میں مصروف ہوتے ہیں مگر حناش سے کچھ مانگا ہی نہیں جاتا اسکی آنکھوں سے کتنے ہی آنسو بہنے لگتے ہیں کتنی ہی دیر حناش خاموشی سے بیٹھا روتا رہتا ہے آس پاس کے نمازی اُٹھ کر چلے جاتے ہیں وہ نوجوان حناش کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہے تو حناش اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے پوچھتا ہے: میں تو بہت گناہ گار ہوں میں اس کے پاس آیا ہوں اب وہ مجھ سے بدلہ لے گا میں نے ساری زندگی اس کی نافرمانی کی ہے گناہ کیئے ہیں وہ مجھے سزا دے گا!

نوجوان دیھمے لہجے میں حناش کو سمجھاتے ہوئے بولتا ہے: اللہ گناہ گاروں سے نہیں گناہ سے نفرت کرتا ہے۔۔۔بلکے وہ تو گناہ گاروں سے بہت محبت کرتا ہے کے کب ہم جیسے گناہ گاروں کو احساس ہو اور کب ہم اسکی طرف قدم بڑھائیں اور وہ ہم سے زیادہ تیزی سے قدم بڑھاتا ہوا ہماری طرف آتا ہے وہ تو منتظر رہتا ہے ہماری ایک طوبہ کا۔۔وہ اُن لوگوں سے کبھی بدلہ نہیں لیتا جو اس کے در پر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سر جھکا دیتے ہیں وہ انہیں معاف کر دیتا ہے اسکی رحمت ہر یقین کرو۔۔ہاں اگر اُسے طوبہ زیادہ پسند آجائے تو وہ کبھی کبھی انسان کا امتحان بھی لیتا ہے!

حناش: کیسا امتحان مجھے تو کچھ نہیں آتا اُسکا نام بھی لکھنا نہیں آتا میں کوئی امتحان نہیں دے سکتا!

نوجوان نرم لہجے میں بولتا ہے: تیاری کرو امتحان کی اسکی نازل کی ہوئی کتاب پڑھو اُسے سمجھو۔۔۔ سب اُسی میں سے آتا ہے ہر امتحان کے لیئے پڑھنا تو پڑتا ہے نا پڑھے بغیر تو کوئی بھی امتحان پاس نہیں ہوتا نا۔۔۔قرآن پڑھو سمجھ کر پڑھو ہر امتحان سے کامیاب ہو کر گزر جاو گے!

حناش ہکلاتے ہوئے بولتا ہے: مگر رر مم میں اس کے لیئے یہاں نہیں آیا میں اِس لیئے یہاں آیا ہوں۔۔۔کے وہ۔۔۔مطلب مجھے ضرورت تھی اپنا غرض تھا اسی لیئے مم میں یہاں آیا!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو یہاں جتنے لوگ آئے ہیں کسی نا کسی غرض سے ہی آتے ہیں۔۔۔اللہ کو یہ ہی تو پسند ہے کے ہم اپنی ہر ضرورت ہر غرض اسی سے مانگیں وہ نوازتا ہے بے حساب نوازتا ہے گھبراو مت اپنی ہر مراد اُسی سے مانگو!

حناش روتے ہوئے کہتا ہے: مجھے مانگنا نہیں آتا میں نے کبھی کسی سے کچھ نہیں مانگا!

وہ نوجوان حناش کے آنسوں کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے: تمہارے اِن آنسوں نے ہی اللہ سے اپنی مراد کہہ دی ہے ضروری نہیں اب تم منہ سے بھی مانگوں وہ تو دلوں کے حال بھی جانتا ہے!

حناش: میرے دل میں وہ نہیں ہے۔۔۔کیا وہ اِس بات سے ناراض نہیں ہوگا کے میرے دل میں اُسکی جگہ کوئی اور بسا ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوجوان: وہ تمہارے دل میں ہے۔۔۔ مگر ابھی تمہیں احساس نہیں جس دن تمہیں احساس ہو گیا اسکی موجودگی کا تو سمجھو تم نے فلاح پالی!

حناش: مجھے نہیں لگتا کے مجھے احساس ہو گا۔۔۔ وہ میری نہیں سنے گا۔۔ وہ مجھے پسند نہیں کرے گا!

نوجوان گہرا سانس لیتے ہوئے بولتا ہے: اتنے مایوس مت ہو۔۔۔ اگر وہ تمہیں پسند نہیں کرتا تو کبھی اپنے اس پاک گھر میں داخل نہ ہونے دیتا۔۔۔ یہاں وہی لوگ آتے ہیں جنہیں اللہ پسند کرتا ہے۔۔ جن کی اللہ سننا چاہتا ہے۔۔۔ اور جب وہ سننا چاہتا ہے تو پوری بھی کرتا ہے بس مانگتے وقت مکمل یقین کے ساتھ مانگنا کے وہ نوازے گا۔۔۔ اور اگر وہ ابھی نہ نوازے تو اس سے مایوس مت ہونا شاید اسکا تمہارا اس طرح مانگنا اتنا پسند ہو اسی لیئے وہ کبھی کبھی دعائیں دیر سے قبول کرتا ہے۔۔۔!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش کھڑے ہوتے ہوئے کہتا ہے: میں نہیں جانتا کے میرا اب دوبارہ یہاں آنا ہو گا یا نہیں۔۔

شکریہ آپ نے مجھے ٹائم دیا۔۔

now i feel much better thanks

نوجوان حناش سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہتا ہے:

Any time

جب بھی دل کرے آجانا انتظار رہے گا مجھے تمہارا۔۔میری دعا ہے اللہ تمہاری ہر جائز خواہیش پوری کرے!

حناش بھی ہاتھ ملا کر وہاں سے چلا جاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد کتنی ہی دیر سے حناش کو تلاش کر رہا ہوتا ہے۔۔وہ اُسے مسجد سے نکلتے دیکھتا ہے تو حیران ہوتے ہوئے اُس کے پاس آتا ہے۔۔۔حناش شرمندہ سا سر کُجھاتے ہوئے کہتا ہے: امم وہ مم میں ایسے ہی دیکھنے گیا تھا۔۔۔امم تت تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

واجد حناش کی گھبراہٹ دیکھتا ہے تو اپنی مسکراہٹ چھپاتے ہوئے کہتا ہے: سر میں آپ ہی کو ڈھونڈ رہا تھا پر مجھے امید نہیں تھی آپ مجھے یہاں ملیں گے۔۔۔خیر مجھے بتانا تھا کے مس آبیش کو ہوش آگیا ہے اب وہ خطرے سے باہر ہیں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش ایک گہرا سانس لیتا ہے جیسے اسکی سب پریشانی ختم ہو گئی ہو۔۔۔وہ واجد کے ساتھ چلتے ہوئے کہتا ہے: کیا میں اس سے مل سکتا ہوں؟

واجد: مجھے نہیں لگتا سر وہ آپ سے ملنا چاہیں گی اور ابھی ایسی کوئی زبردستی کرنا مناسب بھی نہیں۔ ڈاکٹر نے انہیں ہر طرح کی پریشانی سے دور رکھنے کو کہا ہے۔!

حناش: تو کیا میں دیکھ بھی نہیں سکتا اسے؟

واجد: سر میرا مشورہ یہ ہی ہے کے آپ ابھی انہیں اپنی پرنسپل کے ساتھ جانے دیں!

حناش گھبراتے ہوئے کہتا ہے: نن نہیں میں اسے جانے نہیں دے سکتا وہ اگر چلی گئی تو پھر میں اسے کبھی دیکھ نہیں پاوں گا وہ مجھ سے بہت دور ہو جائے گی!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد حناش کو سمجھاتے ہوئے کہتا ہے: سر ابھی بھی وہ آپ سے دور ہی ہیں اگر آپ زبردستی انہیں اپنے پاس رکھیں گے تو وہ ڈپریشن میں چلی جائیں گی۔۔میں یہ نہیں کہہ رہا کے انہیں خود سے دور کر دیں۔۔۔آپ انہیں فل حال جانے دیں پھر کچھ دنوں تک پرنسپل صاحبہ کے زریعے اپنے دل کی بات ان تک پہنچا دیجیئے گا۔۔۔یہ ہی صیح طریقہ ہے!

حناش: اگر اس نے انکار کر دیا تو۔۔۔میں تو نہیں رہ پاوں گا اسکے بغیر۔۔۔وہ چلی گئی تو پیچھے میرے پاس بچے گا کیا۔۔۔میں ایک بار اسے دیکھنا چاہتا ہوں اسے اپنی محبت کا یقین دلانا چاہتا ہوں!

واجد کو سمجھ آجاتی ہے کے اب حناش ملے بغیر نہیں مانے گا: ٹھیک ہے سر آپ ملاقات کر لیجیئے گا لیکن اگر اس کے بعد پھر سے انہیں کچھ ہو گیا تو۔۔۔آپ انہیں خاموشی سے ایک نظر دیکھ لیں ملاقات بعد میں کر لیں جب وہ پوری طرح سے ٹھیک ہو جائیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش تھک کر ہار مانتے ہوئے کہتا ہے: ٹھیک ہے بس اسے آخری بار دیکھنے دو اس کے بعد بول دینا انکی میڈم سے کے انہیں اپنے ساتھ لے جائیں!

واجد: ٹھیک ہے سر میں چیک کرتا ہوں مجھے جیسے ہی موقع ملے گا میں آپ کو بتا دیتا ہوں آپ انہیں دیکھ لیجیئے گا!

واجد یہ بول کر اندر کی طرف چلا جاتا ہے!

واجد موقع دیکھ کر حناش کو بولتا ہے: سر میڈم اور مریم نماز کے لیئے گئی ہیں آپ پلیز خاموشی سے مس آبیش کو دیکھ لیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش خاموشی سے آبیش کے روم کی طرف جاتا ہے اور بہت آہستہ سے دروازہ کھول کر آبیش کے بیڈ کے قریب آکر اُسے دیکھتا ہے۔۔آبیش دوائیوں کے اثر کی وجہ سے سو رہی ہوتی ہے۔۔ایک ہاتھ میں ڈرپ لگی ہوتی ہے۔۔۔حناش کو اسکے ہاتھ میں لگی ڈرپ دیکھ کر تکلیف محسوس ہوتی ہے ۔۔اسکے آنکھوں میں نمی اترنے لگتی ہے جسے وہ آنکھیں جھپک کر اپنے اندر اتارتا ہے اور پھر آبیش کے چہرے کا دیدار کرنے لگتا ہے۔

واجد باہر کھڑا حناش کے باہر آنے کا انتظار کر رہا ہوتا ہے کے مریم نماز ادا کر کے آبیش کے روم کی طرف آرہی ہوتی ہے واجد مریم کو دیکھ کر گھبرا جاتا ہے۔۔۔مریم واجد کو اس طرح آبیش کے روم کے پاس کھڑے دیکھتی ہے تو تیزی سے روم کی طرف آنے لگتی ہے کے واجد اسکا راستہ روک لیتا ہے۔۔۔مریم غصے سے واجد کو دیکھتے ہوئے بولتی ہے: یہ کیا بتمیزی ہے راستہ چھوڑیں میرا مجھے اندر جانا ہے!

واجد مریم کی بھیگی آنکھوں میں دیکھتا ہوا کہتا ہے: آپ اس وقت اندر نہیں جا سکتیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم اپنی انگلی سے اسکی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولتی ہے: آپ ہوتے کون ہیں مجھے روکنے والے۔۔۔ ہٹیں سامنے سے ورنہ شور مچادوں گی میں!

واجد: میں نے کہا نا تھوڑا انتظار کریں ابھی آپ اندر نہیں جائیں گی!

اس سے پہلے کے مریم جواب دیتی حناش آبیش کے روم سے باہر آتا ہے مریم حناش کو روم سے نکلتے دیکھ کر حیران ہو جاتی ہے وہ غصے میں حناش کے پاس آتے ہوئے بولتی ہے: آپ اندر کیا کر رہے تھے کیوں گئے تھے آپ اندر اگر وہ زندہ بچ گئیں ہیں تو کیوں مارنا چاہتے ہیں آپ انہیں؟

حناش کوئی بھی جواب دیئے بغیر وہاں سے چلا جاتا ہے مریم اب اپنا غصہ واجد پر نکالتے ہوئے کہتی ہے: یقین تم نے ہی بھیجا ہو گا تم سب کتنے ڈھیٹ ہو اللہ تم لوگوں کو سزا کیوں نہیں دیتا!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: آپ غلط سمجھ رہی ہیں مریم حناش سر کی نیت خراب نہیں ہے وہ صرف ایک نظر مس آبیش کو دیکھنے گئے تھے وہ بہت محبت کرتے ہیں ان سے!

مریم نفرت سے بولتی ہے: ہنہ محبت۔۔۔ہم لوگ ان فضول محبتوں کو نہیں مانتے مسٹر واجد اور ان کی نیت چاہے کتنی بھی صاف ہو مگر انکی نظر آبیش باجی پر پڑے یہ گناہ ہے۔۔۔۔ نیتیں صاف ہونے دے غیر محرم محرم نہیں بن جاتے مگر آپ دونوں کو یہ باتیں کہاں سمجھ آئیں گی آپ لوگوں کو اپنی خوایشات پوری کرنی ہیں۔۔۔اللہ ہی پوچھے گا آپ لوگوں سے!

واجد مریم کی باتوں کو بہت آرام سے سر جھکائے سنتا ہے۔۔۔اور پھر ایک نظر اسے دیکھ کر اسکے راستے سے ہٹ جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش باہر بیٹھ کر ٹھنڈی ہوا کو اپنے اندر اتارتا ہے آبیش کو دیکھ کر وہ سکون سا محسوس کرتا ہے کل رات سے ایک پل کے لیئے بھی وہ سویا نہیں تھا نیند تو اب بھی اسکی آنکھوں میں نا تھی بس ایک تھکاوٹ سی تھی جو آبیش کو دیکھ کر کافی کم ہوئی تھی۔۔۔واجد بھی اس کے پاس آکر بیٹھتا ہے حناش واجد کو دیکھتے ہوئے پوچھتا ہے: کب تک چُھٹی دینگے ڈاکٹرز؟

واجد: بات ہوئی تھی میری کہ رہے ہیں آج رات تک چُھٹی مل جائے گی اب وہ اسٹیبل ہیں۔۔۔۔امم سر آپ میڈم سے بات کر لیں انہیں اپنی محبت سے آگاہ کر دیں۔۔میرا خیال ہے آپ کا اسطرح انہیں دیکھنا بھی ٹھیک نہیں ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش مسکراتے ہوئے کہتا ہے: وہ میری نظروں سے دور ہی کب ہوتی ہے ہر جگہ وہ ہی تو نظر آتی ہے۔۔۔۔ ٹھیک ہے تم میڈم سے بولو میں ان سے ملنا چاہتا ہوں!

واجد ٹھیک ہے سر میں انہیں بلاتا ہوں!

حناش میڈم کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ آپس میں پھسائے الفاظ ترتیب دیتے ہوئے بات کا آغاز کرتا ہے: امم آج رات تک آبیش کو چُھٹی مل جائے گی۔۔۔۔ آپ انہیں اپنے ساتھ لے جایئے گا!

پرنسپل: ظاہر سی بات ہے اب میں اسے وہاں بھیجوں گی بھی نہیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش خود کو ریلکس رکھتے ہوئے بولتا ہے: پرنسپل صاحبہ میں۔۔۔میں شادی کرنا چاہتا ہوں آبیش سے آئی لو ہر!

پرنسپل حیران ہو کر حناش کے جھکے سر کو دیکھتے ہوئے بولتی ہیں: شش شادی آبیش سے۔۔۔۔یہ ناممکن ہے!

حناش تڑپ کر سر اُٹھاتا ہوا بولتا ہے: کک کیوں ناممکن ہے۔۔اب شادی کرنا تو گناہ نہیں!

پرنسپل: شادی اپنے جیسے لوگوں میں کی جاتی ہے۔۔۔اور تم ہم سے بہت مختلف ہو!

حناش: ممگر میں بھی انسان ہی ہوں جیسے آپ لوگ ہیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!پرنسپل: سب انسان ایک سے نہیں ہوتے حناش صاحب انسان انسان میں بھی فرق ہوتا ہے

!حناش: مگر۔۔۔میں نے سنا ہے۔۔۔اُس نے تو سب انسانوں کو ایک سا بنایا ہے پھر کیسا فرق

پرنسپل طنزیہ انداز میں بولتی ہیں: واہ اپنے مطلب کی باتیں پتا ہیں تو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کے بظاہر سب انسان ایک سے بنائے ہیں اُس نے مگر جو تقوٰہ اور پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں وہ سب انسانوں سے افضل ہوتے ہیں اور افسوس کے ساتھ نہ تم پرہیز گار ہو اور نہ متقی۔۔۔مجھے تو یہ بھی !نہیں معلوم کے تم مسلمان بھی ہو یا نہیں

حناش شرمندہ ہوتے ہوئے سر جھکا کر کہتا ہے: مم میں کوشیش کرونگا۔۔۔مم میں بھی آپ لوگوں کی طرح۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل حناش کی بات کاٹتے ہوئے بولتی ہیں: تم جیسے لوگ نہیں بدل سکتے۔۔ہو سکتا ہے اپنی اس خواہش کی خاطر تھوڑی دیر کے لیئے بدل بھی جاوگے مگر۔۔۔تمہاری فطرت کبھی نہیں بدل سکتی ۔۔۔میں اب مزید اس بارے میں کوئی بات نہیں کرونگی۔۔۔

ہر نسپل اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے مزید بولتی ہیں: اور ویسے بھی آبیش مر جائے گی مگر تم سے شادی نہیں کرے گی اس لیئے اپنی اس بات کو یہں ختم کر دو۔۔۔!

حناش کے بولنے سے پہلے ہی پرنسپل تیزی سے وہاں سے چلی جاتی ہیں جب کے حناش اپنا سر تھام کر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔واجد حناش کو تسلی دیتے ہوئے کہتا ہے: سر آپ ناامید مت ہوں۔۔۔مجھے یقین ہے آپ کا جزبہ سچا ہے وقتی نہیں۔۔اور سچے جزبوں کی قدر تو اللہ بھی کرتا ہے وہ آپکا ساتھ دے گا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش کوئی بھی جواب دیئے بغیر ہی وہاں سے چلا جاتا ہے۔

آبیش کو پرنسپل اور مریم اپنے ساتھ ہوسٹل میں لے آتی ہیں۔۔آبیش خاموشی سے آنکھیں بند کیئے لیٹی ہوتی ہے اس کے آس پاس مدرسے کی بہت سی بچیاں بیٹھی ہوتی ہیں۔۔۔ماہم آبیش کا سر دباتے ہوئے بولتی ہے: آبیش باجی ہم آپ کو بہت مس کرتے تھے۔۔۔ہم سب نے آپ کے لیئے بہت دعائیں کیں اور دیکھیں آج آپ ہمارے پاس واپس آگئی۔۔۔اب تو آپ نہیں جائیں گی نا؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش اپنی آنکھیں کھول کر مسکراتے ہوئے کہتی ہے: واقعی تم سب کی دعاوں کی وجہ سے آج میں
! باحفاظت واپس آگئی۔۔۔اب میں کبھی نہیں جاوں گی تم لوگ میرے لیئے دعا کرنا

پرنسپل کمرے میں آتے ہوئے بولتی ہیں: ارے بچیوں تم لوگ ابھی تک یہیں بیٹھی ہے چلو سب
!اپنے رومز میں جاو اپنی آبیش باجی کو آرام کرنے دو

!اُن میں سے ایک بچی بولتی ہے: میڈم ابھی تو ہم نے بہت سی باتیں کرنی ہیں آبیش باجی سے

پرنسپل: میری بچی اب آبیش یہیں پر رہے گی تم لوگوں کے پاس فل حال آپ اپنے رومز میں جاو
!اور آبیش کو آرام کرنے دو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب سر ہلاتے ہوئے باہر چلی جاتیں ہیں جب کے پرنسپل آبیش کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولتی ہیں: کیسا فیل کر رہی ہو آبیش؟

آبیش: جی میڈم اب کافی بہتر فیل کر رہی ہوں آپ سب میں آکر سکون ملا ہے ورنہ وہاں تو میرا دم گھٹتا تھا!

پرنسپل: ہمم شکر ہے اللہ کا کے اُس نے تمہاری عزت رکھ لی ورنہ آج کل کتنا آسان ہے کسی کی عزت کے ساتھ کھیلنا۔۔۔بیشک عزت اور زلت اللہ کے ہاتھ میں ہے!

آبیش: واقعی میڈم مجھے ہر لمحے یہ ہی ڈر لگا رہتا تھا کے کہیں وہ شخص میرے ساتھ کچھ غلط نا کر دے میں ہر پل ڈرتی تھی شکر یہ آزمائیش ختم ہوئی!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل: صیح کہتی ہو ایک انجان آدمی کے گھر رہنا ایسا ہی ہے جیسے اپنی عزت کو گروی رکھا ہو۔ مجھے بھی بہت ڈر لگا رہتا تھا حناش جیسا انسان جس نے مدرسے تک کی عزت نہیں کی وہ نا جانے تمہارے ساتھ کیا کرے گا۔۔ مگر میں حیران ہوں وہ تو تمہارے لیئے الگ ہی جزبے رکھنے لگا ہے!

آبیش: مجھے سمجھ نہیں آئی میڈم کیسے جزبے؟

پرنسپل: بیٹا یہاں آنے سے پہلے حناش نے مجھ سے ایک بات کہی تھی!

آبیش: کیا بات کی تھی میڈم؟

پرنسپل: وہ۔۔۔وہ کہہ رہا تھا تم سے شادی کرنا چاہتا ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش حیران ہوتے ہوئے بولتی ہے: کک کیا۔۔۔۔۔۔۔شادی۔۔۔میڈم آپ نے اسکا منہ نہیں توڑا۔۔۔گھٹیا شخص کی خواہشات ادھوری رہ گئی تو اب وہ شادی کا سہارا لینا چاہتا ہے۔۔۔نا ممکن وہ شخص تو خدا تک کو نہیں مانتا اسے بس اپنا گھٹیا مطلب پورا کرنا ہے ورنہ اسے کیا معلوم شادی کیا ہوتی ہے!

پرنسپل: آبیش بیٹا تم خود کو پریشان مت کرو میں نے اسے اچھی خاصی سنائی ہیں تم فکر مت کرو بہت من مانی کر لی اس نے۔۔تم بس اپنا خیال رکھو اور سب بھول جاو انشاءاللہ بہت جلد سب ویسا ہی ہو جائے گا جیسا پہلے تھا!

آبیش آمین کہتے ہوئے پرنسپل کے گلے لگ جاتی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش گلاس بھر بھر کر اپنا مخصوص مشروب پینے لگتا ہے مگر اسے سکون نہیں ملتا۔۔۔وہ تھک کر صوفے پر گر جاتا ہے۔۔۔واجد حناش کے لیئے بہت پریشان ہوتا ہے اسے اندازہ ہوتا ہے کے حناش کو اس وقت کسی کی ضرورت ہو گی اسی لیئے وہ اس کے کمرے میں آتا ہے مگر اُسے اِس طرح لیٹا ہوا دیکھ کر تیزی سے اُس کے پاس آتا ہے اور اسے اُٹھاتے ہوئے بولتا ہے: سر یہ اتنی زیادہ کیوں پی لی آپ نے یہ تو بہت اسٹرونگ ہے۔۔۔اُٹھیں اپنے بستر پر لیٹیں پلیز ہمت کریں۔۔۔!

حناش اپنی بھاری آنکھیں بہت مشکل سے کھولتا ہے اور واجد کا سہارا لے کر اپنے بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے ۔۔۔واجد اس کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولتا ہے: سر آپ اتنے مایوس کیوں ہو رہے ہیں میں نے آپ سے کہا نا سب ٹھیک ہو جائے گا آپ کو یہ اتنی نہیں پینی چاہیئے تھی!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش ہکلاتے ہوئے بولتا ہے: ککککک کیسے ٹھیک ہو گا۔۔۔ کک کچھ ٹھیک نن نہیں ہو گا۔۔۔ وہہہ چلی گئی۔۔۔ مم مجھ سے دوررر۔۔ مم میں بہت بے سکون ہوں ں۔۔۔ مم مجھے اس کی ضرووت ت ہے واجدد۔۔۔ مجھے آبیش چاہیئے۔۔۔ مجھے آبیش لادووووو۔۔۔ آئی نیڈ ڈڈھررر۔۔۔ !

حناش نشے میں اور بھی بہت کچھ کہتا ہے واجد کو حناش کی حالت دیکھ کر ترس آتا ہے وہ حناش کو سہارا دے کر بیڈ پر لیٹاتا ہے اس کے جوتے اتارتا ہے۔۔ اس پر کمبل اڑھاتا ہے حناش ابھی بھی سرگوشیوں میں نا جانے کیا کیا بول رہا ہوتا ہے جو واجد کو کچھ سمجھ نہیں آتا مگر واجد حناش کو دیکھتے ہوئے سوچتا ہے کے ایک بار پھر وہ پرنسپل سے بات کرے گا اور انہیں منا کر رہے گا۔۔۔ !

آبیش اپنی روزمرہ زندگی کی طرف لوٹنے کی کوشیش کرنے لگتی ہے مگر اسے اکثر حناش کا اسکے اتنے پاس آکر لیٹ جانا یاد آتا تو گھبرا جاتی اکثر رات کو خوف سے اُٹھ جاتی جیسے کوئی چھپکے سے اسکے ساتھ آکر لیٹا ہو۔۔۔ پورا دن وہ خود کو مصروف رکھتی ہے مگر رات میں اسے عجیب عجیب سے وہم ہونے لگتے اسے اپنا مدرسہ بہت یاد آتا مگر وہ آنسو بہانے کے علاوہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔ سب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہی لڑکیاں اسکا بہت خیال رکھتی ہیں جسکی وجہ سے وہ آہستہ آہستہ ٹھیک ہونے لگی تھی اور اب تو اسے حناش کا چہرہ بھی یاد نہیں رہا تھا اس نے کبھی حناش کو اتنے غور سے دیکھا ہی نہیں تھا کے یاد رکھتی۔۔

مگر دوسری طرف حناش کو آبیش کے علاوہ کسی اور کا چہرہ نظر ہی نہیں آتا تھا۔۔حناش کی روٹین تو وہی تھی مگر اب وہ نہ ہی کسی پر حکم چلاتا تھا نہ ہی کسی سے زیادہ بات کرتا اس نے اپنے سارے کام واجد کو سونپ دیئے تھے ایسا لگتا تھا اس کا دل ہی نہیں لگتا کسی کام میں۔۔بہت کم وہ اپنے اوفس میں آتا اگر آ بھی جاتا تو بس نہ کسی سے بات کرتا نہ کوئی مشورہ دیتا چپ چاپ بات سنتا اور واجد پر فیصلہ چھوڑ کر چلا جاتا۔۔واجد سے حناش کی یہ حالت دیکھی نہیں جاتی تھی مگر وہ اتنا مصروف رہتا کے چاہ کر بھی پرنسپل سے بات کرنے کا ٹائم نہیں نکال پایا تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش کی خادمہ واجد کو دیکھ کر اسکے پاس آتے ہوئے ہو چھتی ہیں: واجد صاحب حناش صاجب کو کیا ہو گیا ہے وہ کہیں آتے جاتے ہی نہیں اپنے کمرے میں رہتے ہیں ہر وقت!

واجد: بس بوا ہمارے حناش صاحب محبت کر بیٹھے ہیں اس لیئے اب ان کا کسی کام میں دل نہیں لگتا!

خادمہ: یہ کیسے ہو گیا۔۔ کہیں اُسی اللہ والی لڑکی سے تو محبت نہیں ہو گئی؟

واجد: جی بوا انہی سے دل لگا بیٹھیں ہیں!

خادمہ: اوہ اللہ انکو جلدی ہی اپنی محبت سے ملوا دے۔۔ واجد صاحب یہ نقاب رہ گیا تھا اُن بی بی کا آپ واپس کر دیں گے اُنہیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: اوہ یہ مس آبیش کا ہے۔۔۔لائیں میں واپس دے دونگا۔۔میرا ارادہ ہے انکی میڈم کے پاس جاوں اور اُنہیں بتاوں حناش سر مس آبیش کے بنا جی نہیں سکتے آپ دعا کریئے گا کے وہ مان جائیں!

خادمہ: آمین آمین وہ ضرور مان جائیں گی آخر اتنے اچھے ہیں ہمارے حناش صاحب!

واجد: ہمم انشاءاللہ !

واجد وہ نقاب لے کر کچھ سوچتا ہوا حناش کے روم میں جاتا ہے۔۔حناش حسبِ معمول صوفے پر بیٹھا سگریٹ پی رہا ہوتا ہے واجد اس کے سامنے کھڑا ہوتے ہوئے بولتا ہے: سر اتنی اسموکینگ۔۔اپنا خیال رکھیں مجھے لگتا ہے آپکو اپنا چیک اپ کروانا چاہیئے آپ کی تبعیت خراب نہ ہو!

حناش سگریٹ کا کش لگاتا ہوا بولتا ہے: میں ٹھیک ہوں واجد مجھے کیا ہونا ہے تم بتاو کوئی کام ہے تو!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: سر میں سوچ رہا تھا ایک بار اور پرنسپل صاحبہ کے پاس جاوں اور انہیں سمجھاوں کے آپ مس آبیش سے سچی محبت کرتے ہیں کیا پتا اب اُن کا غصہ کم ہو چکا ہو وہ مان جائیں!

حناش بے چینی سے کھڑے ہوتے ہوئے بولتا ہے: مجھے نہیں لگتا اتنا آسان ہے یہ سب۔۔۔اگر تم کوشیش کرنا چاہتے ہو تو کر لو!

واجد اپنے ہاتھ میں پکڑے نقاب کو حناش کے سامنے کرتا ہوا بولتا ہے: جی سر میں ایک کوشیش ضرور کرونگا۔۔۔یہ مس آبیش کا ہے یہاں رہہ گیا آج بوا نے دیا ہے تو سوچا واپس دے آوں اسی بہانے بات بھی ہو جائے گی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد خاموش ہو کر حناش کو دیکھتا ہے حناش نقاب کو دیکھتے ہوئے بولتا ہے: کیا یہ میں رکھ سکتا ہوں پلیززز!

حناش اتنے منت بھرے لہجے میں بولتا ہے کے واجد حیران ہو جاتا ہے آج تک اُس نے کبھی کسی سے ریکویسٹ نہیں کی تھی مگر آج وہ واجد سے ریکویسٹ کر رہا تھا واجد کچھ کہے بغیر ہی حناش کو آبیش کا نقاب دے کر چلا جاتا ہے۔۔ حناش کانپتے ہاتھوں سے نقاب کو پکڑ کر اسے اپنی آنکھوں پر رکھتا ہے اور گہرا سانس لیتا ہے جیسے وہ آبیش کی خوشبو اپنے اندر اتار رہا ہو۔

آج کتنے دنوں بعد حناش تیار ہو کر واجد کے پاس آتا ہے اور بولتا ہے: واجد مجھے پلازہ والی سائٹ پر لے جاو میں دیکھنا چاہتا ہوں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: ٹھیک ہے سر آیئے چلتے ہیں!

وہاں پہنچ کر حناش چاروں طرف دیکھتے ہوئے سوچتا ہے کے کبھی آبیش بھی یہاں چلتی ہو گی اسے ایسا لگتا ہے کے آبیش اس کے آس پاس ہے اسکی خشبوا بھی بھی موجود ہو۔۔۔وہ آنکھیں بند کر کے آبیش کو محسوس کرتا ہے مگر فوراً ہی گھبرا کر آنکھیں کھول دیتا ہے۔۔۔واجد اسکی کیفیت سمجھتے ہوئے اسے اندر لے آتا ہے حناش آہستہ آہستہ پلازے میں ہونے والے کام کو دیکھنے لگتا ہے پلازہ واقعی بہت خوبصورت اور تیزی سے مکمل ہو رہا ہوتا ہے۔۔۔ایک جگہ ٹیبل پر کچھ بکس اور ریجسٹر پڑے ہوتے ہیں حناش غور سے دیکھتا ہے تو وہ کچھ اسلامی کتابیں پڑی ہوتی ہیں وہ اشارہ کرتے ہوئے واجد سے پوچھتا ہے: یہ بکس یہاں کیوں پڑی ہیں؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد:اوہ سر یہ یہاں پر ملیں تھیں ان لوگوں کو میں نے کہا سنبھال کر رکھو میں نے سوچا تھا میں خود پرنسپل صاحبہ کو واپس کرنے جاوں گا مگر آج کل مصروفیت ہی بہت ہو گئی ہے جلد ہی انہیں دے آونگا!

حناش:ہمم آج ہی دے آو کوئی ضروری کتاب نہ ہو انکی!

واجد:جی سر۔۔ویسے اس میں ایک ریجسٹر ہے مس آبیش کا ہے۔۔

واجد ان بکس میں سے ایک ریجسٹر ڈھونڈ کر حناش کو دیکھتے ہوئے بولتا ہے:اگر آپ دیکھنا چاہیں تو۔۔۔!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش ریجسٹر کے اوپر لکھے آبیش کے نام کو دیکھتا ہے اور واجد کے ہاتھ سے ریجسٹر لیتے ہوئے بولتا ہے: کوئی ایسی جگہ ہے یہاں جہاں بیٹھ کر میں یہ پڑھ سکوں!

واجد: جی سر آئے میں آپکو روم میں لے جاتا ہوں وہاں آپ آرام سے بیٹھ کر پڑھ لیں!

واجد حناش کو ایک روم میں لے آتا ہے جو شاید کوئی اوفس ہوتا ہے بہت خوبصورت سے صوفے اور ایک ٹیبل پڑا ہوتا ہے حناش صوفے پر بیٹھ کر گہرا سانس لیتے ہوئے ریجسٹر کھول کر پڑھنے لگتا ہے۔۔۔۔

"میں ہوں آبیش حسین میرا بچپن بہت افسُردہ گزرہ ہے ڈائری! مگر جب میں اپنے بچپن کو یاد کرتی ہوں تو یقین سا آجاتا ہے کے اللہ جو کرتا ہے اچھا کرتا ہے بیشک ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔۔ خیر میں تمہیں بتا رہی تھی اپنے بچپن کا میں اپنے ماں باپ کی پہلی اولاد تھی جب پیدا ہوئی تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری ماں مجھے ہمیشہ کے لیئے چھوڑ کر چلی گئی میں نے کبھی ماں کے لمس کو محسوس ہی نا کیا۔۔ پھر بابا کو بھی میں کوئی خاص پسند نہ تھی دادی بھی مجھے پسند نہیں کرتی تھیں۔۔ سمجھ نہیں آتا تھا میرا قصور کیا تھا خیر میرے ماموں مجھے ایک دن وہاں سے لے گئے کیونکے میرے بابا دوسری شادی کر رہے تھے۔۔۔ پھر میں ماموں اور نانو کے ساتھ رہنے لگی۔ پھر ایک دن نانو بھی مجھے چھوڑ کر چلی گئیں۔۔۔ ماموں مجھے اکیلے نہیں سنبھال سکتے تھے اس لیئے وہ مجھے اپنے دوست کے گھر لے گئے ۔۔۔ وہاں مجھے میڈم ملیں وہ بہت اچھی تھی وہ ایک چھوٹا سا مدرسہ چلاتی تھیں پھر میں بھی انکے ساتھ مدرسے جانے لگی میں نے وہیں سے اپنی تعلیم مکمل کی میں جو ہر وقت اللہ سے شکوے کرتی تھی مدرسے میں آکر اتنا ہی شکر ادا کیا۔۔۔ پھر ہم سب نے بہت محنت کی ایک ایک پیسہ بچا کر ہم نے یہ مدرسہ بنایا میں نے کتنے ہی لوگوں سے فنڈز جمع کیئے۔۔۔ دن رات ایک کر کے ہم اس مدرسے کو اور بڑا بنالیا۔۔۔ میں بہت خوش اور مطمیئن ہوں میرا مدرسہ میرا گھر ہے بہت پُر سکون ہوں میں یہاں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش جیسے جیسے آبیش کے لکھے ہوئے الفاظ پڑھتا ہے تو اسے بہت تکلیف ہوتی ہے کے اس نے آبیش کو اتنی تکلیف دی اسکا گھر اس سے چھین لیا۔۔۔آگے بھی آبیش نے اپنے بارے میں لکھا ہوتا ہے اسے لگتا ہے جیسے آبیش اس کے سامنے بیٹھی ہو اور وہ اسے سن رہا ہو۔۔۔

اگلا صفہ پلٹتا ہے تو وہاں لکھا ہوتا ہے: مریم اور ماہم بہت شرارتی ہو گئی ہیں مجھ سے پوچھنے لگیں کے مجھے کیسا ہم سفر چاہیئے میں انہیں کیسے بتاتی۔۔۔شرم آجاتی ہے مجھے ایسی باتوں سے مگر ڈیئر ڈائیری تم سے کیا شرمانہ تمہیں بتاتی ہوں کیونکے میں بھی ایک لڑکی ہوں اور چاہتی ہوں کے مجھے ایسا ہم سفر ملے جو اللہ کے بہت قریب ہو سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتا ہو اس کے دل میں بھی قرآن ہو۔۔۔وہ مجھے روز قرآن کی تلاوت سنائے بلکے ہم دونوں ایک دوسرے کو قرآن سنائیں۔۔۔وہ تہجد میں مجھ سے پہلے جاگ جائے اور پھر مجھے بھی اُٹھائے۔۔۔وہ ایک مدرسہ لڑکوں کے لیئے بنائے اور وہاں دینی اور دنیاوی دونوں تعلیم دے۔۔وہ گناہ سے دور ہو وہ ایک پرہیز گار اور متقی انسان ہو۔۔میری بس یہ ہی دعا ہے اللہ سے کے مجھے ایسے ہم سفر سے نوازے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش سے مزید کچھ پڑھا نہیں جاتا اسے احساس ہوتا ہے کے وہ کسی طور پر بھی آبیش کے قابل نہیں۔۔۔وہ ریجسٹر بند کرتا ہوا باہر آتا ہے جہاں واجد کچھ آدمیوں کے ساتھ کھڑا انہیں کچھ سمجھا رہا ہوتا ہے حناش کو دیکھ کر سب اسے سلام کرتے ہیں حناش انہیں جواب دیتا ہوا واجد کو بولتا ہے:

!واجد یہ سب کام رکوادو ابھی اور اسی وقت

واجد کے ساتھ ساتھ باقی لوگ بھی حیران ہوتے ہیں واجد بولتا ہے: سر یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں پلازہ تو آدھا بن بھی گیا ہے بوکینگز ہو گئی ہیں پے منٹ بھی کر دی گئی ہے۔۔

حناش واجد کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولتا ہے: میں نے کہا نا بند کرو یہ سب کام اور اسے توڑ دو !اس کو پہلے جیسا بنوادو جیسا مدرسہ تھا مجھے یہ پہلے جیسا چاہیئے ہر حال میں۔۔

واجد: مگر رر سر رر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: واجد تمہارے اگر مگر کا جواب میں گھر میں دے دونگا اور ہاں یہ سب بُکس پرنسپل صاحبہ کو دے آو میں واپس گھر جا رہا ہوں۔۔۔جو کہا ہے وہ آج سے شروع کروا دو!

حناش کے جانے کے بعد سب لوگ حناش کو پاگل سمجھنے لگتے ہیں جب کے واجد مسکراتا ہوا بُکس دینے کے لیئے نکل جاتا ہے!

حناش کا ارادہ تو گھر جانے کا ہوتا ہے مگر کچھ سوچتے ہوئے وہ گاڑی اُسی مسجد کی طرف موڑ دیتا ہے جہاں اس نے زندگی کی پہلی نماز ادا کی تھی۔۔۔وہ جب مسجد کی طرف جاتا ہے تو سامنے ہی وہی نوجوان کھڑا ہوتا ہے وہ فوراً حناش کو پہچانتا ہوا خوشی سے اسکی طرف آتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

'آج آپکو ہی یاد کر رہا تھا اور دیکھیں اللہ نے ملوا دیا آپ سے !

حناش بھی مسکراتے ہوئے جواب دیتا ہے: شکریہ آپ نے یاد کیا ورنہ میں تو بھول ہی گیا تھا !

وہ نوجوان حناش کا ہاتھ تھامے مسجد کے اندر جاتے ہوئے بولتا ہے: اگر بھولے ہوتے تو آج یہاں نا آتے آپکو یاد تھا۔۔آیئے اندر بیٹھ کر بات کرتے ہیں !

حناش سر ہلاتے ہوئے اس کے ساتھ ہی اندر آتا ہے اور دونوں ایک سائیڈ پر بیٹھ جاتے ہیں۔۔

نوجوان بات شروع کرتے ہوئے بولتا ہے: سب سے پہلے تو آپ مجھے اپنا نام بتائیں؟

حناش: میرا نام حناش شاہ ہے اور آپ کا؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نوجوان: میرا نام مدثر ہے۔۔۔یہ بتائیں اُس دن کے بعد سے آپ آئے ہی نہیں خیریت تھی سب؟

حناش: جی بس آپ سے کہا تھا نا میں اپنے غرض اور مطلب کی وجہ سے آیا تھا جب غرض پوری ہو گئی تو اس لیئے خیال نہیں رہا دوبارہ آنے کا!

مدثر: ہمم کیا ایک ہی غرض تھی آپکی میرا مطلب ہے ایک ہی دعا تھی زندگی میں اور کچھ نہیں چاہیئے؟

حناش: چاہیئے تو بہت کچھ مگر رر مانگتے ہوئے ڈر لگتا ہے کس منہ سے مانگوں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر: کیا مطلب کس منہ سے مانگوں جو اللہ نے دیا ہے اُسی سے مانگو!

حناش اپنے ماتھے کو انگلیوں سے مسلتے ہوئے بولتا ہے: نہیں میرا مطلب ہے کے میں نے آج تک اللہ کا کوئی حکم نہیں مانا نہ ہی اس پر کبھی ایمان لایا۔۔۔میرے پاس تو ایمان کی دولت ہی نہیں!

مدثر اپنا گلا صاف کرتے ہوئے کہتا ہے: اہمم تمہیں کیسے پتا تمہارے پاس ایمان کی دولت نہیں۔۔۔تمہارے پاس موجود ہے بس تمہیں احساس نہیں ہے۔۔وہ کہتے ہیں نا چور وہی ڈاکہ ڈالتا ہے جہاں دولت ہو۔۔اسی طرح شیطان بھی انہی پر حملہ کرتا ہے جن کے پاس ایمان کی دولت ہو۔۔بس تمہیں اب اس دولت کی حفاظت کرنی ہے!

حناش: کیسے حفاظت کروں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر: جیسے دنیا کی دولت کی حفاظت ہتھیاروں سے کی جاتی ہے تو ایمان کی دولت کی حفاظت کا ہتھیار اللہ کا زکر ہے۔۔اس کا زکر کرو توبہ کرو شیطان کبھی دولت کو چورا نہیں سکے گا!

حناش: ہاں مگر مجھے نہیں معلوم اللہ کا زکر کیا ہے اور کسطرح کرتے ہیں!

مدثر: تو سیکھو نا جب دنیا کمانے کے لیئے بڑے سے بڑے تعلیمی ادارے سے علم حاصل کرتے ہو تو اللہ کو حاصل کرنے کا بھی علم سیکھو!

حناش: کہاں سے سیکھوں؟

مدثر: قرآن سے سیکھو۔۔۔میں تمہیں دو نگا قرآن اس میں انگلیش اور اردو دونوں ترجمے ہیں۔ اسے پڑھو سمجھو اگر نا سمجھ آئے تو یہاں آجانا مولوی صاجب تشریح کر دینگے!۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: مگر رر قرآن۔۔۔مجھے قرآن پڑھنا بھی نہیں آتا کبھی سکھیا یا ہی نہیں کسی نے !

مدثر: تو اب سیکھ لو۔۔۔اتنا مشکل نہیں نیت ہو تو بہت آسان ہے سیکھنا۔۔۔اور اگر نیت نہیں تو بہت مشکل !

حناش: اگر میں تمہیں بتاوں کے میری نیت کیا ہے تو شاید تم افسوس کرو گے مجھ پر !

مدثر: اگر تم مناسب سمجھو تو مجھے بتا سکتے ہو !

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش گہرا سانس لیتے ہوئے بولتا ہے: مم میں کسی سے بہت محنت کرتا ہوں مگر رروہ اللہ سے محبت کرتی ہے اس لیئے میں خود کو اس کے قابل بنانا چاہتا ہوں تا کے وہ مجھے اپنا لے۔۔یقین تمہارے نزدیک تو یہ گناہ ہو گا!

مدثر: ہمم بیشک میں شادی سے پہلے کی جانے والی محبت کو پسند نہیں کرتا لیکن اگر اس محبت کے ساتھ عزت بھی ہو تو پھر میں بھی عزت کرتا ہوں اُس شخص کی۔۔۔اور تمہارے انداز سے لگتا ہے کے تم اُس کی بہت عزت کرتے ہو۔۔۔اس میں کچھ غلط نہیں لیکن کیا ہی اچھا ہوا گر تم خود کو اُس کے قابل بناو جس نے اُسے بنایا ہے تو سوچو تمہارا کیا مقام ہو گا!

حناش: اُس کو بنانے والا تو بہت بڑا ہے میں خود کو اس کے قابل کیسے بنا سکتا ہوں میں تو بہت گناہ گار ہوں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر: جب انسان خود کو گناہ گار سمجھنا شروع کر دیتا ہے نا اسی دن اسکا سفر صیح راستے کی طرف شروع ہو جاتا ہے۔۔۔اللہ تو بہت آسانی سے انسان کا بن جاتا ہے وہ تو بس ایک توبہ کا منتظر ہوتا ہے پھر وہ توبہ انسان کے گناہوں کو ایسا صاف کرتی ہے جیسے ماں نے ابھی ابھی جنم دیا ہو۔۔۔تم ایک بار اسکے بن کر تو دیکھو!

حناش: مگر رر تم نہیں جانتے میں نے ہمشہ حرام کھایا حرام پہنا نا جانے کتنی ہی غیر عورتوں کے ساتھ راتیں گزاری ہیں پتا نہیں کتنے ہی لوگوں کا حق کھایا ہے۔۔۔کیسے قبول کرے گا وہ میری توبہ وہ مجھے کبھی اپنے پاس نہیں آنے دے گا!

حناش کی آنکھوں میں نمی چمکنے لگتی ہے اس سے اور بولا نہیں جاتا اس لیئے وہ خاموش ہو جاتا ہے مدثر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتا ہے: اس کی رحمت کے سامنے تمہارے یہ گناہ کچھ بھی نہیں تمہاری ایک توبہ ان تمام گناہوں سے بہت بڑی ہے۔۔بلکے سمجھو تمہاری توبہ قبول ہو گئی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے تمہارے آنکھوں میں یہ ندامت کے آنسو اس بات کہ گواہی ہیں کے اُس نے تمہیں چُن لیا ہے تاکے تم ہدایت پاسکو۔۔۔!

حناش اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتا ہے: کیسی توبہ میں نے تو ابھی اس سے معافی مانگی ہی نہیں!

مدثر مسکراتے کوئے کہتا ہے: توبہ لفظوں کی محتاج نہیں تمہارے یہ آنسو جب گرے تب ہی تمہارے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔۔بس اب خود سے عہد کرو کے جو گناہ ہو گئے اب ان سے بچو گے یہ جو کتاب میں تمہیں دونگا تو تمیں تمہارے سب سوالوں کے جواب مل جائیں گے اور وہ راستہ بھی جس راستے پر چل کر تم اللہ کی رضا حاصل کر سکتے ہو!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر اپنی جگہ سے اُٹھ کر سامنے بنے ریک سے قرآن اُٹھاتا ہے اور چومتے ہوئے حناش کی طرف بڑھتا ہے حناش جیسے ہی تھامنے لگتا ہے تو مدثر اپنا ہاتھ واپس اپنی طرف کرتے ہوئے کہتا ہے: رکو پہلے وضو کر لو پھر مل کر پڑھتے ہیں اگر تمہارے پاس ٹائم ہے تو؟

! حناش: ہمم میں وضو بنا کر آتا یوں مجھے یاد ہے کیسے کرتے ہیں

! مدثر: ماشاءاللہ بہت اچھی یاداشت ہے تمہاری ٹھیک ہے تم جاو میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں

حناش مسکراتے ہوئے وضو خانے کی طرف چلا جاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل آبیش کے سامنے بیٹھ کر اُسے ایک رشتے کے بارے میں بتاتے ہوئے کہتی ہیں: آبیش بیٹا بلکل ویسا ہی انسان ہے جیسا تم نے سوچا تھا۔۔۔ مدرسے میں پڑھاتا ہے اپنا گھر ہے حافظ بھی ہے اور عالم بھی تصویر بھی دی زبیر نے مجھے.... شکل صورت بھی اچھی ہے اور سب سے اچھی بات ایم۔ اے بھی کیا ہوا ہے۔۔۔ تم چاہو تو تصویر بھی دیکھ سکتی ہو!

آبیش شرماتے ہوئے بولتی ہے: نہیں میڈم آپ کہہ رہی ہیں تو یقیناً ویسے ہی ہونگے آپ کو جیسے مناسب لگے۔۔۔ مجھے آپ لوگوں کا ہر فیصلہ منظور ہے!

پرنسپل آبیش کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتی ہیں: اللہ تمہیں خوش رکھے۔۔۔ مجھے پتا تھا تمہارا یہ ہی جواب ہو گا مجھے اور تمہارے ماموں کو اس رشتے میں کوئی برائی نظر نہیں آئی زبیر تو اُسے دو سال سے جانتا ہے بہت شریف اور نیک لڑکا ہے۔۔ میری بچی کے ساتھ تو ایسا ہی انسان اچھا لگے گا۔۔ اور تم جس کے گھر بھی جاو گی وہ خوش نصیب ہو گا۔۔۔!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش دُکھی ہوتے ہوئے کہتی ہے: مگر میڈم میرا دل نہیں کرتا میں آپ لوگوں کو چھوڑ کر جاوں!

پرنسپل آبیش کو گلے لگاتے ہوئے کہتی ہیں: میری بچی ایک نا ایک دن تو بیٹی کو رخصت ہونا پڑتا ہے۔۔اس سے زیادہ خوشی کی بات کیا ہو گی کے جیسا سوچا تھا ویسا ہی رشتہ آگیا بیشک اللہ نے آسمان پر ہی جوڑے بنائے ہیں۔۔۔بہت اچھے لگو گے تم دونوں۔۔۔مل کر چلانا اب مدرسہ!

پرنسپل آبیش کو آخر میں چھیڑتی ہیں تو آبیش کا چہرہ لال ہو جاتا ہے وہ شرماتے ہوئے کہتی ہے:

میڈم آپ مجھے تنگ کر رہی ہیں !

پرنسپل آبیش کا لال چہرہ دیکھ کر ہسنے لگتی ہیں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دروازہ نوک کرتے ہوئے ہوسٹل کی بوا اندر آتی ہیں اور بولتی ہیں: میڈم جی باہر کوئی واجد صاحب آیا ہے آپ لوگوں کی کتابیں لے کر میں نے کہا ہم کو دے دو مگر کہہ رہا ہے کے آپ کو دے گا !اب بتاو کیا کروں

پرنسپل واجد کا نام سن کر حیران ہوتی ہیں اور آبیش کو دیکھتے ہوئے بولتی ہیں: واجد تو حناش کا آدمی !یہ اتنے دنوں بعد یہاں کیوں آیا ہے اللہ خیر کرے

آبیش بھی گھبراتے ہوئے کہتی ہے: میڈم اِس نے ہمارا پیچھا اب تک نہیں چھوڑا۔۔آپ مت !جائیں پولیس کو بلالیں یہ ہمیں تنگ کر رہا ہے

پرنسپل آبیش کو تسلی دیتے ہوئے بولتی ہیں: ارے نہیں تم پریشان مت ہو۔۔۔واجد حناش جیسا نہیں ہے کافی اچھا اور سُلجھا ہوا بچا ہے بس کچھ مجبوریوں کی وجہ سے حناش کے ساتھ کام کر رہا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مگر عزت کرنے والا بچا ہے۔۔۔میں مل کر آتی ہوں تم فکر مت کرو بس اپنے آنے والی زندگی کے لیئے اچھا اچھا سوچو !

آبیش مسکراتے ہوئے سر جھکا لیتی ہے جب کے پرنسپل واجد سے ملنے اوفس کی طرف چلی جاتی ہیں۔

واجد پرنسپل کو دیکھتے ہی سلام کرتا ہوا احتراماً کھڑا ہو جاتا ہے۔۔پرنسپل سلام کا جواب دیتی ہوئی اسے بیٹھنے کا اشارا کرتی ہیں وہ دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھتے ہوئے بولتا ہے: کیسی ہیں آپ میڈم؟

پرنسپل اپنا چشمہ ٹھیک کرتے ہوئے بولتی ہیں: شکر ہے اللہ کا آپ بتائیں یہاں کیسے آنا ہوا؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد کتابوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتا ہے: یہ کچھ کتابیں آپ لوگوں کی وہاں رہ گئی تھی یہ دینے آیا تھا!

پرنسپل کتابوں کی طرف دیکھتے ہوئے کہتی ہیں: شکریہ بہت!

واجد: ممم مس آبیش کی تبعیت کیسی ہے اب؟

پرنسپل: الحمداللہ ٹھیک ہے وہ!

واجد: ہمم اچھا لگا جان کر!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل تکلف گپوچھتی ہیں: چائے یا کافی پیئے گے آپ؟

واجد: نہیں بہت شکریہ۔۔۔ایکچولی مجھے ایک بات کرنی تھی آپ سے اگر آپ مصروف نا ہوں تو؟

پرنسپل: ہمم کریں کیا بات ہے؟

واجد سر کُجھا تا ہوا بات کا آغاز کرتا ہے: میڈ ممم۔۔۔بیشک سر حناش ایک اچھے انسان نہیں۔۔۔ بہت گناہ گار ہیں مگر میں اس بات کی گارنٹی دیتا ہوں کے وہ مس آبیش سے سچی محبت کرتے ہیں۔ ۔۔یقین کریں وہ خود کو بدل رہے ہیں آپ ایک موقع دیں انہیں وہ خود کو بدل لیں گے مگر پلیز۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل سخت لہجے میں واجد کی بات کاٹتے ہوئے بولتی ہیں: دیکھو واجد بیٹا حناش کی محبت سچی ہے یا جھوٹی اس سب کا نا مجھے پتا ہے نا ہی ہم جاننا چاہتے ہیں۔۔ مگر میں اتنا جانتی ہوں کے حناش ہی وہ شخص ہے جس کی وجہ سے آبیش اور ہم لوگ بہت تکلیفوں سے گزرے ہیں۔۔۔اور جہاں تک حناش کے بدلنے کی بات ہے میری دعا ہے اللہ اُسے راہِ راست پر چلائے مگر جو شخص صرف ایک لڑکی کو پانے کی خاطر خود کو بدل سکتا ہے تو وہ قابلِ اعتبار نہیں اس لیئے اب حناش اور آبیش کی بات مت کرنا یہ ناممکن ہے!

واجد: میڈم پلیز آپ ایک بار اعتبار کر کے تو دیکھیں۔۔۔حناش سر نہیں جی سکتے اُن کے بغیر!

پرنسپل: کوئی کسی کے لیئے نہیں مرتا ہے بیٹا میں جانتی ہوں تمہیں حناش کی فکر ہے مگر مجھے آبیش کی سب سے زیادہ فکر ہے اور ویسے بھی آبیش کا رشتہ طے کر رہے ہیں ہم ایک بہت اچھا رشتہ آیا ہے بلکل ویسا جیسا ہم نے آبیش کے لیئے سوچا تھا اس لیئے بہتر ہے کے تم حناش کو سمجھاو۔۔۔بہر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حال تم ایک اچھے اور سلجھے ہوئے بچے ہو۔۔۔میں بلاوں گی تمہیں آبیش کی شادی میں تم نے بہت ساتھ دیا ہے ہمارا!

پرنسپل اپنی بات مکمل کرتے ہی کھڑی ہو جاتی ہیں گویا وہ اور مزید بات نہیں کرنا چاہتی۔۔جب کے واجد تو آبیش کی شادی کی بات سن کر سن کتے میں چلا جاتا ہے اسے سمجھ نہیں آتا وہ کیا کہے۔

۔۔پرنسپل واجد کو دوبارہ مخاطب کرتے ہوئے بولتی ہیں: واجد بیٹا ایسا ضروری نہیں کے حناش جب بھی کچھ چاہے اسے مل جائے۔۔۔اللہ پر بھروسہ رکھو وہ جو کرتا ہے ہمارے لیئے اچھے کے لیئے کرتا ہے میں جانتی ہوں تمہیں افسوس ہوا ہو گا مگر اسی میں ہم سب کی بہتری ہے پلیز بیٹا مجھے امید ہے تم حناش کو سمجھاو گے کے وہ آبیش کو بھول جائے ضد میں آکر کچھ غلط نہ کرے مجھ سے وعدہ کرو اب ہماری زندگی تم لوگوں کی وجہ سے مشکل میں نہیں پڑے گی؟

واجد اپنی جگہ سے کھڑا ہوتے ہوئے بولتا ہے: آپ لوگوں کو تکلیف دینے کا اب ہم سوچ بھی نہیں سکتے آپ اس بات کی فکر نہ کریں۔۔۔حناش سر کو سمجھانے کی کوشیش کرونگا کے مس آبیش کو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھول جائیں مگر میں جانتا ہوں ان کے لیئے یہ ممکن نہیں۔۔۔ خیر حناش سر نے پلازہ رکوا کر وہاں دوبارہ مدرسہ بنوانے کا کہا ہے۔۔ بہت جلد آپ لوگوں کو آپ کا مدرسہ واپس مل جائے گا انشاءاللہ!

پرنسپل حیران ہوتے ہوئے بولتی ہیں: واقعی۔۔۔ یہ تو بہت اچھی بات بتائی ہے بیٹا آپ نے۔۔۔ آبیش تو بہت خوش ہو گی یہ سن کر۔۔۔ تھینکیو بیٹا خوش رہو۔۔۔!

واجد افسردہ سا مسکراتے ہوئے بولتا ہے: شکریہ کی کیا بات آپ لوگوں کا ہی تھا وہ۔۔۔ مس آبیش کو مبارک ہو اُنکو ویسا ہی انسان مل رہا ہے جیسا وہ ڈیزرو کرتی ہیں۔۔ میری دعا ہے وہ خوش رہیں ہمیشہ!

پرنسپل: آمین۔۔۔ بیٹا ہو سکے تو آبیش کی شادی میں آنا تمہیں دعوت ضرور دونگی!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!واجد: کوشیش کرونگا میڈم وعدہ نہیں کر سکتا خیر میں چلتا ہوں اللہ حافظ

!پرنسپل: اللہ حافظ جیتے رہو

سب سے پہلے مدثر حناش کو نماز کی دعائیں سکھاتا ہے۔۔حناش چونکے ایک بزنس مین تھا اس لیئے اُسکی میموری کافی اچھی ہوتی ہے وہ جلد ہی نماز کے لیئے چھوٹی صورتیں یاد کر لیتا ہے۔۔حناش کو بہت خوشی ہوتی ہے کے وہ جتنا مشکل سمجھ رہا تھا اتنا مشکل نہیں۔۔اسے ایک عجیب سا سکون ملتا ہے نماز یاد کر کے۔۔۔مدثر اسے سمجھاتا ہے کے نماز کے وقت وہ مسجد آجایا کرے تا کے وہ اُسے نماز کے لیئے اور بھی صورتیں سکھادے۔۔ساتھ ساتھ قرآن پاک بھی سیکھادے گا حناش اُس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سے وعدہ کرتا ہے کے وہ اب روز مسجد آئے گا۔۔۔حناش مدثر سے قرآن پاک لے کر اپنے گھر جانے کے لیئے نکل جاتا ہے۔

واجد اور حناش کی گاڑی آگے پیچھے گھر میں داخل ہوتی ہیں حناش بہت احتیاط سے قرآن پاک کو سینے سے لگائے اترتا ہے تو واجد حناش کے پاس آتے ہوئے بولتا ہے: سر آپ اب گھر آئے میرا مطلب ہے آپ تو اُسی وقت گھر کے لیئے نکل گئے تھے نا؟

حناش مسکراتے ہوئے جواب دیتا ہے: ہم نکلا تو گھر کے لیئے ہی تھا مگر پھر مسجد کی طرف چلا گیا یہ دیکھو واجد مجھے وہاں کے موزن نے قرآن پاک دیا ہے بہت اچھا ہے۔۔اور تمہیں پتا ہے میں نے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنی جلدی نماز بھی یاد کرلی۔۔۔اب میں نماز بھی پڑھ سکوں گا بلکل ویسے ہی جیسے وہ پڑھتی ہے اب میں بھی اُس کی طرح اللہ سے باتیں کرونگا۔۔۔تم بتاو تم گئے تھے میڈم سے ملنے؟

واجد حناش کے چمکتے ہوئے چہرے کو دیکھتا ہے اس کے چہرے پر آج عجیب سا سکون اور خوشی ہوتی ہے واجد کو سمجھ نہیں آتی وہ کیسے بتائے کے آبیش اب انکے نصیب میں نہیں مگر وہ بہت ہمت کرتے ہوئے بولتا ہے: جی سر میں گیا تھا وہاں۔۔۔مگر رر۔

حناش: مگر رر کیا تم نے بتانا تھا میڈم کو کے حناش خود کو بدل رہا ہے وہ بہت جلد خود کو آبیش کے قابل بنالے گا تم نے بتایا انہیں بولو؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد گہرا سانس لے کر حناش کو دیکھتے ہوئے بولتا ہے: سر بتایا تھا مگر انہوں نے کہا کے وہ آپکا اعتبار نہیں کر سکتیں۔۔۔کیونکے آپ صرف مس آبیش کے لیئے ہی خود کو بدل رہے ہیں۔۔۔اس لیئے وہ کہہ رہی تھیں کے آپ مس آبہش کو بھول جائیں!

حناش دکھ سے بولتا ہے: مجھ پر نہیں تو خود پر اعتبار کر لیں۔۔۔میں آج انکی خاطر سیدھے راستے کو پہچانے لگا ہوں تو جب وہ ساتھ ہو گی تو میرے لیئے کتنا آسان ہو گا اِس راستے پر چلنا۔۔۔انہیں بتاو واجد میں جی نہیں سکتا اُنکے بغیر۔۔۔انہیں بتاو واجد میں سب چھوڑ دونگا میں۔۔۔

واجد حناش کی بات کاٹتے ہوئے بولتا ہے: سر اب وہ آپکی نہیں ہو سکتی وہ لوگ اُنکا رشتہ پکا کر رہے ہیں اور مس آبیش بھی راضی ہیں۔۔۔حناش سر آپ بھول جائیں اُنہیں۔۔مس آبیش کے دل میں آپکے لیئے کچھ بھی نہیں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش واجد کی بات سن کر بہت مشکل سے خود کو گرنے سے بچاتا ہے اور ایک ہاتھ سے گاڑی کو پکڑ کر اپنے آپ کو سہارا دیتا ہے۔۔۔واجد کو حناش کی حالت دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے مگر وہ بھی بے بس ہوتا ہے۔۔۔حناش کی آنکھ سے ایک آنسو نکلتا ہے وہ دکھ سے مسکراتا ہوا اپنے ہاتھ میں پکڑے قرآن کو دیکھتا اور بہت مشکل سے بولتا ہے: مجھے معلوم تھا وہ مجھ سے بدلہ ضرور لے گا آخر اتنے سال میں نے اسکی نافرمانی کی ہے۔۔ہنہ جھوٹی تسلی دی مجھے مدثر نے کے وہ فوراً معاف کر دیتا !۔۔۔نہیں بھلا وہ مجھ جیسے انسان کو فوراً کیسے معاف کر سکتا تھا۔۔۔میں اِسی لائک ہوں۔۔

حناش اپنی آنکھوں سے بہتے آنسوں کو صاف کرتے ہوئے اپنے روم میں چلا جاتا ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش پرنسپل کے پاس آکر واجد کے آنے کی وجہ پوچھتی ہے۔۔پرنسپل جواب دیتی ہیں: کچھ نہیں بس ہماری کچھ کتابیں رہہ گئی تھیں وہ دینے آیا تھا!

پرنسپل آبیش کو حناش کے حوالے سے کوئی بات نہیں بتاتیں تاکے وہ پریشان نا ہو۔۔۔ماہم اور مریم بھی ایک ساتھ اُسی روم میں داخل ہوتی ہیں اور آتے ساتھ ہی آبیش کو زور سے گلے لگاتے ہوئے بولتی ہیں: واہ بھائی ہماری باجی تو اب پیا پر دیس جانے والی ہیں۔۔۔اور ہمیں بتایا ہی نہیں!

آبیش اُن دونوں کو خود سے الگ کرتے ہوئے بولتی ہے: تم لوگوں کو کس نے بتادیا ابھی تو بس رشتہ آیا اور تم لوگ تو۔۔۔توبہ ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل بھی مریم کے شرارتی چہرے کو دیکھ کر مسکرا دیتی ہیں جب کے آبیش کا چہرہ لال ہو جاتا ہے۔۔۔ماہم آبیش کو چھیڑنے لگتی ہے۔۔پرنسپل مسکراتے ہوئے بولتی ہیں: ماشاءاللہ۔۔اللہ نظرِ بد سے بچائے تم لوگوں کو۔۔۔بس رشتہ پکا ہی سمجھو بہت اچھا بچہ ہے۔۔۔!

مریم اپنی آنکھیں گھماتے ہوئے بولتی ہے: ہمیں۔۔۔بچہ آپ مس آبیش کی شادی بچے سے کر وائیں گی!

پرنسپل مریم کے سر پر ہلکا سا ہاتھ مارتے ہوئے بولتی ہیں: ہاں تو میرے لیئے تو تم سب ہی بچے ہو نا!۔۔اچھا تم لوگوں کے لیئے ایک اور گُڈ نیوز ہے

ماہم خوشی سے بولتی ہے: کہیں مریم کا بھی تو رشتہ نہیں آگیا کوئی؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم ماہم کو آنکھیں دیکھاتی ہے جبکے پرنسپل ہنستے ہوئے بولتی ہیں: ارے نہیں مریم کے لیئے بھی بہت جلد آجائے گا۔۔۔انشاءاللہ مگر فل حال خوش خبری یہ ہے کے بہت جلد ہم واپس اپنے مدرسے میں چلے جائیں گے!

آبیش مریم اور ماہم تینوں خوشی سے ایک ساتھ بولتی ہیں: واقعی۔۔۔۔۔۔!

پرنسپل: ہاں واقعی آج واجد آیا تھا کتابیں دینے تو اس نے بتایا کے حناش نے پلازے کا کام بند کروا دیا ہے اور اسے دوبارہ سے مدرسہ بنانے کا کہا ہے۔۔۔!

مریم: اوہ تو وہ مسٹر آئے تھے آج۔۔ مگر میڈم اب وہ حناش صاحب ایسا کیوں کر رہے ہیں آخر یہ ہی کرنا تھا تو ہمیں اسطرح دربدر کرنے کا فائدہ۔۔۔؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل آبیش کی طرف دیکھتے ہوئے بولتی ہیں: بس بچے شاید اب اُسے احساس ہو گیا ہو یہ تو اللہ کے کام ہیں جب چاہے نواز دے جب چاہے واپس لے۔۔۔ ہمیں تو بس راضی ہونا ہے وہ جو فیصلہ کرتا ہے اس میں کوئی نا کوئی مصلیحت ہوتی ہے!

آبیش بھی پرنسپل کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے بولتی ہے: بیشک اللہ کے ہر کام میں کوئی مقصد ہوتا ہے۔۔۔ مگر یہ واقعی بہت اچھی خبر سنائی ہے آپ نے میڈم چلو تم دونوں پہلے شکرانے کے نفل ادا کرتے ہیں!

مریم آبیش کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولتی ہے: ہاں جی آپ کو چار نفل ادا کرنے ہونگے نا۔۔ ہمم بتائیں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش مصنوعی غصہ کرتے ہوئے بولتی ہے: تم نا مار کھاو گی اب مجھ سے چلو بہت فضول باتیں کرتی ہو!

تینوں خوشی سے باہر چلی جاتیں ہیں جب کے پرنسپل بھی اللہ کا شکر ادا کرنے لگتی ہیں!

حناش اپنے کمرے میں آکر قرآن پاک کو چومتا ہوا اپنی الماری میں رکھتا ہے اور پھر گرنے کے انداز میں بیڈ پر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔ بار بار اسکی آنکھوں کے سامنے آبیش کا چہرہ آنے لگتا ہے وہ خود پر قابو پاتا ہوا اپنی جیب سے سگریٹ کا پیکٹ نکالتا ہے اور پینے لگتا ہے۔۔۔ سگریٹ کا دھواں ہوا میں چھوڑتا ہے تو اُسے ایسا لگتا ہے جیسے اُس سے آبیش کا چہرہ بن رہا ہو وہ گھبرا کر سگریٹ کو بجھا دیتا ہے پھر کچھ سوچ کر دراز میں پڑا آبیش کا نقاب نکالتا ہے اور اُسے دیکھنے لگتا ہے۔۔۔ بہت روکنے کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

باوجود آنسو اسکی آنکھوں سے بہنے لگتے ہیں۔۔۔وہ آبیش کا نقاب اپنے چہرے پر پھیرتا ہے اور پھر آبیش کی خوشبو اپنے اندر اتارتا ہوا لیٹ جاتا ہے تھوڑا سکون ملنے پر وہ اپنی آنکھیں بند کرتا ہے اور اُسی طرح آبیش کا نقاب اپنی آنکھوں پر رکھے نیند کی وادیوں میں اتر جاتا ہے۔

آبیش اُن کتابوں میں سے جو واجد دے کر گیا تھا اپنا ریجسٹر ڈھونڈتی ہے جو جلد ہی اُسے مل جاتا ہے وہ فوراً اسے اپنے گلے سے لگاتی ہے کیونکے وہ اسے بہت عزیز ہوتا ہے آخر اس میں اسکی بہت سی یادیں لکھی ہوتی ہیں ہر وہ بات جو اس نے کبھی کسی سے نہیں کی ہوتی۔۔وہ اپنا ریجسٹر کھولتی ہے تو اُسے ہر صفے پر ایسا لگتا ہے جیسے ایک پانی کا قطرہ گرا ہو وہ حیران ہوتے ہوئے اُس جگہ اپنی انگلی پھیرتی ہے تو اُسے احساس ہوتا ہے جیسے یہ پانی نہیں کسی کا آنسو ہو۔۔۔وہ حیران ہوتی ہے کے اسکا ریجسٹر کس نے پڑھا۔۔وہ سوچتی ہے کہیں واجد نے تو۔۔ مگر پھر اپنی سوچ جھٹکتے ہوئے ریجسٹر بند کرتی ہے۔۔۔اتنی ہی دیر میں پرنسپل آبیش کے پاس آتی ہیں اور آبیش کو گلے لگاتے ہوئے بولتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیں: مبارک ہو آبیش بیٹا تم انہیں پسند آگئی ہو سب اس رشتے پر خوش اور راضی ہیں اس ہفتے وہ لوگ شادی کی تاریخ رکھنے آرہے ہیں!

آبیش کا دل بہت زور سے دھڑکنے لگتا ہے وہ شرما کر اپنی آنکھیں جُھکا لیتی ہے پرنسپل آبیش کا ماتھا چومتے ہوئے بولتی ہیں: اللہ تمہیں بہت خوش رکھے آبیش۔۔ تم خوش ہونا بیٹا اگر زرا سا بھی کوئی شُبہ ہو تو بتاو مجھے؟

آبیش آہستہ سے جواب دیتی ہے: نہیں میڈم میں خوش ہوں آپکو پتا ہے میں نے ہمشہ یہ ہی خواہش کی تھی کے میرا ہم سفر ایسا ہو جس کے ساتھ مل کر میں اُس راستے پر چلوں جو فلاح کا راستہ ہو اور جب ہم دونوں کا راستہ ایک ہی ہو گا تو سفر بھی آسانی سے کٹ جائے گا!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل آبیش کو بہت سی دعائیں دیتی ہوئی وہاں سے چلی جاتی ہیں اور آبیش اپنا ریجسٹر کھول کر اپنی فیلینگز اس میں لکھنے لگتی ہے!

حناش کو سوئے ابھی چند ہی گھنٹے ہوئے تھے کے ایک عجیب سے خوف سے اسکی آنکھ کھول جاتی ہے وہ گھبرا کر بیٹھ جاتا ہے اور لمبے لمبے سانس لینے لگتا ہے۔۔۔پھر اپنے ہاتھ میں پکڑے آبیش کے نقاب کو دیکھتا ہے تو اسے یاد آتا ہے کے خواب میں وہ آبیش کو ہی پُکار رہا تھا مگر آبیش اُسے دیکھے بنا ہی کسی اور کے ساتھ چلی جاتی ہے۔۔۔اسکے دل میں ایک درد کی لہر اُٹھتی ہے وہ اپنے دل پر آبیش کے نقاب کو رکھتا ہے اور پھر اُٹھ کر پانی پیتا ہے۔۔۔اسے سکون ہی نہیں ملتا وہ اُٹھ کر وضو کرتا ہے اور قرآن کو الماری سے نکالتا ہے۔۔۔اسے قرآن کے الفاظ پڑھنے تو نہیں آتے مگر وہ اپنا ہاتھ قرآن کے صفحے پر پھیرنے لگتا ہے اسکی آنکھوں سے ایک بار پھر آنسو بہنے لگتے ہیں وہ قرآن سے باتیں کرنے لگتا ہے: میں نے آپ سے معافی مانگی ہے نا اللہ پھر کیوں بدلہ لے رہے آپ مجھ سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آپ جانتے ہیں میں اسکے بنا نہیں رہہ سکتا مجھے موت دیں دے مگر اس کی جدائی نہیں۔۔۔۔ مجھ پر رحم کھائیں۔۔۔ایسی سزا مت دیں جسے میں سہہ نا سکوں اسے لکھ دے میرے نصیب میں۔۔۔ !

حناش روتے ہوئے اپنا سر قرآن پاک کے اوپر رکھ لیتا ہے۔

حناش صبح ہونے سے پہلے ہی مسجد کی طرف نکل پڑتا ہے۔۔۔۔ مدثر وضو کرتا ہوا مسجد میں داخل ہوتا ہے تو حناش کو سامنے بیٹھے دیکھ کر حیران ہو جاتا ہے پھر مسکراتے ہوئے حناش کے سامنے بیٹھتا ہے اور بولتا ہے: ارے ابھی تو آزان بھی نہیں ہوئی ماشاءاللہ تم مسجد میں مجھ سے بھی پہلے۔۔۔ !

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش اپنی لال آنکھوں سے مدثر کو دیکھتا ہے تو مدثر کو اسکی آنکھوں سے اسکے دکھ کا اندازہ ہو جاتا ہے وہ گہرا سانس لے کر بولتا ہے: میں آزان دے کر آتا ہوں!

مدثر اپنی خوبصورت آواز میں آزان دیتا ہے حناش مدثر کی خوبصورت آواز میں کھو جاتا ہے تھوڑی دیر کے لیئے اُسے لگتا ہے جیسے وہ اپنا سارا غم بھول گیا ہو۔۔

مدثر آزان دے کر حناش کے سامنے آکر بیٹھتا ہے تو حناش اپنی آنکھیں کھول کر مدثر کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے: بہت خوبصورت آواز ہے تمہاری۔۔۔

مدثر مسکرا کر بولتا ہے: آواز نہیں آزان کے الفاظ ہی بہت خوبصورت ہیں۔۔۔ خیر کیا بات ہے اتنے پریشان کیوں لگ رہے ہو؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش گہرا سانس لے کر بولنا شروع کرتا ہے جیسے اپنے دل کی بھڑاس نکال رہا ہو: تم نے جھوٹ کہا تھا مدثر کے وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔۔۔وہ اتنا بھی رحیم نہیں ہے وہ مجھے سزا دینا چاہتا ہے۔۔وہ مجھ سے وہ چھین رہا ہے جس کی وجہ سے میں نے اللہ کو پہچانا ہے۔۔۔پھر وہ کیوں کر رہا ایسا کیوں دے رہا ہے مجھے سزا؟

مدثر حناش کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتا ہے: وہ کسی سے کچھ نہیں چھینتا حناش اُس پر بھروسہ کرو وہ تو بس ہمیں وہ عطا کرتا ہے جو ہمارے لیئے بہتر ہو۔۔۔وہ تمہیں سزا نہیں دے رہا حناش وہ تو صرف تمہارا امتحان لینا چاہتا ہے مت گھبراو اُس کے امتحان سے۔۔۔اللہ کا ویسا امتحان نہیں ہوتا جیسا ہم اپنے اسکول اور کالج میں دیتے ہیں۔۔۔بلکے اللہ کا لیا جانے والا امتحان ایسا ہوتا ہے کے اللہ خود اُس امتحان میں ہماری مدد کرتا ہے۔۔۔وہ واحد استاد ہے جو اپنے بندے کا امتحان لیتے ہوئے خود اپنے بندے کی مدد کرتا ہے۔۔۔اور وہ اُنہی سے امتحان لیتا ہے جو اس قابل ہوں۔۔۔ مجھے تو خوشی ہو رہی ہے حناش کے بہت جلد اللہ نے تمہیں وہ مقام دے دیا جس سے تم کامیابی کا راستہ جلدی طے کر لو گے۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش اپنا سر نہیں میں ہلاتے ہوئے بولتا ہے: نہیں مجھے ابھی کوئی امتحان نہیں دینا پہلے وہ مجھے وہ نواز دے جس کا میں اس سے سوال کر رہا ہوں پھر چاہے وہ مجھ سے جیسا مرضی امتحان لے۔۔میں اس حالت میں کوئی امتحان دینے کے قابل نہیں!

مدثر حناش کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے بہت نرمی سے بولتا ہے: نہیں میرے بھائی اللہ سے سودا بازی نہیں کرتے۔۔۔اللہ اُتنا ہی بوجھ انسان پر ڈالتا ہے جتنا وہ اُٹھا سکے۔۔۔میں تمہارا دکھ سمجھ سکتا ہوں اسی لیئے تمہیں میرا مشورہ ہے اس کے فیصلے پر راضی ہو جاو یقین کرو تم ہر امتحان کو بہت اچھے سے پاس کرو گے۔۔۔اچھا اب سُنتیں ادا کر لیں پھر نماز کے بعد اس پر بات کریں گے!

مدثر آنے والے نمازیوں کو دیکھ کر حناش کو اُٹھنے کو بولتا ہے مگر حناش ضدی لہجے میں کہتا ہے: نہیں میں کوئی نماز ادا نہیں کرونگا تم پہلے اپنے اللہ سے کہو مجھے یہ سزا مت دیں ورنہ میں پھر سے ویسا ہی حناش بن جاوں گا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر اپنی مسکراہٹ بہت مشکل سے چھپاتا ہے اُسے اس وقت حناش ایک معصوم سا بچہ لگتا ہو جو اپنی ضد پوری کرنے کے لیئے ناراض ہو۔۔۔ مدثر حناش کے قریب بیٹھتے ہوئے بولتا ہے: بچے لگ رہے پورے جیسے اپنی ماں سے ضد کر رہے ہو۔۔ خیر وہ رب تو ستر ماوں سے زیادہ پیار کرتا ہے تو بنتا ہے ضد کرنا مگر وہ بھی ہمارا رب ہے ہمیں اُسی چیز سے نوازے گا جو ہمارے لیئے بہتر ہو گی اور صیح وقت پر نوازے گا۔۔۔ چلو اب اللہ سے کرو یہ گلے شکوے نماز کا ٹائم ہو رہا !

مدثر زبردستی حناش کو اپنے ساتھ کھڑا کرتا ہے اور دونوں نماز کی نیت باندھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔

نماز کی ادائیگی کے بعد حناش خاموشی سے بیٹھ جاتا ہے جب کے مدثر قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگتا ہے۔۔۔ تلاوت سے فارغ ہو کر وہ حناش کے پاس آتا ہے اور پوچھتا ہے: کیا ہوا ہے ابھی تو دوستی ہوئی ہے تمہاری رب سے اور اتنی جلدی ناراض ہو رہے ہو اُس سے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش اپنے آنسو اپنے اندر اتارتے ہوئے بولتا ہے: میری کیا اوقات میں اُس سے دوستی کروں وہ تو ہم سب کا مالک ہے۔۔۔ مگر وہ ایسا کیوں کر رہا ہے جب میں اس کا نام بھی نہیں لیتا تھا تب میں جو چاہتا تھا مجھے مل جاتا تھا اب جب میں اُس سے رو رو کر مانگ رہا ہوں تو وہ مجھے تڑپا رہا ہے یہ کہاں کا انصاف ہوا!

مدثر: واہ حناش صاحب جب وہ بنا مانگے دے رہا تھا ہر چیز تب ایک مرتبہ بھی شکر نہیں کیا مگر اب جب ایک بار اس نے آزما لیا تو اتنے گلے شکوے۔۔۔ تم بتاو تم انصاف کر رہے ہو کیا؟

حناش شرمندہ ہوتے ہوئے کہتا ہے: مگر میں نے معافی تو مانگی ہے نا اس سے اور اب میں کر ہی کیا سکتا ہوں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر: تم بہت کچھ کر سکتے ہو۔۔۔سب سے اچھااور افضل کام صبر کرنا ہے اُس کے فیصلوں پر۔۔۔ مگر صبر کے ساتھ شکر بھی کرنا ہے۔۔ہمشہ تواُس نے تمہیں بنامانگے نوازہ ہے اب تم مانگ رہے تو اُسے بہت اچھالگ رہا ہے اسی لیئے وہ چاہتا ہے تم اس کے ساتھ جُڑے رہو اور اس سے مانگو۔۔۔وہ ضرور نوازے گا مگر صیح وقت پر!

حناش ڈرتے ہوئے پوچھتا ہے: اور اگر اُس نے مجھے نانوازہ تو؟

مدثر: تو بھی شکر کرنا حناش اللہ وہی دیتا جو ہمارے لیئے بہتر ہو۔۔۔اگر اس کے فیصلے پر راضی ہو جاو گے تو پُر سکون رہو گے!

حناش: مگر اُس سے زیادہ میرے لیئے کوئی بہتر نہیں وہ تو بہترین ہے مجھے اس کے علاوہ کچھ نہیں چاہیئے مدثر تم دعا کرو ناشاید اللہ تمہاری بات مان لے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر مسکرا کر جواب دیتا ہے: وہ سب کی سنتا ہے اور قبول بھی کرتا ہے حناش۔۔میں دعا کروں گا کے اللہ تمہاری ہر جائز خواہش پوری کرے۔۔۔

!حناش: کوئی خواہش نہیں ہے بس مجھے وہ مل جائے مدثر پھر کوئی خواہش نہیں رہے گی

مدثر: یہ تمہاری سوچ ہے کے ایک ہی خواہش ہے تمہاری۔۔۔انسان کی خواہشات اور ضروریات ہی تو انسان کو بے چین رکھتی ہیں۔۔اور بے چینی کو ختم کرنا کا علاج زکرِ اللہ میں ہے۔۔۔ تمیں آج لگتا ہے کے ایک یہ خواہش پوری ہو گئی تو اور کچھ نہیں مانگو گے ایسا نہیں ہے ہم ہر چیز کے لیئے اس کے محتاج ہیں سوچنا اس بات پہ۔۔۔اللہ سے مانگو اور بار بار مانگو مگر اس سے ضد مت کرو

! حناش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: میں بے بس ہوں مدثر کیا کروں مجھے لگتا ہے اگر وہ مجھے نا ملی تو میں کبھی خوش نہیں رہ پاوں گا۔۔!

مدثر: خوشی کا تعلق ہماری ہر خواہش کے پورے ہونے سے نہیں ہوتا حناش۔۔جب تم اللہ کے زکر میں خود کو مصروف کر لوگے نا تو میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں تم خوش اور مطمئن رہو گے۔۔اور جہاں تک خوشی کی بات ہے تو اس دنیا وہ انسان خوش نہیں جس کی ہر خواہش پوری ہو رہی ہو بلکے وہ انسان خوش رہتا ہے جو اپنے نصیب پر خوش ہے!

حناش تھک کر سر جھکتے ہوئے بولتا ہے: کوشیش کروں گا میں!

مدثر حناش کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اُسے تسلی دیتے ہوئے بولتا ہے: بس تمہارا کام کوشیش کرنا ہے باقی سب اللہ سنبھال لے گا یقین رکھو اُس پر!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش بہت مشکل سے مسکراتے ہوئے بولتا ہے: ہمم یقین ہے مجھے اُس پر۔۔۔ خیر کیا تم مجھے آج سے ہی قرآن سکھانا شروع کر سکتے ہو اگر کوئی ضروری کام نہ ہو تمہیں؟

مدثر: یہ اچھی بات کی ہے تم نے۔۔۔ بھلا قرآن سکھانے سے زیادہ ضروری کام مجھے کیا ہو گا۔۔۔۔ چلو آو تمہیں آج پہلا سبق پڑھاتا ہوں!

حناش سر ہلاتا ہوا قرآن کھولتا ہے اور پہلی بار قرآن کے لفظوں کو پڑھنے اور سمجھنے لگتا ہے!

فرصت اگر ملے تو پڑھنا مجھے ضرور

میں تمہاری الجھنوں کا مکمل جواب ہوں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش کے نکاح کی تاریخ رکھ دی جاتی ہے۔۔۔سب ہی لوگ آبیش کے لیئے خوش ہوتے ہیں اور دوسری طرف اُداس بھی۔۔شادی تو سادگی سے ہی ہونی تھی۔ماہم اور مریم آبیش کو ہر وقت چیھڑتی رہتی ہیں۔۔۔آبیش اپنی آنے والی زندگی کے لیئے نئے خواب بُننے لگتی ہے۔۔۔پرنسپل صاحبہ آبیش کی شادی کی تیاریوں میں مصروف ہو جاتی ہیں کافی عرصے بعد سب لوگ خوش اور پرسکون ہوتے ہیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش باقائدگی سے قرآن کا سبق لیتا ہے گھر میں بھی وہ قرآن پڑھتا ہے ہر نماز کے لیئے وہ مسجد میں جاتا ہے۔۔۔وہ خود کو اللہ کے زکر میں مصروف کر لیتا ہے مگر پھر بھی اُس کے دل اور دماغ سے آبیش کا نقش نہیں مٹتا۔۔۔واجد بھی حناش کی اس روٹین سے حیران تھا مگر وہ خوش بھی تھا۔۔۔

واجد حناش کے پاس آتا ہے تاکے بزنس کے کچھ پروجیکٹ ڈسکس کر سکے۔۔جب وہ حناش کے روم میں آتا ہے تو حناش کُرتا شلوار پہنے سر پر ٹوپی لیئے قرآن کو پڑھنے میں مصروف ہوتا ہے۔۔ واجد حناش کو دیکھتا ہے تو بہت مشکل سے اپنی ہنسی روکتا ہے حناش ایک نظر واجد کو دیکھتا ہے اور اُسے بیٹھنے کا اشارہ کرتا ہے اور خود اپنا سبق پڑھنے لگتا ہے تھوڑی ہی دیر میں وہ اپنا سبق مکمل کر کے قرآن کو چومتے ہوئے بند کرتا ہے اور پھر واجد کی طرف دیکھتا ہے واجد کی مسکراہٹ دیکھ کر اسے اندازہ ہو جاتا ہے کے وہ کیوں مسکرا رہا ہے حناش اپنی ٹوپی اتارتا ہے اور مسکراتے ہوئے بولتا ہے:

کیا ہوا کارٹون لگ رہا ہوں کیا؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد اب کھل کر مسکراتے ہوئے کہتا ہے: نہیں سر آپ ماشاءاللہ سے بہت اچھے لگ رہے ہیں ! کبھی سوچا نہیں تھا کے آپ کو اسطرح دیکھوں گا مگر یقین جانیں بہت خوشی ہو رہی ہے

حناش: ہمم میں نے بھی نہیں سوچا تھا مگر شکر ہے اللہ کا اُس نے مجھے اس قابل سمجھ لیا۔۔۔ خیر کسی کام سے آئے تھے؟

واجد: جی سر وہ بزنس کے کچھ پروجیکٹ ڈسکس کرنے تھے اگر آپ فری ہوں تو ابھی کر سکتا ہوں؟

حناش: ہمم ٹھیک ہے ابھی کر لو ڈسکس !

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد ایک فائل کھولتا ہوا حناش کے پاس آتے ہوئے بولتا ہے: سر یہ ہماری فیکٹری کی ایکسٹنشن کا میپ ہے۔۔اس میں سب ٹھیک ہے بس کیفے جس جگہ پر ہے وہاں کوئی ایسی جگہ نہیں بن رہی کے کھانا بننے کہ وجہ سے جو دھواں ہو گا وہ باہر نکل سکے کیونکے اس کے ایک طرف پروڈکشن ڈیپارٹ ہے اور دوسری طرف ایڈمن بلاک ہے۔۔!

حناش واجد کو ہاتھ کے اشارے سے روکتے ہوئے کہتا ہے: ایک منٹ یہ شاہ ٹیکس ٹائیل کی بات کر رہے ہو؟

واجد: جی سر آپ نے کہا تھا نا اِس کی ایکسٹینشن کا تو میں نے میپ بنوا لیا تھا!

حناش یاد کرتے ہوئے کہتا ہے: آں ہاں میں نے ایکسٹینشن کا کہا تھا مجھے تو اب یاد بھی نہیں تم ایسا کرو اسے روکو اور مجھے اپنی کسی بھی کمپنی کی کوئی ایکسٹینشن نہیں کروانی!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد بہت حیران ہوتا ہے کیونکے ایک تو حناش کبھی کچھ بھولتا نہیں تھا دوسرا وہ کام روکوانے کا بول رہا تھا۔۔۔واجد حناش سے کہتا ہے: مگر سر آپ نے تو اس کے لیئے دبئ سے ٹیم بھی منگوالی تھی کتنا پے کیا ہے ہم نے اور ان کے رہنے کے کھانے پینے کے ایکسپنس بھی اٹھا رہے ہیں۔۔۔۔

حناش: مجھے معلوم ہے واجد مگر میں نے کہا نا سب رکوادو مجھے اب مال کی لالچ نہیں۔۔۔۔اور مجھے مدرسہ کے کام کا بتاو کہاں تک پہنچا؟

واجد: جی سر پلازہ توڑ دیا ہے اب دبارہ سے وہاں کلاسز بن رہی ہیں بس تھوڑا ٹایم اور لگے گا!

حناش: ہمم تم مدرسے کے لیئے اور لوگ ہائر کر لو اور وہاں کا کام سب سے پہلے ختم کرواو باقی سب کو چھوڑ دو!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد ابھی جواب دینے ہی لگتا ہے کے اس کا موبائل فون بجنے لگتا ہے واجد فون کاٹنے لگتا ہے مگر نمبر دیکھ کر حناش کی طرف دیکھتا ہے تو حناش اپنی آئی برو اُٹھا کر دیکھتا ہے واجد کہتا ہے: سر مدرسے سے پرنسپل صاحبہ کی کال آرہی ہے اٹھالوں؟

حناش ہاں میں سر ہلاتا ہے واجد فون اُٹھالیتا ہے حناش واجد کو بات کرتے ہوئے دیکھنے لگتا ہے جب واجد فون بند کرتا ہے تو وہ کافی افسردہ سا لگتا ہے حناش واجد سے پوچھتا ہے: کیا بات ہے سب ٹھیک ہے نا وہاں؟

واجد حناش کی طرف دیکھتے ہوئے بولتا ہے: جی سر سب ٹھیک ہے پرنسپل صاحبہ تھیں انوائٹ کیا ہے انہوں نے مجھے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: کیا مطلب کیوں انوائٹ کیا ہے؟

!واجد: وہ مس آبیش کا نکاح ہے اس جمعے کو اس کے لیئے

حناش کو لگتا ہے جیسے اسکا دل کسی نے نکال لیا ہو۔۔۔ کتنی ہی دیر حناش خاموش ہو کر خود کو کنٹرول کرتا ہے پھر اپنے آنسو اپنے اندر اتارتے ہوئے واجد سے بولتا ہے: تو شادی کر رہے ہیں وہ لوگ اُنکی۔۔۔ یقیناً بہت۔۔۔۔ اچھا انسان ہو گا خیر تم ضرور جانا انکی شادی میں۔۔۔ میری دعا ہے بس !وہ خوش رہیں

بہت مشکل سے حناش اپنی بات مکمل کرتا ہے اور اپنے سامنے پڑے قرآن کو اُٹھا کر سینے سے لگاتا ہے اور پھر چوم کر ریک میں رکھ دیتا ہے۔۔ واجد اپنی فائیلز سمیٹتا ہوا روم سے جانے لگتا ہے کے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش اسے آواز دے کر روکتا ہے: سنو واجد۔۔۔یہ ان کی امانت ہے میرے پاس ہنہ۔۔اب میرا حق نہیں کے ان کی کوئی بھی چیز بھی اپنے پاس رکھوں جب تم جاو تو یہ انہیں دے دینا!

حناش کے ہاتھ میں آبیش کا نقاب ہوتا ہے واجد خاموشی سے وہ نقاب لے کر باہر نکل جاتا ہے جبکے حناش دکھ سے مسکرا دیتا ہے!

حناش مسجد میں ایک طرف بیٹھا ہوتا ہے اور اسکی نظریں اللہ کے لکھے ہوئے ناموں پر ہوتی ہیں مدثر اسکے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھتا ہے: کیا بات ہے اتنے خاموش کیوں بیٹھے ہو؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش اللہ کی ناموں پر نظر جمائے بولتا ہے: اللہ کی سب نام کتنے خوبصورت ہیں نا مدثر۔۔۔ایک طرف وہ وہّاب ہے سب کچھ عطا کرنے والا اور دوسری طرف وہ مجیب ہے قبول کرنے والا۔۔۔ مگر کتنی عجیب بات ہے نا اُس نے میری دعا قبول نہیں کی اور نا ہی مجھے عطا کیا!

مدثر سر ہلاتے ہوئے کہتا ہے: ہاں وہ واقعی قبول کرنے والا اور نوازنے والا ہے مگر شاید تم نے اُس کے اِن ناموں پر غور نہیں کیا وہ حکیم بھی ہے مطلب حکمت والا۔۔۔ علیم بھی ہے۔۔جاننے والا ۔۔۔وہ جانتا ہے کے تمہارے لیئے کیا بہتر ہے۔۔۔اگر اس نے کچھ عطا نہیں کیا تو یقین اُس میں کوئی نا کوئی حکمت ہو گی حناش۔۔۔

حناش افسردگی سے بولتا ہے: ہمم ٹھیک کہہ رہے وہ بہتر جاننے والا تمہیں پتا ہے جب میں نے سنا کے اس کی شادی ہونے والی ہے تو۔۔۔۔تو میں نے اُسے دعا دی۔۔کے وہ خوش رہے۔۔پہلے مجھے لگتا تھا اگر میں ایسی کوئی خبر سنوں گا تو برداشت نہیں کر پاوں گا مگر ایسا نہیں ہوا۔۔۔ مگر اب بولتا ہوں وہ جہاں بھی رہے بس خوش رہے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر کو حناش کی بات سن کر اتنا افسوس ہوتا ہے کے وہ اسے تسلی دینے کے لیئے دو لفظ بھی نہیں بول پاتا۔۔حناش مدثر کو دیکھ کر دکھ سے مسکراتے ہوئے بولتا ہے: خیر آج میں دوسرا سپارہ ختم کر کے جاوں گا۔۔۔تم کیوں خاموش ہو گئے ہو چلو میرا سبق سن لو!

مدثر حناش کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہتا ہے: مجھے واقعی بہت دکھ ہوا ہے حناش۔۔۔۔میں نے دعا کی تھی تمہارے لیئے مگر رجو اللہ کو منضور!

حناش: جانتا ہوں تم نے دعا کی ہو گی۔۔مگر یقین کرو میں خود حیران جس خبر کو سننے سے میں اتنا ڈر رہا تھا جب وہ سنی تو مسکرا کر سہہ گیا۔۔۔تم نے صیح کہا تھا وہ ہمارا امتحان لیتا ہے اور اس امتحان کو پاس کرنے میں مدد بھی کرتا ہے اُسی نے مدد کی میری ورنہ شاید یہ خبر سن کر میرا دل ہی بند ہو جاتا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر: مجھے خوشی ہوئی ہے یہ جان کر کے تم اللہ کے فیصلے پر خوش ہو شکوہ نہیں کر رہے۔۔۔۔۔چلو آؤ قرآن پڑھتے ہیں!

آبیش کا رشتہ حاذق سے طے پاتا ہے حاذق نا صرف حافظ ہوتا ہے بلکے عالم بھی ہوتا ہے ساتھ میں دنیاوی تعلیم بھی حاصل کی ہوتی ہے اور ایک بہت مشہور مدرسے میں پڑھاتا ہے۔۔۔ایک خوبصورت گھر اور گاڑی کا مالک ہوتا ہے حاذق کی دو بڑی بہنیں ہوتی ہیں ماں باپ حیات نہیں ہوتے ایک بہن کی شادی حیدر آباد میں ہوتی ہے جبکے دوسری بہن کی شادی اِسی شہر میں ہوتی ہے۔۔وہ دونوں بہنیں آبیش کے لیئے اچھی سے اچھی چیز خریدتی ہیں شادی کی تیاریوں کی وجہ سے وہ دونوں حاذق کے پاس ہی رہ رہی ہوتی ہیں۔۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دن بھی آجاتا ہے جب آبیش کو مناسب میک اپ اور خوبصورت سا جوڑا پہنا کر دلہن بنا دیا جاتا ہے ماہم اور مریم آبیش کے ہاتھوں پر مہندی لگاتی ہیں اور خود اپنے ہاتھوں پر بھی لگاتی ہیں سب ہی لڑکیاں آبیش کے پاس بیٹھی اُسے چھیڑنے میں مصروف ہوتی ہیں اور آبیش شرم سے خود میں سمٹی ہوتی ہے۔۔۔پرنسپل آکر آبیش کو چادر پہناتی ہیں اور سب لڑکیوں سے بولتی ہیں: بچیوں آپ سب بھی پردہ کرلو آبیش کے نکاح کے لیئے مولوی صاحب آرہے ہیں۔۔۔!

آبیش کا دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے وہ آنکھیں بند کر کے اللہ سے اپنے اچھے نصیب کی دعا مانگتی ہے اتنی ہی دیر میں نکاح خواں اور زبیر صاحب رجسٹر اُٹھائے روم میں آتے ہیں اور ایک سائیڈ پر بیٹھ کر کچھ آیتیں پڑھنے لگتے ہیں آبیش کو بہت گھبراہٹ سی ہوتی ہے وہ آنکھیں بند کیئے درود کا ورد کرنے لگتی ہے۔۔۔۔تھوڑی ہی دیر میں آبیش اپنی راضامندی کے ساتھ اپنے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سائین کرنے لگتی ہے۔۔۔آبیش کے ساتھ ساتھ سب ہی لڑکیوں کی آنکھیں بھیگ جاتی ہیں سب ہی اُس سے گلے لگ جاتی ہیں۔۔۔

واجد آبیش کے نکاح میں شریک ہوتا ہے حاذق سے ملتا ہے تو وہ اُسے کافی معقول لگتا ہے مگر ایک کسک سی دل میں جاگتی ہے کے کاش اس کی جگہ حناش ہوتا۔۔۔تھوڑی ہی دیر میں سادگی سے نکاح شروع ہو جاتا ہے اور حاذق قبول ہے بول کر اپنے سائن کرنے لگتا ہے واجد دکھ سے اپنی آنکھیں بند کر لیتا ہے مگر پھر خود کو سنبھالتے ہوئے اُٹھ کر حاذق کو مبارک باد دیتا ہے اور خاموشی سے باہر نکل جاتا ہے اور اپنی گاڑی میں بیٹھ کر رخصتی کا انتظار کرنے گتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھوڑی ہی دیر میں حاذق کی بہنیں آبیش کو رخصت کرنے کی اجازت لیتی ہیں پرنسپل اپنی بھیگی آنکھوں کے ساتھ آبیش کو گلے لگاتے ہوئے بولتی ہیں: بیٹا تمہیں اپنی سگی بیٹی ہی سمجھا ہے اللہ نہ کرے کبھی بھی کوئی پریشانی ہو اپنی ماں کو ضرور بتانا۔۔ تم سمجھ دار بچی ہو میری مجھے معلوم ہے تم سب کو خوش رکھو گی۔۔ اللہ تمہیں بہت خوشیاں دے۔۔!

ماہم اور مریم روتے ہوئے آبیش کے گلے لگ جاتی ہیں آبیش بھی انکے ساتھ گلے لگ کر رونے لگتی ہے پرنسپل آبیش کو پکڑ کر حاذق کی بہنوں کے پاس لی آتی ہیں اور بولتی ہیں: یہ میری لاڈلی بچی ہے مگر بہت سمجھدار ہے اگر کبھی بھولے سے کوئی غلطی ہو جائے تو بہن اسے معاف کر دینا امید ہے آپ لوگوں کی آنے والی زندگی اچھی گزرے گی!

حاذق کی چھوٹی بہن آبیش کا ہاتھ پکڑ کر پرنسپل سے بولتی ہیں: آپ فکر نا کریں آج سے ہم دو نہیں تین بہنیں ہیں اور آبیش ہمیں بہت پیاری ہے آپ بے فکر رہیں حاذق آبیش کو بہت خوش رکھے گا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یوں آبیش حسین آبیش حاذق بن کر رخصت ہو جاتی ہے۔

رخصتی کے بعد سب لڑکیاں آبیش کو یاد کرنے لگتی ہیں کے باہر فون کے بجنے کی آواز آتی ہے مریم اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے فون اُٹھاتی ہے تو دوسری طرف واجد ہوتا ہے۔۔۔واجد مریم کی آواز فوراً پہچان لیتا ہے اُسے یقین نہیں آتا کے اسکی دعا قبول ہو گئی اور مریم نے ہی فون اُٹھالیا۔۔۔ وہ خوشی سے بولتا ہے: کیسی ہیں آپ مریم؟

مریم سخت لہجے میں جواب دیتی ہے: آپ کون صاحب بات کر رہے ہیں اور میرا نام کیسے جانتے ہیں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد مسکرا کر بولتا ہے: میں واجد بات کر رہا ہوں مس۔۔۔اور صرف آپ ہی کو تو جانتا ہوں میں۔۔!

مریم اسکی بات اگنور کرتے ہوئے بولتی ہے: میڈم ابھی مصروف ہیں کہیں بعد میں کال کریئے گا!

واجد جلدی سے بولتا ہے: پلیز فون بند مت کریئے گا۔۔ایکچولی میرے پاس مس آبیش کی ایک امانت ہے میں وہ دینا چاہتا ہوں اگر ہو سکے تو آپ پلیز اوفس میں آجائیں میں آپ کو دے دوں؟

مریم: آبیش باجی کی امانت آپ کے پاس کیسے اور کونسی امانت۔۔۔آپ مجھ سے جھوٹ بول کر ملنا چاہتے ہیں اتنا بیوقوف مت سمجھیں مجھے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: مجھے جھوٹا مت کہیں میں جھوٹ نہیں بولتا آپ پلیز اوفس میں آجائیں میں ویٹ کر رہا ہوں۔!

مریم حیران ہوتے ہوئے فون بند کرتی ہے ایک پل کو اسکا دل کہتا ہے اسے نہیں جانا چاہیئے مگر تجسس کے مارے وہ وہاں جانے کا سوچتی ہے اور ماہم کو ساتھ چلنے کا کہتی ہے۔۔۔ماہم اور وہ نقاب کر کے اوفس میں آتی ہیں واجد فوراً اپنی جگہ سے کھڑا ہو کر مریم کی آنکھوں کو دیکھتا ہوا سلام کرتا ہے وہ دونوں بہت آہستہ سا جواب دیتی ہیں۔۔۔واجد کی نظریں مریم کی آنکھوں پر ہی اٹک جاتی ہیں آخر کتنے دنوں بعد وہ مریم کو دیکھ رہا ہوتا ہے مریم جُھنجلا کر واجد کو کہتی ہے: آپ نے کوئی امانت ہمیں دینی تھی کہاں ہے جلدی دیں!

واجد ہوش میں آتے ہوئے ٹیبل سے ایک شوپر اُٹھاتا ہے اور مریم کو دیتے ہوئے کہتا ہے: یہ مس آبیش کا نقاب وہاں رہہ گیا تھا آپ پلیز انکو دے دیجئے گا!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم نقاب لینے کے لیئے ہاتھ آگے بڑھاتی ہے تو واجد کی نظر اسکے مہندی لگے خوبصورت ہاتھوں میں اُلجھ جاتی ہے وہ اپنی نظر ہٹاتے ہوئے بولتا ہے: آپ کے ہاتھوں پر کتنی خوبصورت لگ رہی ہے مہندی!

مریم کی آنکھیں غصے سے چھوٹی ہو جاتی ہیں وہ فوراً اپنے ہاتھ چھپاتے ہوئے غصے سے بولتی ہے: آپ اپنی حد میں رہیں سمجھے۔۔۔اور یہ نقاب اتنے دنوں بعد بھی کیوں واپس کر رہے ہیں۔۔!

واجد گہرا سانس لیتے ہوئے بولتا ہے: کسی نے سوچا تھا کے وہ یہ نقاب خود واپس کرے گا مگر رر قسمت نے اسے موقع نہیں دیا۔۔!

مریم کچھ کچھ سمجھتے ہوئے بولتی ہے: شکر ہے اللہ کا اس نے ہمارا مشکل وقت نکال دیا خیر آپ کا بھی شکریہ۔۔میں آبیش باجی کو دے دونگی نقاب اللہ حافظ!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم جیسے ہی واپس جانے کے لیئے مڑتی ہے واجد فوراً مریم کو روکتے ہوئے بولتا ہے: پلیز آپ سے ایک بات کرنی ہے دو منٹ روک جائیں!

مریم ماہم کو دیکھتی ہے تو ماہم آنکھوں کے اشارے سے اسے بات سنے کا کہتی ہے مریم واپس مڑ کر واجد کو دیکھتے ہوئے کہتی ہے: جی کہیئے؟

واجد: وہ۔۔۔میں امم۔۔۔ایکچولی میں یہ کہنا چاہ رہا تھا۔۔

مریم سخت لہجے میں بولتی ہے: بول بھی دیں اتنا فضول کا ٹائم نہیں ہے ہمارے پاس؟

واجد گہرا سانس لے کر اپنے دل کی بات کہتا ہے: میں آپ سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم اور ماہم کی آنکھیں یہ بات سن کر باہر آجاتی ہیں۔۔۔مریم کو تو بہت غصہ آتا ہے مگر ماہم کو ہنسی آنے لگتی ہے جبکے واجد مریم کا غصہ دیکھ کر بولتا ہے: پلیز آپ مجھے غلط مت سمجھیں۔۔میں اپنی والدہ کو بھیجوں گا میڈم کے پاس اگر آپ مجھے کسی قابل سمجھیں تو پلیز مجھے مایوس مت کریئے گا میں بس اتنا وعدہ کرتا ہوں کے آپ کو کبھی آپ کے فیصلے پر پچھتاوا نہیں ہونے دونگا۔۔چلتا ہوں آپ لوگ اپنا خیال رکھیئے گا!

واجد تیزی سے سائیڈ سے ہوتا ہوا باہر چلا جاتا ہے جبکے مریم سے تو کچھ بولا ہی نہیں جاتا ماہم کھل کر ہنستے ہوئے مریم کو واپس دنیا میں لاتی ہے مریم ماہم کی باتوں کو اگنور کرتے ہوئے بھاگ کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش واجد کا انتظار کر رہا ہوتا ہے۔۔۔پتا نہیں اسکے دل میں ایک امید سی ہوتی ہے کے شاید آبیش کی شادی نہ ہوئی ہو۔۔ مگر دوسری طرف یہ ڈر بھی ہوتا ہے کے اگر اس کی شادی ہو گئی تو۔۔۔

واجد گھر آتا ہے تو حناش ایک امید سے واجد کو دیکھتا ہے مگر واجد افسردگی سے اپنی آنکھیں جُھکا لیتا ہے۔۔۔حناش سمجھ جاتا ہے اور وہ خاموشی سے سر جُھکا کر بیٹھ جاتا ہے۔۔ تھوڑی دیر تک خود پر قابو پاتا ہے اور پھر واجد سے پوچھتا ہے: خوش ہے وہ؟

واجد: پتا نہیں سر خوش ہی ہو نگی !

حناش: کیسا شوہر ہے اسکا؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: اچھا ہے میرا مطلب ہے جیسا وہ لوگ چاہتے تھے ویسا ہی ہے حافظ ہے عالم ہے ایک مدرسے میں پڑھاتا ہے اچھا کما لیتا ہے۔۔۔انفیکٹ اپنا گھر اور گاڑی بھی ہے!

حناش: ہمم بس خوش رہے وہ خیر تم نے امانت واپس کر دی تھی؟

واجد: جی کر دی تھی مس آبیش کو تو نہیں دے سکا مریم کو دے دی تھی۔۔۔امم وہ مجھے آپ سے ایک اور بات بھی کرنی ہے۔۔۔!

حناش: ہمم کہو؟

واجد: مجھے مریم پسند ہے میں اُن سے شادی کرنا چاہتا ہوں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش واجد کی طرف دیکھتا ہے اور مسکراتے ہوئے کہتا ہے: اوہ تو تم نے بھی میری والی غلطی کر لی۔۔۔

واجد: یہ غلطی نہیں ہوتی سر۔۔۔میں سوچ رہا ہوں کے امی کو بھیج دوں وہ پرنسپل سے بات کریں میرے رشتے کی۔۔۔امم آپ کو اگر اچھا نہیں لگا تو۔۔!

حناش کو گم سم دیکھ کر کر واجد سمجھتا ہے کے شاید اسے اچھا نہیں لگا حناش فوراً سر ہلاتا ہوا بولتا ہے:

ارے نہیں بہت اچھی لڑکی ہے مریم تم دونوں اچھے لگو گے میں دعا کرونگا تمہارے لیئے!

واجد: شکریہ سر آپ آرام کریں میں چلتا ہوں اپنا خیال رکھیئے گا۔۔گُڈ نائٹ!

حناش واجد کو جاتا دیکھتا اور پھر کب سے رُکا ہوا آنسو اسکی آنکھ سے بہہ جاتا ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کبھی آنسوں کبھی سجدے کبھی ہاتھوں کا اٹھ جانا

محبتیں ناکام ہو جائیں تو رب بہت یاد آتا ہے !

آبیش اپنے چہرے کے آگے گھونگٹ ڈالے حاذق کا انتظار کر رہی ہوتی ہے دل بھی عجیب طرح سے دھڑک رہا ہوتا ہے تھوڑی ہی دیر بعد حاذق دروازہ نوک کرتا ہوا اندر داخل ہوتا ہے آبیش اپنا سر مزید جُھکا لیتی ہے۔۔ حاذق آبیش کے سامنے بیٹھ کر اُسے سلام کرتا ہے جس کا جواب آبیش صرف سر ہلا کر دیتی ہے۔۔۔۔ حاذق آبیش کا گھونگٹ الٹاتا ہے تو آبیش کی جُھکی پلکیں اس کا استقبال کرتی ہیں حاذق آبیش کے خوبصورت چہرے سے نظر ہٹانا ہی بھول جاتا ہے۔۔۔ آبیش حاذق کو خاموش پا کر اپنی پلکیں اُٹھا کر دیکھتی ہے تو حاذق کی نظروں کو دیکھ کر دوبارہ اپنی پلکیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جُھکا لیتی ہے۔۔حاذق آبیش کے ٹھنڈے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتا ہے اور بولتا ہے: تم تو واقعی بہت حسین ہو ماشاءاللہ۔۔۔مجھے سمجھ نہیں آرہا تمہاری تعریف کیسے کروں۔۔۔بہت بہت پیاری لگ رہی ہو تم۔۔۔یہ تمہارے ہاتھ اتنے ٹھنڈے کیوں ہو رہے ہیں؟

آبیش بہت مشکل سے بولتی ہے: پتا نہیں کیوں!

حاذق اسکے ہاتھ پر بوسا دیتا ہے تو آبیش گھبرا کر اپنا ہاتھ پیچھے کر لیتی ہے حاذق آبیش کی جیجھک دیکھ کر مسکراتے ہوئے بولتا ہے: اچھا چلو یہ بتاو منہ دکھائی نہیں مانگو گی؟

آبیش آہستہ آواز میں بولتی ہے: منہ دکھائی میں محبت اور عزت چاہیئے !

حاذق دوبارہ سے آبیش کا ہاتھ پکڑ کر بولتا ہے: محبت تو ابھی سے شروع ہو گئی ہے جناب بس بدلے میں تمہاری بھی محبت اور وفاداری چاہیئے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

! آبیش: وہ تو نکاح پر سائین کرتے ہی آپ کے نام کر دی تھی

حاذق اپنی جیب سے ایک ڈبیہ نکالتا ہے اور اس میں سے دو خوبصورت کنگن نکال کر آبیش کی کلائی میں پہناتے ہوئے پوچھتا ہے: کیسے لگے پسند آئے؟

!آبیش اپنی کلائی اپنی آنکھوں کے سامنے کرتی ہوئی بولتی ہے: بہت زیادہ پیارے ہیں شکریہ

حاذق آبیش کا چہرہ اپنے ہاتھ سے اوپر کرتا ہے اور کہتا ہے: شکریہ تو تمہارا کرنا چاہیئے تم میری زندگی !میں آئیں۔۔آج رات اور میری زندگی کو حسین بنانے کا شکریہ

!حاذق آبیش کی ساری جھجھک کو نظر انداز کرتا اپنا حق وصول کرنے لگتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش پوری رات کروٹیں بدل بدل کر گزارتا ہے اسے عجیب سی بے چینی ہوتی ہے وہ تنگ آکر مسجد میں چلا جاتا ہے اور مدثر کو بھی فون کر کے بلا لیتا ہے۔۔۔ مدثر اپنی نیند سے بھری آنکھوں کو زبردستی کھولتے ہوئے بولتا ہے: کیا ہو گیا حناش آج اتنی رات کو مسجد آ گئے کیا یار اتنی نیند آ رہی تھی!

حناش اپنی لال آنکھوں سے مدثر کو دیکھتے ہوئے بولتا ہے: میں مر رہا ہوں اور تمہیں سونے کی پڑی ہے۔۔۔ مجھے سکون نہیں مل رہا مدثر وہ کسی اور کی ہو گئی ہے کسی اور کے ساتھ ہے ایسا لگ رہا جیسے میں آگ میں جل رہا ہوں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش کی بات سن کر مدثر کی نیند فوراً اُڑ جاتی ہے وہ بولتا ہے: کک کیا مطلب کیا اسکی شادی ہو گئی؟

حناش اپنا سر ہاں میں ہلا کر جواب دیتا ہے۔۔ مدثر بہت افسوس سے کہتا ہے: حناش تمہیں صبر کرنا ہو گا میں تمہارے دکھ کا اندازہ تو نہیں لگا سکتا مگر سمجھ ضرور سکتا ہوں۔۔۔اس طرح اسکو سوچنا اسے یاد کرنا ٹھیک نہیں وہ اب کسی اور کی ہے بھولا دو اسے!

حناش تڑپ کر کہتا ہے: بھولا دوں کیسے بھولا دوں اتنا آسان لگتا ہے تمہیں۔۔ کیسے مانوں میں یہ حقیقت کے وہ اب وہ کسی اور کی ہے کیسے نا سوچوں اُسے میرے بس میں کچھ بھی تو نہیں ہے مدثر کچھ ایسا بتاو مجھے کے صبر آجائے!۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر حناش کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولتا ہے: میں تو بس یہ ہی کہہ سکتا ہوں کہ اللہ کے لیئے اپنی محبت کو صدقہ کر دو۔۔۔اور جو چیز اللہ کی راہ میں صدقہ کی جاتی ہے اس میں برکت ہوتی ہے حناش اللہ پر اپنا یقین اور مضبوط کر لو۔۔۔اسطرح صبر آجائے گا اسطرح بکھرو مت۔۔۔اللہ کا فیصلہ ہے کوئی نہ کوئی مصلیحت ہو گی یقین رکھو اس بات پر!

حناش اپنے ہاتھوں سے اپنا سر تھام کر کہتا ہے: یہ کہنا آسان ہے مدثر مگر کرنا بہت مشکل اس سے اچھا تھا وہ میری روح ہی نکال لیتا!

مدثر: کچھ بھی آسان نہیں ہوتا حناش اللہ کی قربت حاصل کرنی ہو تو اسطرح کی مشکالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔۔۔اور اللہ تم سے زیادہ بہتر جانتا ہے کے اسے کیا کرنا چاہیئے اُٹھو تہجد پڑھتے ہیں۔۔ اس میں دعا کرنا اپنے لیئے۔۔پھر بتانا مجھے کے صبر کرنا آسان ہے یا مشکل!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: کیسی دعا۔۔۔مجھے تو لگتا ہے میری کوئی دعا پوری ہی نہیں ہو گی وہ میری سنتا ہی نہیں ہے

واج: افہوا سطرح نہیں بولتے تمہاری دعا کیوں نہیں قبول ہو گی اس نے تمہیں ہدایت دی تو یقیناً وہ تمہاری سنتا ہے۔۔۔امم ایک منٹ مجھے یہ بتاو تم کام کیا کرتے ہو آئی مین کوئی جوب کرتے ہو؟

حناش مدثر کو حیران ہوتے دیکھتا ہے اور کہتا ہے: اس بات سے میرے کام کا کیا تعلق؟

مدثر: اسی کا تو تعلق ہے۔۔دیکھو اگر انسان کی دعا قبول نہ ہو رہی ہو تو اُسے سوچنا چاہیئے کے وہ کوئی ایسا کام تو نہیں کر رہا جو اللہ کو ناپسند ہو۔۔۔ہم انسان اکثر اللہ سے شکوے کرتے رہتے ہیں مگر یہ نہیں سوچتے کے آخر ہم سے ایسی کیا غلطی ہو رہی ہے جو ہماری دعا میں اتنی طاقت ہی نہیں۔۔۔ دیکھو حناش اللہ منافق اور جھوٹے لوگوں کی دعا نہیں سنتا۔۔جتنا میں تمہیں جانتا ہوں تم نہ ہی جھوٹ بولتے ہو اور نا ہی منافق ہو۔۔۔اللہ ظالموں کی بھی نہیں سنتا اب تو تم ظالم بھی نہیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اللہ انکی بھی نہیں سنتا جو حرام مال کماتے ہیں۔۔۔اب تم مجھے یہ بتاو کیا تم حلال کماتے ہو پلیز برا مت ماننا مگر مجھے لگتا ہے اب ہم دوست ہیں اس لیئے میں یہ سوال کر سکتا ہو؟

حناش مدثر کی بات پر غور کرتے ہوئے جواب دیتا ہے: حرام کمانا مطلب میں تو بس بزنس کرتا ہوں جیسے میرے بابا کرتے تھے۔۔۔!

مدثر: کس طرح کرتے ہو بزنس؟

حناش: بس جو جگہ اچھی لگ جائے قبضہ کر لیتا ہو یا پھر کم پیسوں میں خرید لیتا ہوں یوں سمجھو پروپرٹی ڈیلر ہوں۔۔!

مدثر: ہمم تمہیں کیا لگتا ہے یہ حلال ہے یا حرام؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: پتا نہیں شاید اسطرح کمانا ٹھیک نہیں ظاہر ہے کسی اور کی زمین پر قبضہ کرنا غلط ہی ہو گا !

مدثر: بلکل صیح کہا تم نے شکر تمہیں خود سے اندازہ ہونے لگ گیا ہے صیح غلط کا۔۔۔اسطرح کا پیسا حلال نہیں حرام ہوتا ہے اس لیئے اگر سکون اور صبر چاہتے ہو تو سب سے پہلے اپنے مال کو پاک کرو ! پھر دیکھنا تمہاری دعائیں کسطرح قبول ہو نگی تم خود بھی نہیں جان پاو گے

حناش: حرام مال کو حلال کیسے کرو نگا میں اب تو اتنا کما لیا ہے اور پھر پتا نہیں کون کونسی بلڈینگز ہیں میرے نام پر۔۔کیسے ہو گا پاک؟

مدثر: سب سے پہلے تو تم یہ کرو کے جس جس کی بھی زمین ہے اسے واپس کر دو اگر یاد ہے اور اگر نہیں یاد تو اسے اللہ کے نام پر کسی ضرورت مند کو دے دو۔۔اور اگر تمہیں لگتا ہے کے کوئی زمین ! واقعی تم نے ٹھیک طرح حاصل کی ہے اسے بیشک تم اپنے پاس رکھ سکتے ہو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: پاگل ہو گئے ہو تم اسطرح تو میں خالی ہاتھ ہو جاوں گا میری پوری زندگی کی محنت برباد ہو جائے گی!

مدثر: تم کیا چاہتے ہو اپنی محنت برباد کرنا یا پھر اپنی آخرت؟؟ فیصلہ کر لو۔۔۔اور جہاں تک خالی ہاتھ رہہ جانے کی بات ہے تو تمہیں رزق اتنا ہی ملے گا جو تمہارے نصیب میں لکھ دیا گیا ہے اب تم پر ہے کے اُسے حلال طریقے سے کماتے ہو یا حرام۔۔۔خیر میں تمہیں فورس نہیں کرونگا اکیلے میں بیٹھ کر سوچنا اس پر اگر ٹھیک لگے تو عمل کر لینا۔۔۔!

حناش: ہمم میں سوچ کر بتاوگا اتنا بڑا فیصلہ میں ایسے کیسے کر سکتا ہوں اور پھر یہ صرف میرے بزنس کی بات نہیں میرے اس کاروبار سے اور بھی بہت سے لوگوں کا رزق جُڑا ہوا ہے وہ بھی تو بے روزگار ہو جائیں گے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر: ایسا نہیں ہو گا اللہ رزق دینے والا ہے تم انکے لیئے پریشان مت ہو۔۔ چلو آو تہجد پڑھتے ہیں ! جاو وضو کر آو

! حناش اپنی جگہ سے اُٹھتا ہوا وضو کرنے چلا جاتا ہے

مدثر اپنی والدہ کو پرنسپل کے پاس بھیجتا ہے مگر پرنسپل تھوڑا سوچنے کے لیئے وقت مانگتی ہیں۔۔ یوں تو انہیں واجد پسند ہوتا ہے مگر حناش کی وجہ سے وہ ہاں نہیں کر پاتیں۔۔۔ پھر کچھ سوچ کر وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم سے اسکی رضامندی پوچھنے آتی ہیں تو مریم بولتی ہے: میڈم آپ جو فیصلہ کریں گی مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہو گا!

پرنسپل: ہمم میں جانتی ہوں مگر واجد اچھا لڑکا ہے کبھی آنکھ اُٹھا کر بات نہیں کی عزت کرتا ہے۔۔۔ اسکی ماں بھی بہت اچھی لگی مجھے یقیناً انہوں نے اچھی تربیت کی ہو گی اس کی مگر بس ایک ڈر ہے وہ حناش کا ہے واجد حناش کے ساتھ کام کرتا ہے خیر تم فکر مت کرو ہم سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں گے بس تم یہ بتاو تمہیں واجد ناپسند تو نہیں؟

مریم سر جھکا کر جواب دیتی ہے: نہیں میڈم مجھے کوئی مسئلہ نہیں اس رشتے سے!

مریم یہ بول کر وہاں سے بھاگ جاتی ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش کو مدثر کی باتیں ٹھیک لگتی ہیں اسے لگتا اس حرام مال کی وجہ سے ہی اللہ نے اس کی دعا قبول نہیں کی وہ واجد کو بلاتا ہے اور بولتا ہے: واجد کیا تم میرا ایک کام کر سکتے ہو؟

واجد: ضرور سر آپ کہیں؟

حناش: امم مجھے میرے تمام فیکٹریز اور جتنے پلازے ہیں انکی ڈیٹیل لا دو۔۔۔اور بتاو کے میں نے وہ سب کب اور کیسے بنوائی تھی۔۔پلیز یہ کام جلدی کر دو!

واجد: ٹھیک ہے سر میں کوشیش کرتا ہوں کے ساری ڈیٹیل لے آوں مگر آپ کو اچانک ان سب کی کیسے ضرورت پڑھ گئی؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: میں اپنے بزنس میں سے سارا حرام مال نکالنا چاہتا ہوں !

واجد حیران ہوتے ہوئے بولتا ہے: یہ کیا کہہ رہے ہیں سر آپ اسطرح تو کچھ بھی نہیں بچے گا آپ کے پاس !

حناش مسکرا کر بولتا ہے: بیشک نا بچے واجد مجھے اب مال کی لالچ ہے بھی نہیں۔۔۔تم پلیز جلدی سے یہ کام کروادو !

واجد: جی سر میں کروادو گا مگر ہمارے سب آدمی کہاں جائیں گے ؟

حناش: انکے رزق کا انتظام اللہ نے کر بھی دیا ہو گا اور تم تو ویسے بھی بہت قابل ہو اگر تم بھی کہیں اور جوب کرنا چاہو تو یو کین گو۔۔۔بٹ آئی وانٹ کے تم میرے ساتھ ہی کام کرو !

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: میں بھی یہ ہی چاہتا ہوں سر ٹھیک ہے میں کل تک آپکو ساری ڈیٹیلز دیتا ہوں۔ !

پرنسپل واجد کو فون کر کے اپنے پاس بلاتی ہیں واجد ان سے ملنا آتا ہے واجد کو ڈر ہوتا ہے کے کہیں وہ انکار نہ کر دیں واجد دل ہی دل میں دعائیں کرنے لگتا ہے پرنسپل واجد کے سامنے پڑے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولتی ہیں: واجد بیٹا میں نے کچھ سوال کرنے ہیں آپ سے اگر آپکو برا نہ لگے تو کر سکتی ہوں؟

واجد: جی میڈم آپ جیسے چاہیں سوال کریں مجھے برا نہیں لگے گا !

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل: بیٹا آپ اچھے انسان ہو۔۔آپکی والدہ بھی مجھے بہت اچھی لگیں مگر آپ حناش کے ساتھ کام کرتے ہو۔۔۔اگر کبھی حناش نے پھر سے ویسا کچھ کیا تو۔۔۔!

واجد: نہیں میڈم حناش سراب ویسے نہیں رہے سب چھوڑ دیا ہے انہوں نے اب تو باقائدگی سے مسجد جاتے ہیں اور پھر انہوں نے تو اپنا سارا بزنس بھی بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے وہ اب بہت بدل گئے ہیں انکی طرف سے آپکو کسی بھی قسم کا نقصان نہیں پہنچے گا۔۔مگر میں ان کے ساتھ ہی کام کرونگا۔۔۔کیونکے میڈم انہوں نے میرا مشکل وقت میں ساتھ دیا تھا اس لیئے میں اب انکا ساتھ نہیں چھوڑ سکتا!

پرنسپل: ہمم ماشاءاللہ۔۔۔۔خدا اُسے کامیاب کرے۔۔۔بس ایک یہ ہی بوجھ تھا میرے دل پر باقی بس نماز کی پابندی تو مریم خود کروادے گی!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد حیران ہوتے ہوئے پرنسپل کو دیکھتا ہے پھر انکا مطلب سمجھتے ہو بہت خوشی سے بولتا ہے:

!تھینک یو سو مچ میڈم۔۔۔میں بہت خوش ہوا ہوں سمجھ نہیں آرہا خوشی کا اظہار کیسے کروں

پرنسپل: خوشی کا اظہار برات لا کر کرو کل آبیش کے سسرال والوں کی دعوت کی ہے آپ اپنی !والدہ کو بھی لے آنا ہم تاریخ طے کر لیں گے

!واجد: بلکل جیسے آپ کہیں میں امی کو کل لے آوں گا۔۔آپ کا بہت شکریہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد ساری فیکٹریز اور بلڈنگز کی ڈیٹیلز لے کر حناش کو دیکھاتا ہے۔۔۔حناش سب فیکٹریز کے پیپرز دیکھتے ہوئے کہتا ہے: تم صیح کہہ رہے تھے یہ تو سب ہی قبضہ کر کے بنائی ہیں ان سب پر ہی میرا حق نہیں سمجھ نہیں آرہا کیا کروں سب ہی بند کر دونگا تو خود کہاں سے کھاوں گا!

واجد مسکرا کر بولتا ہے: سر ایسا نہیں ہے یہ دیکھیں یہ جو ٹیکسس ٹائل ہے اس کے پیپرز کلیئر ہیں یاد ہے آپ کو یہ ہم نے سیٹھ صادق سے لی تھی آپ نے ضد میں آکر کہا تھا کے سیٹھ جتنے پیسے مانگے دے دو اور یہ خرید لو میں نے خود پیمنٹ کی تھی اور اُس سیٹھ نے ہمیں لوٹا بھی بہت تھا اور سر یہ ہوٹل بھی آپ کے نام ہے آپکو تو شاید اب یاد بھی نہ ہو آپ نے ایک غریب شخص پر رحم کھا کر زیادہ پیسے دے کر یہ لیا تھا وہ آپ کے پاوں پڑ گیا تھا جبھی آپ نے اس کی مدد کی تھی اس کے پیپرز بھی کلیئر ہیں مگر آج کل یہاں کسی نے قبضہ کیا ہے وہ میں دیکھ لونگا آئی تھینک اگر ہم ان دونوں پر محنت کریں گے تو اچھا خاصہ گزارا ہو جائے گا ہمارا!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش کچھ سوچتے ہوئے بولتا ہے: ہمم ٹھیک کہہ رہے ہو مگر واجد تم میں بہت ٹیلینٹ ہے تم تو کہیں بھی آرام سے اچھی خاصی تنخواپر لگ سکتے ہو۔۔۔بلاوجہ میرے لیئے اتنی محنت مت کرو۔۔۔!

واجد: کیسی باتیں کر رہے ہیں سر میں اپنی خوشی سے کر رہا ہوں اور اب ویسے بھی میں نے زیادہ تنخواکا کرنا بھی کیا ہے۔۔۔میری بیوی تو بہت سادہ سی ہو گی!

آخری بات واجد مسکراتے ہوئے کرتا ہے حناش سر اُٹھا کر اسے دیکھتا ہے تو اسکی مسکراہٹ سے سمجھ جاتا ہے وہ خوشی سے کھڑا ہو کر واجد کے گلے لگتے ہوئے بولتا ہے: ماشاءاللہ مبارک ہو ہاں ہو گئی بہت لکی ہو تم۔۔خوش رہو!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: شکریہ سر الحمدللہ بس ہم لوگ تو گناہ گار ہیں پھر بھی وہ ہم پر رحم کھالیتا ہے۔۔۔ایک بات کرنی تھی سر آپ سے؟

حناش: ہمم کہو؟

واجد: امم کل پرنسپل نے بلایا ہے تاکے تاریخ رکھ سکیں۔۔۔تو کیا آپ چلیں گے میرے ساتھ؟

حناش: ارے میں کیا کرونگا جا کر!

واجد: سر میں چاہتا ہوں آپ میرے ساتھ ہوں مجھے اچھا لگے گا پلیز منع مت کریئے گا کل ظہر کے بعد جانا ہے میں آجاوں گا آپکو لینے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش آخر کار جانے کی حامی بھر لیتا ہے۔

آبیش، مریم اور ماہم ایک ساتھ بیٹھی باتیں کر رہی ہوتی ہیں نا جانے کیوں آبیش مریم کا واجد سے رشتہ ہونے پر خوش نہیں ہوتی وہ مریم کو سمجھاتے ہوئے بولتی ہے: مریم ابھی بھی وقت ہے ! سوچ لو ایسے لوگ اتنی آسانی سے بدلتے نہیں اور پھر واجد کو تو دین کا کچھ خاص پتا بھی نہیں ہے

مریم حیران ہوتے ہوئے آبیش سے بولتی ہے: آبیش باجی یہ آپ کہہ رہی جو ہمیشہ ہمیں کہتی تھیں کے کوئی کتنا دیندار ہے اور کتنا نہیں یہ اللہ اور اسکا معاملہ ہے۔۔اور اگر باقی اخلاقیات دیکھی جائیں تو آپ جانتی ہیں واجد نے ہمارا ساتھ دیا ہے ایک بار حناش مجھ پر ہاتھ اُٹھانے لگا تھا لیکن واجد

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نے روک دیا تھا مجھے اسی سے اندازہ ہو گیا ہے کے وہ اچھا انسان ہے باقی دینی تعلیم تو وہ ابھی بھی حاصل کر سکتے ہیں!

آبیش کو حناش نام سن کر عجیب سا لگتا ہے وہ خود پر کنٹرول کرتے ہوئے بولتی ہے: ہمم جیسے ٹھیک لگے تم لوگوں کو میں کیا کر سکتی ہوں!

مریم آبیش کا ناراض سا چہرہ دیکھ کر اسکے گلے لگتے ہوئے بولتی ہے: آبیش باجی ناراض تو ناہوں نہ پلیز آپ کو جو ڈر ہے میں وہ سمجھ سکتی ہوں مگر میڈم نے واجد سے یہ سب باتیں کر لی ہیں اس لئے اب ڈرنے کی ضرورت نہیں!

آبیش مریم کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولتی ہے: اچھا میڈم نے یقیناً سوچ سمجھ کے ہاں کی ہو گی مگر یہ بتاو تم اتنی بے شرمی سے واجد کا نام کیوں لے رہی ہو لڑکی تھوڑا شرما بھی لیتے ہیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم فوراً ایکٹینگ کرتے ہوئے اپنا دوپٹا منہ پر رکھتے ہوئے کہتی ہے: ہائے اللہ میں شرما گئی اب ٹھیک ہے؟

ماہم اور آبیش مریم کو دیکھ کر زور سے ہسنے لگتی ہیں۔۔۔!

واجد اپنی والدہ اور حناش کے ساتھ دعوت پر آتا ہے واجد نے پہلے ہی حناش کو ساتھ لانے کی اجازت لے لی تھی۔۔۔پرنسپل باہر آکر واجد کی والدہ سے ملتی ہیں۔۔حناش بھی گھبراتے ہوئے سلام کرتا ہے پرنسپل بہت نارمل طرح سے اسکے سلام کا جواب دیتی ہیں۔۔حناش کا دل عجیب طرح سے دھڑک رہا ہوتا ہے۔۔۔پرنسپل حناش اور واجد کو اس روم کا بتاتی ہیں جہاں سب مرد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوتے ہیں حناش بے دیہانی سے سنتا ہے جبکے واجد پرنسپل سے کہتا ہے کے وہ وہاں چلے جائیں گے خود ہی آپ کسی کو زحمت نہ دیں۔۔۔

حناش اور واجد ایک ساتھ اُسی طرف جانے لگتے ہیں کے واجد کو ایک دم خیال آتا ہے اور وہ اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے بولتا ہے: اوہ ہو میٹھائی تو میڈم کو دی ہی نہیں وہ تو گاڑی میں ہی رہ گئی امی نے بھی یاد نہیں کروایا آپ چلیں سر میں آتا ہوں میٹھائی دے کر۔۔۔

وہ حناش کی بات سنے بغیر ہی تیزی سے گاڑی کی طرف چلا جاتا ہے جبکے حناش خود ہی اندازہ لگاتا ہوا اندر کی طرف چلا جاتا ہے۔۔۔دونوں ہی طرف رومز بنے ہوتے ہیں اسے یاد نہیں آتا کے پرنسپل نے لیفٹ کہا تھا یا رائٹ وہ خود ہی کچھ سوچ کر رائٹ پر مڑ جاتا ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش کو پرنسپل فون کر کے اُس روم میں بلاتی ہیں جہاں سب خواتین ہوتی ہیں آبیش اپنا دوپٹا سنبھالتی مریم کو بولتی ہے: مجھے میڈم بولا رہی ہیں لگتا ہے تمہاری ساس آگئی ہیں مل کر آتی ہوں!

مریم: دیکھ کر آپ بیش باجی ویسے اتنی پیاری لگ رہی ہیں آج ماشاءاللہ!

آبیش: تم بھی کم نہیں لگ رہی اچھا میں آتی ہوں تھوڑی دیر میں!

آبیش اپنے سر پر دوپٹا لیتی باہر آجاتی ہے وہ اپنی ہی دُھن میں آرہی ہوتی ہے کے حناش آبیش کو دیکھ کر وہی جم جاتا ہے آبیش کو احساس ہوتا ہے کے کوئی اور بھی یہاں موجود ہے تو وہ سر اُٹھا کر دیکھتی ہے سامنے ہی حناش اس پر نظر جمائے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔آبیش ایک دم گھبرا جاتی ہے وہ ڈر کر ایک قدم پیچھے ہوتی ہے اور پھر اپنے دوپٹے سے اپنا چہرہ چھپا لیتی ہے۔۔۔حناش جو اس کے چہرے کو اپنی آنکھوں میں اتار رہا ہوتا ہے ایک دم ہوش میں آتا ہے۔۔۔آبیش گھبرا کر اس کے پاس سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گزرنے لگتی ہی ہے کے حناش اس کے سامنے آتے ہوئے بولتا ہے: امم ایم سوری میں غلطی سے یہاں آگیا مجھے راستہ بھول گیا ہے!

حناش کا دل کرتا ہے کے وہ تھوڑی دیر آبیش کی خوشبو کو محسوس کرے۔۔۔آبیش غصے سے حناش کو دیکھتے ہوئے جواب دیتی ہے: مجھے سنے میں آیا تھا کے آپ بدل رہے ہیں مگر آپکو دیکھ کر لگتا نہیں ہے۔۔۔۔ابھی بھی موقع پا کر آپ مجھے تنگ کر رہے ہیں!

حناش: نن نہیں میں آپکو تنگ نہیں کر رہا میں تو بس۔۔۔ایم سوری آپ جائیں!

حناش سائیڈ پر ہو کر آبیش کو جانے کا راستہ دیتا ہے آبیش ایک نظر حناش کو دیکھتی ہے اور جانے لگتی ہے۔۔۔حناش ایک دم بولتا ہے: آبیش۔۔۔۔آپ خوش ہیں؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

! آبیش اپنا نام سن کر رک جاتی ہے پھر پلٹے بغیر بولتی ہے: جی الحمدللہ بہت خوش ہوں

یہ بول کر آبیش وہاں سے چلی جاتی ہے جبکے حناش آنکھیں بند کر کے آبیش کی موجودگی کو محسوس کرنے لگتا ہے۔۔۔ حناش کا فون بجتا ہے وہ چونک کر اپنا فون اُٹھاتا ہے۔۔۔ فون واجد کا ہوتا ہے وہ حناش کو راستہ بتاتا ہے اور حناش فون بند کر کے واجد کی طرف چلا جاتا ہے۔

حناش حاذق سے خوش اخلاقی سے ملتا ہے واجد ان دونوں کا تعرف کرواتا ہے۔۔ حاذق حناش سے امپریس ہوتا ہے اور کہتا ہے: آپ حناش شاہ ہیں نا۔۔۔ بہت بڑا بزنس ہے آپ کا تو میں نے بہت سنا ہے آپ کے بارے میں!

! حناش ہلکا سا مسکراتے ہوئے کہتا ہے: جی بس اللہ کا کرم ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق: جی جی اللہ تو کرم کرتا ہے ہر کسی پر مگر آپ کا بزنس جسطرح پھیلا ہوا ہے ایم امپرسڈ۔۔۔
کبھی ہمارے مدرسے میں بھی تھوڑی نوازش کر دیں آئے گا نا کسی دن!

حناش: جی انشاءاللہ ضرور۔۔۔!

حاذق زبیر صاحب کی طرف دیکھتے ہوئے بولتا ہے: ویسے بھی میری بیگم کو بہت شوق ہے کہ مدرسہ بڑا ہو وہاں ہوسٹل بھی ہو۔۔ مگر کیا کریں زبیر انکل بجٹ ہی نہیں آج کل کوئی مدرسوں کو فنڈز ہی نہیں دیتا۔۔۔اب حناش صاحب سے رشتہ داری ہو رہی ہے یقیناً خیال کریں گے ہمارا بھی!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش آبیش کے زکر پر گھبرا کر اپنی آنکھیں جُھکا لیتا ہے کے کہیں اسکی آنکھوں کو کوئی پڑھ نہ لے ۔۔۔جبکے زبیر صاحب حاذق کی بات کا جواب دیتے ہوئے کہتے ہیں: ہاں بیٹا آبیش کو تو شروع سے ہی شوق ہے جب وہ خود مدرسے میں پڑھاتی تھی تب بھی وہ خود فنڈز جمع کرتی تھی !

حاذق: ارے ہاں میں سنا ہے آپ لوگ مدرسے میں دوبارہ شفٹ ہو رہے ہیں؟

حناش آبیش کے اور مدرسے کے زکر پر گھبرا سا جاتا ہے اس کے ہاتھوں میں پسینے آنے لگتے ہیں اس سے پہلے کے کوئی حاذق کی بات کا جواب دیتا حناش اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے واجد سے بولتا ہے: واجد میری ایک ضروری میٹنگ تھی۔۔۔آمم پلیز مائنڈ مت کرئے گا انشاءاللہ پھر ملاقات ہو گی آپ سب سے !

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق بہت خوش اخلاقی سے کھڑا ہو کر حناش سے ملتا ہے واجد بھی حناش کی کیفیت سمجھتے ہوئے اسے جانے دیتا ہے!

مریم اور واجد کی شادی کی تاریخ رکھ دی جاتی ہے سب ہی بہت خوش ہوتے ہیں واجد کی والدہ مریم کو واجد کے نام کی بہت خوبصورت سی رنگ پہنا دیتی ہیں۔۔۔مریم بھی خوش ہوتی ہے۔۔۔ آبیش مریم کو گلے لگاتے ہوئے بہت سی دعائیں دیتی ہے۔۔آبیش واپس اپنے گھر جانے لگتی ہے تو پرنسپل آبیش کو بتاتی ہیں کے وہ اس ہفتے مدرسے شفٹ ہو رہے ہیں جس پر آبہش بہت خوش ہوتی ہے اور وعدہ کرتی ہے وہ بھی شفٹینگ میں مدد کروائے گی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش حاذق کے پاس بیٹھ کر بہت جوش سے بولتی ہے: آپ کو پتا ہے حاذق آج میں بہت خوش ہوں۔۔۔ میڈم بتا رہی تھی کے ہم لوگ جلد ہی مدرسے میں شفٹ ہو جائیں گے!

حاذق: ہمم چلو یہ تو بہت اچھی بات ہے!

آبیش حاذق کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہتی ہے: میں نے میڈم سے وعدہ کیا ہے کہ میں مدد کروانگی شفٹینگ میں!

حاذق آبیش کی بات سن کر غصے سے کہتا ہے: مجھ سے پوچھے بغیر کیوں وعدے کر لیتی ہو پہلے اپنے شوہر سے پوچھتے ہیں اتنا نہیں پتا تمہیں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش ڈرتے ہوئے کہتی ہے: سوری اگر آپکو اچھا نہیں لگ رہا تو میں نہیں جاونگی!

حاذق اپنے غصے پر قابو کرتا بولتا ہے: اب یہ نہیں کہہ رہا ہوں میں۔۔۔بس مجھ سے پوچھ کر فیصلہ کیا کرو خیر چھوڑ آونگا جب بھی شفٹینگ ہو گی!

آبیش خوش ہوتے ہوئے حاذق کے گلے لگ جاتی ہے۔۔۔حاذق آبیش کو خود سے الگ کرتے ہوئے کہتا ہے: اچھا اب تم سو جاو میں زرا حساب کتاب کر لوں!

آبیش: کیسا حساب کتاب؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق ایک بیگ سے پیسوں کی گھٹی نکالتا ہے اور پیسوں کو گننے لگتا ہے آبیش حیران ہوتے ہوئے اتنے سارے پیسے دیکھتی ہے اور پھر بولتی ہے: حاحاذق ق ق۔۔۔یہ اتنے سارے پیسے کہاں سے آ گئے آپ کے پاس؟

حاذق چڑ کر بولتا ہے: چوری کر کے لایا ہوں کیا ہو گیا ہے بیگم۔۔۔مدرسے کے ہیں تمہیں کہا ہے سو جاوا گر نہیں سونا تو مجھ سے سوال مت کرو فضول کے!

آبیش: مگر یہ مدرسے کے ہیں تو آپ یہاں کیوں لائے؟

حاذق غصے سے آبیش کی طرف دیکھتے ہوئے کہتا ہے: تو کیا کوئی جرم کر دیا ہے یہاں لا کر۔ ویسے بھی ہم لوگ ہی چلا رہے ہیں مدرسہ اب پلیز آبیش میرا دماغ مت کھاو!۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش پیار سے حاذق کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولتی ہے: ارے آپ غصہ مت ہوں حاذق میں تو بس یہ کہنہ چاہ رہی تھی کے اگر اتنے پیسے ہیں تو آپ ہوسٹل کیوں نہیں بنا لیتے بچارے ضرورت مند بچے وہاں تعلیم حاصل کر لیں گے!

حاذق: ان پیسوں سے ایک کمرہ بھی نہیں بنے گا یہ پیسے اُن کاموں کے لیئے نہیں ہیں۔۔۔ارے ہاں میری آج حناش سے ملاوات ہوئی بہت بڑا بزنس مین ہے ویسا شاندار بندہ ہے۔۔۔اُسے کہا ہے میں نے فنڈز کا۔۔۔آخر واجد کا بوس ہے مدد تو کرے گا پھر دیکھیں گے ہوسٹل کا!

آبیش حناش کے زکر پر گھبرا جاتی ہے مگر فوراً ہی خود پر قابو پاتے ہوئے بولتی ہے: نہیں آپ اس شخص سے کوئی مدد نہیں لیں گے پلیز زز۔۔۔!

حاذق: کیوں نہیں لوں مدد۔۔۔ضرورت ہے ہمیں فنڈز کی!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: مگر اس کا پیسہ حلال نہیں ہوتا حاذق۔۔۔!

حاذق: تمہیں کیسے پتا حلال نہیں ہے اور ویسے بھی حلال حرام سے ہمیں کیا لینا۔۔ یہاں جو بھی لوگ صدقہ خیرات کرتے ہیں زیادہ تر وہ ہی لوگ ہوتے ہیں جو اپنی حرام کی کمائی میں سے صدقہ دے کر خود کو مطمیئن کرتے ہیں اگر ہم نے اسطرح حلال حرام کا سوچا تو چل پڑا ہمارا مدرسہ!

آبیش حیران ہو کر حاذق کی بات سنتی ہے اور پھر بولتی ہے: یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں جب یقین ہو کے پیسہ حرام کا ہے تو آپ کو وہ نہیں لینا چاہیئے یہ گناہ ہے!

حاذق دانت پیستے ہوئے کہتا ہے: اب تم سکھاو گی مجھے حرام حلال۔۔ مت بھولو کے یہ سب میں نے بھی پڑھا ہے مگر کچھ چیزوں میں لچک دینی پڑتی ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش اپنے آنسو روکتے ہوئے کہتی ہے: مجھے آپ سے ایسی بات کی امید نہیں تھی حاذق۔۔۔!

حاذق اپنے لہجے کو نرم کرتے ہوئے بولتا ہے: اوہ میری جان تھوڑی دنیاداری بھی چلانی پڑتی ہے سمجھ جاو گی تم آہستہ آہستہ چلو شاباش اب سو جاو!

آبیش اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھے لیٹ جاتی ہے اسے حاذق کی سوچ جان کر بہت دکھ ہوتا ہے وہ سونے کی کوشیش کرنے لگتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش گھر تو آجاتا ہے مگر آبیش کا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے آتا رہتا ہے وہ بہت کوشیش کرتا ہے کے آبیش کے خیال سے چُھٹکارا پا سکے مگر چاہ کر بھی ایسا نہیں کر پاتا۔وہ تھک کر وضو کرتا ہے اور قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگتا ہے۔۔۔ تھوڑی ہی دیر میں واجد دروازہ نوک کرتا ہوا اندر آتا ہے اور خاموشی سے بیٹھ کر حناش کی تلاوت سنے لگتا ہے۔۔۔حناش کی آنکھوں میں نمی ہوتی ہے۔۔

حناش تلاوت مکمل کر کے قرآن کو چومتا ہوا اپنی آنکھیں صاف کرتا ہے واجد بھی اپنی بھیگی آنکھوں کو صاف کرتے ہوئے بولتا ہے: کتنے غافل رہے ہیں سر ہم اپنے رب سے کتنے خوبصورت الفاظ ہیں اس کی کتاب کے ماشاءاللہ بہت اچھی تلاوت کی ہے آپ نے!

حناش: ہمم شکر ہے اس نے اپنا راستہ دکھا دیا ورنہ میں اس لائک کہاں تھا۔۔۔اور یہ تلاوت مدثر سکھاتا ہے چلنا تم بھی کسی دن مسجد۔۔۔مدثر کی تلاوت سننا بہت اچھی آواز ہے اسکی!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: انشاءاللہ ضرور۔۔ سر وہ مدرسہ آلموسٹ مکمل ہے میں نے پرنسپل کو کہہ دیا تھا کے وہ لوگ اگلے ہفتے شفٹ ہو جائیں!

حناش قرآن کو ریک میں رکھتے ہوئے کہتا ہے: اچھا گڈ۔۔ صحیح کیا تم نے وہ جب بھی چاہیں شفٹ ہو جائیں۔۔ ویسے اب وہ پرنسپل تمہاری ساس ہیں۔۔ کیا تاریخ طے ہوئی تمہاری شادی کی؟

واجد مسکراتے ہوئے کہتا ہے: بس سر جو اگلا جمعہ ہے اس دن نکاح ہے آپ تو چلے گئے تھے پوچھ رہی تھی میڈم آپکا!

حناش: مبارک ہو۔۔۔ بس یار تم جانتے تو ہو مجھ سے مزید بیٹھا نہیں جا رہا تھا۔۔ ہاں مگر کسی بھی قسم کی مدد چاہیئے ہو مجھے بتانا پلیز مجھے خوشی ہو گی۔۔ بلکل چھوٹے بھائی کی طرح ہو میرے لیئے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!واجد: بہت مہربانی سر بس میں چاہتا ہوں آپ بھی خوش رہیں۔۔

!حناش: میں خوش ہی ہوں الحمدللہ

واجد: آپکی آنکھوں سے اندازہ ہو جاتا ہے آپکے دکھ کا۔۔۔ سر آپ بھی شادی کر لیں اب تو مس آبیش بھی خوش ہیں اپنے گھر۔۔۔اگر آپ کہیں تو امی سے کہوں کے آپ کے لیئے۔۔

حناش واجد کی بات کاٹتے ہوئے بولتا ہے: شکریہ واجد۔۔۔مجھے شادی نہیں کرنی تم میری فکر مت کرو فل حال اپنی شادی کی تیاریاں کرو۔۔۔اوہ ہاں تم نے کچھ کیا فیکٹیرز کا؟؟امم وہ اگر کچھ ہو سکے تو کیا نام تھا اُس کا۔۔۔آں ہاں حاذق صاحب ان کے مدرسے کو کچھ پیسے دے دینا اور باقی !پرنسپل کے مدرسے میں دے دینا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد حناش کو فیکٹریز کی ڈیٹیلز دینے لگتا ہے۔۔

حاذق آبیش کو مدرسے چھوڑنے جاتا ہے تا کے آبیش کچھ سیٹینگ میں مدد کر واسکے وہ آبیش کو ڈراپ کر کے واپس آتا ہے تو سامنے ہی ایک گارڈ کھڑا ہوتا ہے وہ بھاگتا ہوا حاذق کے پاس آتا ہے اور سلام کرتا ہے۔۔ حاذق خوش اخلاقی سے جواب دیتا ہے۔۔ وہ گارڈ حاذق سے بولتا ہے: صاحب یہ مدرسہ دوبارہ سے آباد ہو گیا بہت خوشی ہو رہی ہے۔۔ زبیر صاحب نے بتایا کے آپ ان کے داماد ہیں!

حاذق: جی شکر ہے اللہ کا وہ کبھی مدرسوں کو ویران نہیں چھوڑتا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گارڈ تھوڑی کمینگی سے مسکراتے ہوئے کہتا ہے: ہاں جی اللہ تو بے نیاز ہے مگر میں حیران ہوں کے اتنا بڑا آدمی جس نے زبردستی یہ خالی کروایا اب واپس دے رہا ہے کچھ عجیب سی لگتی ہے یہ بات!

حاذق: کیا مطلب زبردستی خالی کروایا تھا۔۔۔ کس نے کروایا تھا خالی؟

گارڈ: ارے صاب آپکو نہیں پتا یہ تو ہر کسی کو پتا ہے۔۔۔ کوئی حناش شاہ تھا سنا ہے بہت بڑا بزنس مین ہے۔۔۔ اس نے کروایا تھا بلکے آپ اپنی بیوی سے پوچھنا انکو تو سب پتا ہے۔۔ وہ ان کو اپنے ساتھ لے گیا تھا نا!

حاذق غصے سے گارڈ کا گریبان پکڑتا ہوا کہتا ہے: کیا بکواس کر رہے ہو جانتے بھی ہو کیا کہہ رہے ہو!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گارڈ اپنا گربان چُھڑواتے ہوئے بولتا ہے: میں تو سب جانتا ہوں شاید آپ نہیں جانتے۔۔۔ کسی سے بھی پوچھ لیں۔۔ یہاں سب کو پتا ہے اُس آدمی نے یہ مدرسہ زبردستی خالی کروایا یہاں کی ٹیچر کو اپنے ساتھ لے گیا تھا جو وائس پرنسپل بھی تھی۔۔۔ پھر سنے میں آیا بہت دن اپنے پاس رکھا تھا انہیں۔۔ ہم سب تو خود حیران ہیں کے اب ایسا کیا سودا ہو گیا جو اس نے اپنا پلازہ رکوا کر دوبارہ مدرسہ بنوا دیا حیرت ہے آج کل تو بھئی مدرسے کے نام پر نا جانے کیا کیا ہو رہا ہے اللہ معاف کرے!

گارڈ کی بات سن کر حاذق کا دماغ گھوم جاتا ہے جب کے گارڈ اپنی بات مکمل کر کے واپس چلا جاتا ہے۔۔۔ حاذق آبیش کو کال کرتا ہے کے وہ فوراً باہر ہے آئے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش حیرانگی سے حاذق کا غصے سے بھرا چہرا دیکھتی ہے اسے سمجھ نہیں آتا کے یوں اچانک وہ اسے واپس کیوں لے آیا۔۔۔حاذق غصے میں آبیش کا بازو موڑ کر بولتا ہے: تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں کے اس مدرسے کے بدلے تم اس بزنس مین کے ساتھ بہت سے دن گزار کر آئی ہو تم لوگوں نے مجھے دھوکے میں رکھا۔۔ہنہ بولو!

تکلیف سے آبیش کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں وہ بہت مشکل سے بولتی ہے: ی یہ آآپ کک کیا کہہ رہے ہیں حاذق۔۔آآآپ ککو غلط فہمی ہوئی ہے۔۔۔ممیں آپکو سچ بتاتی ہوں!

حاذق ایک جھٹکے سے آبیش کو چھوڑتا ہے بہت مشکل سے آبیش خود کو گرنے سے بچاتی ہے۔۔۔ حاذق چِلا کر بولتا ہے: تم نے سچ بتانا ہوتا تو پہلے ہی بتا دیتی خیر۔۔۔جبھی اس حناش شاہ نے اپنے بندے سے مریم کی شادی کروا رہا ہے۔۔لیکن یاد رکھنا آبیش بی بی میں اتنا بیغیرت نہیں کے آنکھیں بند کر کے سب برداشت کروں اب تمہیں سزا ملے گی۔۔۔آج کے بعد یہاں سے قدم بھی باہر نکالا نا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا سمجھی تم!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق اپنا غصہ نکال کر باہر چلا جاتا ہے جبکے آبیش اپنے دل میں ایک بار پھر حناش کے لیئے نفرت محسوس کرتی ہے وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر شدت سے رونے لگتی ہے۔۔۔!

دن ہو نہی گزرنے لگتے ہیں۔۔۔حناش بقائدگی سے مدثر کے پاس جا کر قرآن سیکھنے لگتا ہے جبکے واجد اپنی شادی کی تیاریوں میں مصروف ہو جاتا ہے۔۔۔

حاذق آبیش سے صیح طرح بات بھی نہیں کرتا بس رات میں اپنا مطلب پورا کرنے اس کے پاس آتا ہے اور باقی دن باہر ہی گزارتا ہے۔۔۔دو تین دن سے آبیش کی تبعیت بھی گری گری سی رہنے لگتی ہے۔۔۔ابھی بھی وہ نماز ادا کر کے فارغ ہوتی ہی ہے کے اسے زور سے چکر آجاتا ہے وہ خود کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سبھالتی ہوئی بیڈ پر آ کر لیٹ جاتی ہے۔۔۔حاذق حسبِ معمول کمرے میں آتا ہے اور آبیش سے کہتا ہے: اسطرح لیٹ کر کسے یاد کر رہی ہو اُٹھو اور مجھے کھانا دو!

آبیش بہت مشکل سے بیٹھتے ہوئے بولتی ہے: مجھے چکر آ رہے ہیں حاذق مجھ سے کھڑا نہیں ہوا جا رہا!

حاذق غصے سے آبیش کا بازو پکڑتے ہوئے کہتا ہے: یہ ڈرامے کسی اور کے سامنے کرنا اب میں تمہارے دھوکے میں نہیں آونگا اُٹھو اور کھانا دو مجھے!

آبیش اپنا بازو چھوڑواتے ہوئے کہتی ہے: خدا کا خوف کریں حاذق کتنی بار کہا ہے کے میں نے کچھ نہیں کیا اُس انسان نے مجھے ہاتھ تک نہیں لگایا پھر آپ کیوں اس ایک بات کے پیچھے پڑھ گئے ہیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق طنزیہ بولتا ہے: اچھا۔۔۔تو تم ایک ہفتہ اس کے گھر رہ کر اسے قرآن سکھا رہی تھی کیا۔۔۔میں نہیں جانتا کے حناش کس قسم کا انسان ہے۔۔۔کونسا گناہ ہے جو اس نے نہیں کیا۔۔ کیسے مان لوں میں کے اس نے تمہیں ہاتھ بھی نہیں لگایا ہو گا۔۔۔بس کر دو اتنا عقل سے فارغ نہیں ہوں میں۔۔۔اور اگر اتنی ہی سچی ہوتی نا تم تو مجھے یہ بات شادی سے پہلے ہی بتا دیتی مجھے کسی اور سے پتہ نہ لگتی!

آبیش: ہاں مانتی ہوں یہ غلطی ہے میری میں اس کے لیئے آپ سے معافی بھی مانگتی ہوں لیکن میرے کردار پر شک نہ کریں آپ کو اتنا تو اعتبار ہونا چاہیئے میں ایسی نہیں ہوں!

حاذق: اعتبار تو اب مجھے تم پر نہیں رہا آبیش بی بی مگر جو دھوکا تم نے مجھے دیا ہے اس کا بدلہ تو میں لونگا اب اُٹھو یہاں سے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق آبیش کا ہاتھ پکڑ کر زبردستی اُٹھاتا ہے آبیش جیسے ہی کھڑی ہوتی ہے اسے چکر آجاتا ہے اور وہ حاذق کے بازوں میں جھول جاتی ہے۔

آبیش ایک بار پھر اُسی ہوسپٹل میں ہوتی جہاں کبھی حناش اُسے لے کر آیا تھا۔۔۔حاذق فون کر کے اپنی بہن کو بلا لیتا ہے۔۔۔لیڈی ڈاکٹر آبیش کے روم سے باہر آتی ہیں اور حاذق سے بولتی ہیں:

ایکسکیوزمی۔۔۔کیا آپ ان کے ہسبنڈ ہیں؟

حاذق:جی کیا ہوا ڈاکٹر سب خیریت ہے نا؟

ڈاکٹر: خیریت تو اتنی نہیں ہے۔۔کیا آپکو پتا ہے آپکی وائف ماں بننے والی ہیں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق حیران ہوتے ہوئے بولتا ہے: نہیں مجھے بلکل نہیں پتا تھا کیا واقعی وہ۔۔۔وہ ٹھیک تو ہے نا؟

ڈاکٹر: فل حال تو ٹھیک ہیں مگر ایسا لگتا ہے اُنہیں کوئی پریشانی ہے۔۔۔آپ ان کا خیال رکھیں اُن کو ذہنی دباو سے دور رکھیں۔۔ تھوڑی دیر میں وہ ہوش میں آجائیں گی آپ پلیز یہ کچھ میڈیسن ہیں باہر سے لے آئیں !

حاذق کے ملے جلے جزبات ہوتے ہیں وہ خوش بھی ہوتا ہے مگر پریشان بھی اسے سمجھ نہیں آتی کے وہ ٹھیک سے خوش کیوں نہیں ہو پا رہا۔۔۔شاید جسے شک کی بیماری ہو جائے تو وہ انسان نہ تو خود خوش رہتا ہے نہ ہی دوسروں کو رہنے دیتا ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق باہر آکر میڈیسن خریدتا ہے۔۔۔سامنے بنی مسجد سے حناش اپنے کٓف فولڈ کرتے ہوئے باہر آتا ہے اور حاذق کو دیکھتا ہے اُسے ایک لمحہ لگتا ہے حاذق کو پہچاننے میں۔۔وہ تیزی سے حاذق کے پاس آتا ہے۔۔۔۔حاذق حناش کو اپنے سامنے دیکھ کر حیران ہوتا ہے اور ایک بار پھر اس کے دل میں شک جاگتا ہے۔۔۔حناش اپنا ہاتھ آگے کرتا ہوا سلام کرتا ہے مگر حاذق اس کے ہاتھ کو اگنور کرتے ہوئے کہتا ہے: ہنہ تو دل سے دل کو راہ ہوتی ہے۔۔۔وہ ہو سپٹل میں ہے تو تمہیں خبر ہو بھی گئی!

حناش کو کچھ سمجھ نہیں آتی وہ اپنا ہاتھ پیچھے کرتے ہوئے کہتا ہے: کیا مطلب کون ہو سپٹل میں ہے؟

حاذق طنزیہ لہجے میں بولتا ہے: وہی جس کو ایک ہفتہ تم نے اپنے پاس رکھا تھا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

غصے سے حناش کے ماتھے پر بل پڑ جاتے ہیں وہ خود پر کنٹرول کرتے ہوئے بولتا ہے: تم کیا بول رہے کھل کر بولو حاذق آخر ہوا کیا ہے؟

حاذق: ہنہ زیادہ معصوم بننے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔مجھے سب پتا چل گیا ہے تم نے آبیش کو زبردستی اپنے ساتھ رکھا۔۔حیرت مجھے آبیش پر ہو رہی ہے لگتا ہے تمہیں دیکھ کر اسکی بھی نیت۔۔

حناش حاذق کی بات ختم ہونے سے پہلے ہی اُسکا گریبان پکڑ کر غصے میں بولتا ہے: شٹ اپ۔۔۔کوئی بھی گھٹیا بات منہ سے نکالی نا تو۔۔۔ایسا کچھ نہیں ہے آبیش کی پاک دامنی کی میں گواہی دیتا ہوں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق اپنا گریبان چھڑواتے ہوئے بولتا ہے: بس کرو حناش صاحب سب جانتا ہوں آپ کے بارے میں کتنی ہی عورتوں کے ساتھ تمہارے تعلق رہے ہیں تو کیسے مان لوں کے آبیش کو ایک ہفتہ اپنے ساتھ رکھ کر تم نے اُسے بنا ہاتھ لگائے ہی چھوڑ دیا ہو گا۔۔۔اتنا بیوقوف نہیں ہوں سمجھے!

حناش گہرا سانس لے کر خود کو نورمل کرتے ہوئے بولتا ہے: پلیز حاذق مجھے جو کہنا ہے کہہ دو میں مانتا ہوں میں بہت گھٹیا ہوں مگر اُس کے لیئے یہ مت کہو وہ بلکل بے قصور ہے تم جو چاہے قسم اُٹھوالو میں نے اُسے ہاتھ تک نہیں لگایا!

حاذق حناش کے پاس آتے ہوئے بولتا ہے: ہنہ قسم تو جھوٹے لوگ کھاتے ہیں۔۔۔جبھی میں کہوں اتنی مہربانی کیوں کر رہے ہو تم مدرسے پر۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش کے کچھ بولنے سے پہلے ہی حاذق وہاں سے چلا جاتا ہے۔۔جبکے حناش وہی بیٹھ کر اپنا سر ہاتھوں میں تھام لیتا ہے۔۔

حناش واجد کو کال کر کے سب کچھ بتاتا ہے اور کہتا ہے کے پرنسپل کو لے کر ہوسپٹل میں آجائے۔ ۔۔واجد سب کام چھوڑ کر مدرسے سے پرنسپل اور مریم کو لے کر ہوسپٹل آجاتا ہے حناش ابھی بھی وہیں بیٹھا ہوتا ہے اس کی ہمت ہی نہیں ہوتی کے وہ اپنی جگہ سے ہل سکے۔۔۔واجد حناش کے پاس بیٹھ کر بولتا ہے: سر یہ سب کیسے ہو گیا حاذق کو یہ سب کیسے پتا چلا اور مجھے یہ سمجھ نہیں آرہی کہ میڈم نے یہ سب پہلے کیوں نہیں بتایا حاذق کو۔۔!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش پریشانی سے اپنے ہاتھ مسلتے ہوئے بولتا ہے: یہ تو میں نہیں جانتا واجد۔۔۔ تم جا و حاذق کو سمجھاو۔۔اُسے کہو جو سزا دینی ہے مجھے دے وہ تو معصوم ہے۔۔۔اُن کی سوچ تک پاک ہے۔۔ میں اُنہیں تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا واجد۔۔۔۔ایک بار پھر میں نے اسے تکلیف دی۔۔۔بہت گلٹ فیل کر رہا ہوں میں۔۔۔۔!

واجد حناش کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتا ہے: سب ٹھیک ہو جائے گا آپ فکر نا کریں ویسے بھی مس آبیش پریگنینٹ ہیں۔۔!

حناش چونک کر واجد کو دیکھتا ہے اور پھر مسکرا کر کہتا ہے: کیا۔۔۔واقی۔۔اوہ مبارک ہو اُنہیں ماشاءاللہ۔۔۔امم آبیش ٹھیک تو ہے نا؟

واجد: جی سر شی از فائن اب تو ہوش بھی آ گیا ہے انشاءاللہ جلد ڈسچارج ہو جائیں گی یہاں سے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش کھوئے ہوئے لہجے میں کہتا ہے: وہ ماں بننے والی ہے واجد کتنا خوش نصیب ہے حاذق۔۔ مگر وہ قدر نہیں کر رہا۔۔

! واجد: انشاءاللہ سر۔۔ حاذق کو بھی اپنی غلطی کا احساس ہو جائے گا

حاذق آبیش کی حالت کا لحاظ کرتے ہوئے اسے کچھ نہیں کہتا اور گھر لے آتا ہے۔۔ سب ہی اس بات سے خوش ہوتے ہیں کے اب جلد ہی ننا مہمان اس دنیا میں آنے والا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق پرنسپل اور اپنی بہن کو الگ روم میں بولاتا ہے جبکے مریم آبیش کے ساتھ بیٹھی اسے تصلی دے رہی ہوتی ہے۔۔۔

حاذق غصے سے پرنسپل کو بولتا ہے: مجھے سچ سچ بتائیں پرنسپل صاحبہ کے حناش اور آبیش کا آپس میں کیا تعلق ہے حناش نے آبیش کو اتنے دن اپنے پاس کیوں رکھا تھا اور اب وہ اتنی خاموشی سے مدرسہ واپس کیوں کر رہا ہے؟

پرنسپل حاذق کا سوال سن کر گھبرا جاتی ہیں پھر خود کو سنبھالتے ہوئے بولتی ہیں: حاذق بیٹا آپکو غلط فہمی ہو رہی ہے۔۔ یہ سچ ہے کے حناش نے مدرسہ خالی کروانے کی خاطر غصے میں آبیش کو ساتھ لے گیا تھا مگر بخدا اس نے آبیش کے ساتھ ایسا کچھ غلط نہیں کیا اور میری بچی آبیش تو بہت معصوم ہے یقین کرو بیٹا تم آبیش کے لیئے غلط مت سوچو!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق بتمیزی سے جواب دیتا ہے: بہت خوب میڈم ایک ایسا انسان جو اپنے گھر میں رنگین محفلیں سجھاتا ہے جس انسان کی راتیں نشے میں گزرتی ہوں اس نے آبیش بی بی کو ایسے ہی جانے دیا واہ کیا کہنے ہیں آپ لوگوں کے۔۔!

پرنسپل: چاہے حناش جتنا مرضی گناہ گار انسان ہو حاذق بیٹا مگر بچانے والی زات تو اللہ کی ہے۔۔اللہ نے حفاظت کی آبیش کی خدا کے لیئے اتنا الٹا سیدھا مت سوچو۔۔آبیش ماں بننے والی ہے اسی بات کا لحاظ کر لو!

حاذق غصے سے کھڑا ہوتے ہوئے بولتا ہے: اسی بات کا لحاظ کر رہا ہوں ورنہ۔۔۔آپ لوگوں نے مجھ سے جھوٹ کیوں بولا کیوں نہیں بتائی مجھے یہ بات شادی سے پہلے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل: ہم نے سوچا جب اللہ نے اس بات پر پردہ رکھا ہے تو ہم کون ہوتے ہیں اشتہار لگانے والے۔۔۔ مگر یہ بھول گئی تھی کے یہ دنیا والے کسی کو سکون سے نہیں رہنے دیتے!

حاذق: کوئی بلاوجہ ہی الزام نہیں لگاتا ہے میڈم۔۔ دھواں وہیں سے اُٹھتا ہے جہاں چینگاری لگی ہوتی ہے۔۔ خیر اب آبیش مدرسے نہیں آئے گی آپ لوگوں کو ملنا ہو تو یہاں آکر مل لیں آبیش اب گھر سے باہر نہیں نکلے گی!

حاذق اپنی بات ختم کر کے باہر نکل جاتا ہے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش بہت ہی ٹوٹے دل کے ساتھ مسجد میں آتا ہے نفل ادا کرتا ہے اور پھر روتے ہوئے آبیش کے لیئے دعا مانگنے لگتا ہے۔۔ مدثر حناش کو پریشان دیکھ کر اس کے پاس آکر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔ جب حناش دعا ختم کرتا ہے تو مدثر حناش کی طرف دیکھتے ہوئے بولتا ہے: کیا بات ہے حناش اتنا پریشان کیوں ہو؟

حناش اپنے آنسو پیتے ہوئے کہتا ہے: اللہ میرے امتحان کو ختم نہیں کر رہا مدثر وہ مجھے اور مشکل میں ڈال رہا ہے۔۔۔ کیوں تکلیف دے رہا ہے وہ مجھے اب اس میں کیا حکمت ہے اُسکی!

مدثر: اللہ کی حکمت تو ہمیں امتحان ختم ہو جانے کے بعد پتا لگتی ہے۔۔۔ تمہیں پتا ہے حناش اصل امتحان یہ مشکلیں نہیں ہوتی بلکے ان مشکلوں میں صبر اور شکر کرنا امتحان ہے۔۔ حناش یہ وقت تو گزر ہی جائے گا مگر دیکھا یہ جائے گا کے اُس مشکل میں ہم نے شکوے کیئے ہیں یا شکر۔۔۔ برا وقت تو ہر کوئی کاٹ ہی لیتا ہے میرے دوست مگر جو شکر اور صبر کر کے کاٹتا ہے کامیاب وہی ہوتا ہے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش گہرا سانس لے کر بولتا ہے: اتنا علیٰ ظرف کون ہوتا ہے مدثر جو زخم بھی کھائے اور دینے والے کا شکر ادا بھی کرے ایسا کون کر سکتا ہے!

مدثر: اللہ کے نیک بندے ایسا ہی کرتے ہیں۔۔ جو مومن ہوتا ہے اسکی یہ ہی پہچان ہوتی ہے کے وہ ہر حال میں شکر ادا کرتا ہے۔۔ کیونکے اسے مکمل ایمان ہوتا ہے اللہ پر اب تم پر ہے اس وقت کو شکوے شکایتوں میں گزارو دو یا پھر صبر اور شکر کر کے مومن بن جاو اور اللہ کے نزدیک ہو جاو!

حناش: تم ٹھیک کہتے ہو ہم انسان ایک پل لگاتے ہیں شکوہ کرنے میں یہ سوچے سمجھے بغیر کے وہ یہ دکھ زخم بھی ہمیں اس لیئے دے رہا ہے تا کے کسی بڑی بیماری سے بچا سکے۔۔۔ میں بہت پاگل ہوں اگر تم نہ ہوتے تو پتا نہیں میں تو اللہ سے دشمنی پال لیتا تم مجھے ہمیشہ بھٹکنے سے بچا لیتے ہو!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر: میں نہیں اللہ بچاتا ہے ورنہ یہ ہی سب باتیں میں اپنے ہر درس میں لوگوں کو بتاتا ہوں مگر مانتے وہی ہیں جنہیں اللہ ہدایت دیتا ہے!

حناش: بیشک میں تو ساری زندگی بھی اس بات کا شکر کروں کے اس نے مجھے اِس لائک سمجھا تو بھی شکر ادا نہیں کر پاوں گا۔۔۔!

حناش یہ بولتے ہی سجدہِ چکر میں جُھک جاتا ہے۔۔!

ندامت کے چراغوں سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
اندھیری رات کے آنسو خدا سے بات کرتے ہیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دن یونہی گزرتے رہتے ہیں آبیش حاذق کو اپنی پاکیزگی کا یقین دلا دلا کر تھک جاتی ہے اور اب وہ اپنا فیصلہ خدا پر چھوڑ دیتی ہے۔۔۔حاذق نہ تو آبیش سے ٹھیک طرح بات کرتا ہے اور نہ ہی اس کا خیال کرتا ہے وہ صرف اپنے بچے کے لیئے آبیش کو برداشت کر رہا ہوتا ہے مگر آبیش پہلے ہی کی طرح حاذق کا خیال کرتی ہے اس کا ہر کام کرتی ہے۔۔۔وہ دن بھی آجاتا ہے جب مریم کی شادی ہوتی ہے آبیش حاذق کے پاس بیٹھ کر بہت پیار سے بولتی ہے: حاذق آج مریم کی شادی ہے!

حاذق مصروف سے انداز میں بولتا ہے: تو میں کیا کروں؟

آبیش: ہمیں جانا چاہیئے مریم بار بار بلا رہی ہے وہ لوگ ہمارا انتظار کر رہے ہیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق اپنا ریجسٹر بند کرتے ہوئے بولتا ہے: سیھا سیدھا کیوں نہیں کہتی کے حناش سے ملاقات کرنے کا دل کر رہا ہے!

حاذق کی بات سن کر آبیش کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں اور وہ روتے ہوئے بولتی ہے: ایسا بُہتان مت لگائیں حاذق۔۔۔ میں نے کبھی اس شخص کے لیئے سوچا بھی نہیں ہے۔۔ میں صرف آپ سے محبت کرتی ہوں حاذق آپ میرے لیئے سب کچھ ہیں اگر آپ نہیں چاہتے تو میں نہیں جاونگی مریم کی شادی میں مگر پلیز میرے لیئے اپنا دل صاف کر لیں دیکھیں ہماری زندگی میں اب ہماری اولاد آنے والی ہی اسی کی خاطر یہ سب بھول جائیں!

حاذق غصے سے آبیش کی طرف دیکھتے ہوئے بولتا ہے: اُسی کے لیئے ہی برداشت کر رہا ہوں یہ سب ورنہ تو کب کا۔۔۔۔۔ خیر مریم کو بتادو کے تم اسکی شادی میں نہیں جاو گی او کے اب مجھے کام کرنے دو تم جاو یہاں سے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش خاموشی سے وہاں سے اُٹھ جاتی ہے۔

واجد اور مریم کی شادی سادگی سے ہو جاتی ہے مریم سر پر گھونگٹ ڈالے واجد کا انتظار کر رہی ہوتی ہے واجد خاموشی سے مریم کے پاس آ کر بیٹھتا ہے آج پہلی بار وہ مریم کا چہرہ دیکھنے والا ہے وہ بہت احتیاط سے مریم کا گھونگٹ اُلٹتا ہے جبکے مریم آنکھیں جُھکائے بیٹھی ہوتی ہے واجد کو اس کی لمبی پلکیں کانپتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔۔واجد مریم کو دیکھ کر بے اختیار ہی ماشاءاللہ بولتا ہے۔۔مریم شرما کر اپنی آنکھیں بند کر لیتی ہے واجد تھوڑی دیر مریم کے چہرے کو اپنی آنکھوں میں اتارتا ہے اور پھر اسکا ہاتھ تھام کر ایک خوبصورت سی رنگ پہنا دیتا ہے۔۔۔مریم کی آنکھیں ابھی تک بند ہوتی ہیں۔۔واجد مریم کی بند آنکھوں کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے: بیگم صاحبہ اپنی ان خوبصورت آنکھوں کو تھوڑی زحمت دیں اور کھول کر اپنی منہ دیکھائی دیکھ لیں پسند آئی ہے یا نہیں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم آہستہ سے آنکھیں کھول کر اپنی انگلی میں موجود رنگ کو دیکھتی ہے اور بولتی ہے: بہت پسند آئی ہے شکریہ!

واجد مریم کا ہاتھ پکڑ کر جھک کر کہتا ہے: اور یہ منہ دکھائی دینے والا بھی پسند آیا ہے یا۔۔۔

مریم شرارتً بولتی ہے: اسکو تو میں نے ابھی دیکھا ہی نہیں تو کیسے بتاوں!

واجد ایک ہاتھ اپنے دل پر رکھتے ہوئے بولتا ہے: یہ تو ظلم ہے ایک نظر دیکھ لو کب سے منتظر ہوں آپکی ایک نظر کا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم شرماتے ہوئے اپنی آنکھیں اوپر کرتی ہے تو واجد بہت ہی پیار سے مریم کو دیکھ رہا ہوتا ہے مریم گھبرا کر فوراً ہی اپنی آنکھیں نیچے کر لیتی ہے۔۔واجد مسکراتے ہوئے کہتا ہے: یہ کیا آپ اتنا شرماتی ہیں مجھے لگا تھا بس غصہ ہی کرنا آتا ہے تمہیں۔۔۔خیر بہت خوبصورت ہو اکثر سوچتا تھا کے تم کیسی ہو گی مگر کبھی اندازہ ہی نہیں لگا پایا۔۔۔بہت لکی فیل کر رہا ہوں خود کو بہت شکریہ مریم مجھے قبول کرنے کے لیئے!

مریم آہستہ آواز میں بولتی ہے: واجد شکریہ آپ نے مجھے اپنی عزت بنایا ہے مگر آپکو مجھے عزت دینی بھی ہو گی!

واجد مریم کا ہاتھ پکڑ کر اپنے سینے پر رکھتے ہوئے بولتا ہے: عزت محبت اعتبار بھروسہ یہ سب میں تمہارے نام کر چکا ہوں۔۔۔مریم میں پوری کوشیش کرونگا کے تمہیں میری زات کی وجہ سے کوئی دکھ نہ پہنچے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم واجد کو دیکھتے ہوئے بولتی ہے: عورت کے لیئے سب سے زیادہ ضروری عزت ہوتی ہے واجد۔۔۔!

واجد: جانتا ہوں مریم سچ کہوں تو محبت سے زیادہ تمہاری عزت کرتا ہوں اور یقین دلاتا ہوں کے اس عزت میں کبھی کمی نہیں آئے گی!

مریم اداسی سے بولتی ہے: ہمم مجھے آپ پر یقین ہے مگر رحاذق بھائی اسطرح کریں گے سوچا نہیں تھا آبیش باجی کو شادی پر بھی آنے نہیں دیا پتا نہیں وہ کیسی ہو نگی!

واجد مریم کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتا ہے اور بولتا ہے: پریشان مت ہو کل چلیں گے اُن کے گھر جتنی دیر چاہے تم مل لینا مس آبیش سے ہمم؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم: تھینکس۔۔۔ویسے حناش بھائی بھی شادی میں نہیں آئے ہماری جبکے ساری تیاری تو انہوں نے ہی کی ہے!

واجد: حناش سر کو بہت کہا میں نے مگر وہ مس آبیش کی وجہ سے نہیں آئے۔۔مریم وہ مس آبیش سے سچی اور پاک محبت کرتے ہیں انہیں دیکھ کر میں حیران ہوتا ہوں وہ کیا سے کیا ہو گئے ہیں!

مریم بھی ہاں میں سر ہلاتی ہوئی بولتی ہے: واقعی حناش بھائی بلکل بدل گئے ہیں۔۔ہم نے سوچا بھی نہیں تھا مگر جس دن انہیں ہوسپٹل کی مسجد میں دیکھا تو حیران رہ گئی میں۔۔اتنے سادا اور معصوم لگے وہ مجھے۔۔۔پتہ نہیں شاید حناش بھائی کے دل توڑنے کی ہی سزا مل رہی ہے آبیش باجی کو!

واجد: نہیں مریم وہ تو ہر وقت دعا کرتے ہیں مس آبیش کی خوشی کے لیئے۔۔۔بس یہ اللہ کا کوئی امتحان ہے اللہ اس مشکل وقت سے نکالے انہیں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم: آمین اِس حالت میں حاذق بھائی اتنی ٹینشن دیتے ہیں۔۔مجھے ہر وقت فکر لگی رہتی ہے انکی !

واجد مریم کے ہاتھوں کو اپنے ہونٹوں سے چھوتے ہوئے کہتا ہے: توڑی سی فکر میری بھی کر لیں تا کے ہم بھی آپکو وہ خوش خبری دے سکیں !

مریم واجد کی بات کا مفہوم سمجھ کر شرماتے ہوئے اپنا سر جھکا لیتی ہے جبکے واجد مسکراتا ہوا مریم کے جھمکے اتارنے لگتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دن تیزی سے گزرنے لگتے ہیں حناش اپنا بنگلہ بیچ کر ایک چھوٹا مگر خوبصورت گھر لے لیتا ہے اپنی ساری گاڑیاں سیل کر دیتا ہے صرف ضرورت کی ایک گاڑی اپنے پاس رکھتا ہے گھر کے ملازموں کو اپنی فیکٹری اور ہوٹل میں جوب دے دیتا ہے۔۔۔کچھ ملازم اس کا ساتھ دیتے ہوئے جوب کر لیتے ہیں مگر زیادہ تر تنخواہ کم ہونے کی وجہ سے حناش کا ساتھ چھوڑ دیتے ہیں۔۔۔واجدا بھی بھی حناش کے ساتھ ہوتا ہے۔۔۔حناش دن رات ایک کر کے قرآن پاک کا ناظرہ ختم کر لیتا ہے اور ساتھ ہی قرآن کو حفظ کرنے لگتا ہے۔۔۔ساتھ ساتھ اپنی فیکٹری میں بھی چکر لگاتا رہتا ہے۔۔۔ وہ خود کو اتنا مصروف کر لیتا ہے کے آبیش کی یاد بھی نہ آئے اُسے مگر اس کے باوجود روز آبیش کی یاد اُسی طرح تازہ ہو کر سامنے آجاتی اور وہ اپنی اس بے بسی پر دکھ سے مسکرا دیتا ہے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم اور واجد حناش سے ملنے آتے ہیں حناش اُن دونوں کا بہت اچھے سے ویلکم کرتا ہے تینوں آپس میں باتیں کرنے لگتے ہیں واجد چائے کا گھونٹ بھرنے کے بعد بولتا ہے: حناش سر اب تو آپ کو شادی کر لینی چاہیئے اب تو آپ نے اپنی محنت کی کمائی کا گھر بھی بنا لیا ہے!

حناش واجد کی بات پر صرف مسکرا دیتا ہے مریم بھی واجد کا ساتھ دیتے ہوئے کہتی ہے: جی حناش بھائی واجد ٹھیک کہہ رہے ہیں۔۔۔ میں دیکھوں آپ کے لیئے کوئی اچھی سی لڑکی؟

حناش نہیں میں سر ہلاتا ہوا بولتا ہے: نہیں تم لوگ میرے لیئے پریشان نہ ہو۔۔۔ میں ایسے ہی ٹھیک ہوں!

واجد حناش کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے: ایسا مت کہیں سر ہر انسان کو ایک اچھے ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے آپ کب تک اسطرح تنہا رہیں گے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: ہنہ تنہا کہاں ہوں میں۔۔۔ چھوڑو اس بات کو۔۔ مریم یہ بتاو مدرسہ کیسا چل رہا ہے؟

مریم: ہمم الحمدللہ بہت اچھا چل رہا ہے میں نے بھی عالیما کے کورس میں ایڈمیشن لے لیا ہے۔۔ مگر آبیش باجی کو بہت مس کرتی ہوں وہ اتنا اچھا پڑھاتی تھیں کے ہر چیز یاد رہ جاتی تھی!

مریم کے منہ سے غلطی سے آبیش کا نام نکل جاتا ہے جسے سن کر حناش سر جھکا لیتا ہے اور پھر خود کو نورمل کرتے ہوئے بولتا ہے: ہمم واقعی کچھ استاد ایسے ہوتے ہیں جن کی کوئی جگہ نہیں لے سکتا۔۔ امم وہ کیوں نہیں پڑھاتیں اب؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم دکھ سے بولتی ہے: حاذق بھائی انہیں کہیں نکلنے ہی نہیں دیتے بس کبھی کبھی میں اور میڈم ان سے ملنے چلے جاتے ہیں۔۔۔اتنی بدل گئی ہیں وہ بات بھی نہیں کرتی ہم سے زیادہ۔۔حناش بھائی کیا اُنہیں آپکا دل توڑنے کی سزا مل رہی ہے؟

حناش دکھ سے بولتا ہے: نہیں مریم میں تو ہر پل ان کے لیئے دعا کرتا ہوں۔۔انہوں نے تو دل توڑا نہیں ہے بلکے میرے دل کو زندہ کیا ہے۔۔۔ناجانے کیوں میں چاہ کر بھی ان کے لیئے کچھ نہیں کر سکتا۔۔۔میں تو خود ایک سزا کاٹ رہا ہوں۔۔!

مریم: اسی لیئے کہہ رہی ہوں آپ شادی کر لیں کیا پتہ آپکی شادی کر لینے سے آپ دونوں کا مسئلہ حل ہو جائے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش گہرا سانس لے کر بولتا ہے: نہیں شادی نہیں کر سکتا میں۔۔۔دل میں کوئی اور زندگی میں کوئی اور۔۔یہ منافقت مجھ سے نہیں ہو پائے گی !

واجد حناش کی بات کاٹتے ہوئے بولتا ہے: ایسا نہیں ہوتا سر نکاح میں بہت طاقت ہوتی ہے اور ویسے بھی نکاح سنت ہے۔۔۔اللہ آپ کے دل کو بدل دے گا اس کہ رضا کے لیئے شادی کریں وہ محبت بھی پیدا کر دے گا !

حناش: ابھی تو فل حال ایک ہی محبت کی سزا کاٹ رہا ہوں جس دن وہ یہ سزا ختم کرے گا پھر کر لوں گا شادی۔۔۔ !

تھوڑی دیر خاموشی ہو جاتی ہے۔۔۔ تھوڑی دیر بعد حناش بولتا ہے: امم وہ آب آبیش کی تبیعت کیسی ہے اب ب ب؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم: ہمم ویسے تو ٹھیک ہیں اللہ کا شکر بس خاموش رہتی ہیں۔۔۔بس اللہ جلدی سے یہ وقت نکال دے جب بے بی ہو گیا نا تو وہ سب بھول جائیں گی انشاءاللہ!

حناش: ہمم انشاءاللہ!

واجد ٹوپک چینج کرنے کے لیئے مریم کو چھیڑتا ہوا بولتا ہے: اچھا تو بے بی ہو جانے کے بعد انسان سب بھول جاتا ہے!

مریم چہک کر بولتی ہے: ہاں تو اور کیا پھر ہر وقت بے بی کے پاس رہنا پڑتا ہے!

واجد: ہمم پھر تو میں جلس ہو گا اپنے بچے سے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم واجد کو آنکھیں دکھاتی ہے اور تینوں مسکرا دیتے ہیں۔

حاذق خود تو آبیش خیال نہیں رکھتا تھا مگر گھر کے کاموں کے لیئے ایک ماسی لگوادی تھی۔وہ نا صرف گھر کا کام کرتی بلکے آبیش کا بھی خیال رکھتی ہے۔۔۔

آج بھی وہ آبیش کا سر دبا رہی ہوتی ہے اور ساتھ ساتھ باتیں بھی کر رہی ہوتی ہے۔۔آبیش ہمیشہ کی طرح خاموشی سے سن رہی ہوتی ہے۔۔ایک دم وہ ہاتھ روک کر آبیش سے بولتی ہے:بی بی آپ تو مجھے حاذق صاب سے بہت مختلف لگتی ہیں۔۔یوں تو حاذق صاب بھی نمازی پرہیز گار ہیں مگر مدرسے کا فائدہ بہت اُٹھاتے ہیں۔۔یہ بھی تو گناہ ہے نا؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش چونکتے ہوئے پوچھتی ہے: کیا مطلب مجھے آپ کی بات سمجھ نہیں آئی؟

ملازمہ: ارے آپ کو نہیں پتا حاذق صاب جس مدرسے میں پڑھاتے ہیں وہاں جو فنڈز جمع ہوتے ہیں وہ یہ سب استاد آپس میں بانٹ لیتے ہیں اور مدرسے پر لگانے کے بجائے اپنے پر لگاتے ہیں۔۔۔ صرف یہ ہی نہیں بچوں سے فیس بھی لیتے ہیں جبکے یہ حکومت کی طرف سے بنایا گیا ہے مفت تعلیم کے لیئے۔۔ابھی پچھلے ہفتے کچھ بچوں نے ان کا یہ پول کھول دیا تو مدرسے کا جو سب سے بڑا استاد ہے نا اس نے بچوں کو بہت مارا اور ڈرایا بھی۔۔بچاروں کے ہاتھ پاوں بھی توڑ دیئے۔۔یہ بات تو آج کل ٹی وی پہ بھی چل رہی ہے۔۔ارے آپ کے گھر تو ٹی وی ہی نہیں ہے اسی لیئے شاید آپ کو نہیں پتا ورنہ آپ صاب کو سمجھاتی کے ان لوگوں کا ساتھ نہ دیں!

آبیش بہت حیران ہو کر یہ سب سنتی ہے۔۔۔اور بولتی ہے: نہیں ماسی آپکو کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی حاذق ایسے نہیں ہیں وہ کسی کا حق نہیں مارتے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ملازمہ: بٹیہ میں نے یہ کب کہا کے حق مارا ہے مگر وہ حق مارنے والوں کے خلاف کچھ بولتے نہیں ہیں باقی تو اللہ جانتا ہے کے وہ اس سب میں شامل ہیں یا نہیں!

آبیش: نہیں ماسی حاذق ایسے نہیں ہیں وہ بہت نیک ہیں میں نہیں مان سکتی!

ملازمہ: ارے آپ کیوں پریشان ہو رہی ہو آج کل تو یہ ہی سب ہو رہا ہے ہر کسی کو پیسوں کی لالچ ہوتی ہے مگر کیا کریں یہ استاد بھی۔۔۔ تنخواہ ہی اتنی کم ہوتی ہے پھر مجبوری میں کرنا پڑتا ہے۔۔۔ خیر بٹیہ میں چلتی ہوں گھر تم دروازہ بند کر لو۔۔۔!

ملازمہ تو چلی جاتی ہے مگر آبیش اپنی جگہ سے ہل نہیں پاتی۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق گھر آتا ہے تو دروازہ کھولا ہوتا ہے وہ حیران ہو کر اندر آتا ہے تو آبیش اپنا سر پکڑے بیٹی ہوتی ہے وہ غصے میں بولتا ہے: یہ دروازہ کیوں کھولا ہوا تھا کون آیا تھا؟؟

!آبیش گم سم لہجے میں بولتی ہے: ماسی گئی تھی مجھ میں ہمت نہیں تھی کے میں دروازہ بند کرتی

حاذق: ایک دروازہ بند کرنے کی ہمت نہیں تھی تم میں۔۔ کیا تم پہلی عورت ہو جو ماں بن رہی ہے۔۔۔ یہ فضول کے ڈرامے بند کرو اور اُٹھو مجھے کھانا دو!

! آبیش: مجھ سے نہیں اُٹھا جا رہا خود کھا لیں

حاذق: شرم نہیں آتی تمہیں۔۔ شوہر کا حکم ماننے سے انکار کر رہی ویسے بہت نیک بنتی ہو یہ نہیں پتا کے شوہر کی بات نہ ماننا کتنا بڑا گناہ ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش کا صبر جواب دے جاتا ہے اور وہ چلا کر بولتی ہے: اور جو آپ گناہ کرتے ہیں ان کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے۔۔۔ مدرسے کے فنڈز اپنی ذاتیات کے لیئے استعمال کرتے ہیں بچوں پر ظلم کرتے ہیں یہ سب گناہ نہیں ہے کیا؟

حاذق پہلے تو گھبرا جاتا ہے مگر وہ فوراً ہی خود کو سنبھالتے ہوئے غصے میں کہتا ہے: پاگل ہو گئی ہو مجھ پر الزام لگا رہی ہو۔۔اب ایک لفظ بھی بولا نہ آبیش بی بی تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا!

آبیش روتے ہوئے کہتی ہے: میں نے ہمیشہ دعا کی کے مجھے ایسا انسان ملے جو حلال کمائے ہر گناہ سے دور رہے۔۔ ہم مل کر دینی تعلیم عام کریں۔۔۔ آپ کا ساتھ ملا تو لگا دعا پوری ہو گئی مگر رہم نادان انسان خود ہی جو جیسا دکھتا ہے اُسے ویسا سمجھ لیتے ہیں۔۔۔ میرے ساتھ ہی کیوں ہو رہا ہے ایسا۔۔۔ تھک گئی ہوں میں اب۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق طنزیہ مسکراتا ہوا آبیش کے پاس آتا ہے اور اسکا چہرہ اوپر کرتے ہوئے بولتا ہے: اوہ تو اصل بات یہ ہے کے تمہیں پچھتاوا ہو رہا ہے مجھ سے شادی کرنے کا۔۔۔اب یاد آرہا ہو گا وہ حناش کے اس کے ساتھ ہوتی تو عیاشی کر رہی ہوتی آخر اتنے پیسے والا ہے وہ!

آبیش غصے سے بولتی ہے: اگر پیسوں والا چاہیئے ہوتا تو یقیناً میں افسوس کرتی مگر میں افسوس اس بات پر کر رہی ہوں کے میں نے کبھی پیسوں کہ خواہش نہیں کی اور آپ مجھے حرام کھلا رہے ہیں مدرسے کا فنڈ اس پر لگانے بجائے اپنے لیئے استعمال کرتے ہیں آپ لوگ۔۔یہ حرام ہے حاذق ایسا مت کریں!

حاذق: مجھے مت پڑھاو حرام حلال میں جانتا ہوں۔۔کوئی حرام نہیں ہے یہ ہم محنت بھی تو اتنی کرتے ہیں یہ حکومت ہمیں دیتی ہی کیا ہے۔۔یہ لوگ دنیاوی تعلیم کے لیئے بیس ہزار فیس دے سکتے ہیں مگر دینی کے لیئے پانچ ہزار نکالتے ہوئے موت آتی ہے۔۔۔اور یہ جو تمہارے نخرے اُٹھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہاہوں کام والی رکھ کر دی ہے اچھے ہو سپٹل لے کر جاتا ہو تمہیں یہ نظر نہیں آتا۔۔ ہماری تنخواہ میں تو ایک وقت روٹی ہی نصیب ہو گی اس لیئے کرنا پڑتا ہے اور یہ حرام نہیں ہمارا حق ہے !

آبیش افسوس سے بولتی ہے: آپ دین اور دنیا کو ایک ہی پیمانے پر نہیں رکھ سکتے حاذق۔۔۔ اگر تنخواہ کم ہے تو اس پر احتجاج کریں مگر یہ چور راستہ مت نکالیں۔۔۔ یہ پیسے کسی اور مقصد کے لیئے دیئے جاتے ہیں آپکو۔۔ یا تو بتادیں کے یہ پیسے ہم مدرسے پر نہیں اپنا خرچا پورا کرنے پر لگاتے ہیں بنا بتائے استعمال کرنا حرام ہے حاذق آپ تو مجھ سے بہتر جانتے ہیں !

حاذق مسکرا کر آبیش کے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتا ہے: میں تم سے بہتر جانتا ہوں اسی لیئے یہ کر رہا ہوں اور جہاں تک بتانے کی بات ہے تمہیں لگتا ہے کے اگر میں نے بتادیا تو وہ لوگ فنڈز دینگے ہمیں؟؟ ویسے تم میرے سامنے بن رہی ہو یا واقعی اتنی معصوم ہو آبیش بی بی؟؟ ہنہ لگتا ہے اپنے عاشق کو یہ سبق بہت اچھا پڑھایا ہے تم نے جبھی تو وہ اپنی ساری جائیداد بیچ کر مدرسے بنانے پر لگا ہوا ہے۔۔۔ واہ بئی بہت خوب۔۔۔ اگر تمہارے گناہ تمہیں بتاوں نا تو شرم سے مر جاو گی سمجھی !

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے بولتی ہے: ہاں تو بتائیں میرے گناہ آج بتا ہی دیں کے ایسا کیا گناہ کر دیا ہے میں نے جو آپ مجھے روز طعنے دیتے ہیں!

حاذق: اچھا تو سنو۔۔۔ یہ پردے کے پیچھے تم کیا گل کھلاتی رہی ہو ایک ہفتہ کسی غیر مرد کے گھر دن اور رات گزار کر آئی ہو اور نہ صرف یہ بلکے اُسے اپنا عاشق بنا لیا ہے بتاو آخر ایسی کیا ادائیں دکھائی تم نے کے اس انسان نے اپنا سب کچھ لوٹا دیا!

آبیش غصے سے چلا کر بولتی ہے: بس بند کریں اپنی بکواس بہت برداشت کر لیا میں نے کیا سوچا تھا اور کیا نکلے آپ۔۔۔ میرا اس انسان سے کوئی واسطہ نہیں ہے وہ چاہے کچھ بھی کرے۔۔ مگر آپ میرے شوہر ہیں سچے دل سے آپکو اپنانا ہے مگر آپ اس لائک ہیں ہی نہیں بہت ہی گھٹیا سوچ ہے آپکی!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق غصے سے آبیش کا بازو پکڑ کر اسے کھڑا کرتے ہوئے بولتا ہے: اچھا تو میں گھٹیا ہوں۔۔۔اب تو میں تمہیں گھٹیا بن کر دکھاوں گا۔۔۔بہت زبان چلنے لگی ہے تمہاری۔۔چلو تمہاری عقل ٹھکانے لگاتا ہوں۔۔۔

حاذق آبیش کو غصے سے گھسیٹتا ہوا باہر لے جانے لگتا ہے جبکے آبیش منتے کرتی ہے کے اس کے ساتھ ایسا نہ کرے مگر حاذق ایک نہیں سنتا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش چاہتا ہے کے مدرسے کے ہوسٹل میں کچھ اور رومز بنوائے کیونکے ایک روم میں چار چار طلبہ رہتی ہیں وہ واجد سے اس بات کا زکر کرتا ہے تو واجد اسے پرنسپل سے پوچھنے کا کہتا ہے۔۔۔وہ اور واجد مدرسے جاتے ہیں۔۔۔

حناش، واجد، پرنسپل اور زبیر صاحب چاروں اوفس میں بیٹھے مدرسے کو بڑھانے کے لیئے ڈسکشن کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔کے اچانک باہر سے آوازیں آنے لگتی ہیں زبیر صاحب بھاگ کر باہر جاتے ہیں تو سامنے ہی حاذق آبیش کا بازو پکڑے زبردستی اسے اندر لا رہا ہوتا ہے۔۔پرنسپل، واجد اور حناش بھی باہر آتے ہیں۔۔۔آبیش کو اس حالت میں دیکھ کر حناش پریشان ہو جاتا ہے جبکے پرنسپل تیزی سے حاذق کے ہاتھوں سے آبیش کو چھڑواتے ہوئے اپنے گلے لگا لیتی ہیں۔۔آبیش اپنی چادر سے خود کو چھپانے لگتی ہے۔۔زبیر صاحب غصے سے حاذق کو بولتے ہیں: یہ کیا بتمیزی ہے کیوں کر رہے ہو اسطرح؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق غصے سے اُن کی طرف دیکھتے ہوئے بولتا ہے: آپ کی صاحب زادی کی بہت زبان چلنے لگی ہے شوہر کا کیا مقام ہے۔۔رکھیں اسے یہاں جب تک اس کو عقل نہیں آجاتی۔۔!

واجد حاذق کو پیار سے سمجھاتے ہوئے بولتا ہے: دیکھیں حاذق آپ اندر آئیں آرام سے بیٹھ کر بات کرتے ہیں!

حاذق: مجھے کوئی بات نہیں کرنی تم لوگوں سے جب تک عقل ٹھکانے نہیں آجاتی محترمہ کی تب تک میں اسے لینے نہیں آونگا!

آبیش تڑپ کر حاذق کے سامنے روتے ہوئے بولتی ہے: پلیز حاذق ایسا مت کریں میرے ساتھ میں۔۔آئندہ نہیں کرونگی مجھے اسطرح مت چھوڑیں۔۔!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش کی حالت دیکھ کر حناش اپنے غصے پر قابو کرنے لگتا ہے ورنہ اسکا دل کرتا ہے کے وہ حاذق کو جان سے مار دے۔۔۔

حاذق آبیش کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کہتا ہے: بس کرو یہ ڈرامے اور ویسے بھی تم شاید دیکھا نہیں تمہارا عاشق بھی یہیں موجود ہے ہر جگہ تمہارے آنے سے پہلے وہ موجود ہوتا ہے۔۔۔

حناش غصے میں آگے بڑھتا ہوا کہتا ہے: شٹ اپ حاذق حد سے بڑھ رہے ہو تم۔۔۔

حناش کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی آبیش غصے میں حناش کے سامنے آکر اسے تھپڑ مارتی ہے ۔۔۔سب ہی ایک دم اپنی جگہ پر تھم سے جاتے ہیں جب کے حناش بے یقینی سے آبیش کو دیکھتا ہے۔۔۔وہ دکھ سے اپنی آنکھیں جھکا لیتا ہے جبکے آبیش غصے سے حناش کو بولتی ہے: آپ کون ہوتے ہیں میرے شوہر سے بتمیزی کرنے والے ہمارے پرسنل معاملوں سے آپ دور رہے یہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھیں میں ہاتھ جوڑتی ہوں آپ کے پہلے ہی میری زندگی آپ نے جہنم بنادی ہے پلیز حناش صاحب اب دور رہیں میری لائف سے !

آبیش حناش کے سامنے اپنے ہاتھ جوڑ دیتی ہے جبکے حناش آبیش کو دکھ سے دیکھتے ہوئے کہتا ہے: آ آبیش ش۔۔۔ مم میں تو۔۔۔

بات کرنے سے پہلے ہی حناش کی آنکھ سے آنسو بہہ جاتا ہے اور وہ اپنی بات کیئے بغیر ہی وہاں سے چلا دیتا ہے۔۔۔ !

مجھے اس حال تک پہنچا دیا تیری محبت نے۔۔۔

ستم کیسا بھی ہو تجھ سے کوئی شکوہ نہیں ہوتا۔۔۔ !

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق کے لیئے بھی آبیش کا ردِ عمل بہت حیران کن ہے وہ بھی سوچ میں پڑ گیا کے آبیش نے اُس کی خاطر حناش پر ہاتھ اُٹھایا۔۔۔ کہیں نا کہیں حاذق کو آبیش پر اعتبار آنے لگتا ہے۔۔۔ زبیر صاحب اور پرنسپل کے سمجھانے پر حاذق آبیش کو واپس اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔۔۔ اپنے رویے کی معافی تو نہیں مانگتا مگر اب پہلے کی طرح کوئی طنز نہیں کرتا۔۔۔ ویسے بھی آبیش کی کنڈیشن ایسی نہیں ہوتی

کے اسے مزید کوئی پریشانی دی جائے۔۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش خود کو سنبھالتا ہوا مسجد میں آتا ہے اور سجدے کے انداز میں گرتا ہے جیسے وہ بہت وہ ٹوٹ گیا ہو۔۔۔وہ منہ سے کچھ نہیں کہتا بس اس کی آنکھوں کے آنسو ہی بتا دیتے ہیں کے وہ کس قدر ٹوٹ چکا ہے۔۔۔۔

جو زباں سے ادا نہیں ہوتے

!اُنہی لفظوں سے اشک بنتے ہیں۔۔

جب وہ کافی دیر تک سجدے سے نہیں اُٹھتا تو مدثر اسے اٹھاتے ہوئے کہتا ہے: حناش آر یو او کے کیا ہوا مجھے تمہاری تبعیت ٹھیک نہیں لگ رہی۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں مر گیا ہوں میں مدثر۔۔۔تم نے تو کہا تھا وہ زندگی میں امتحان لیتا ہے۔۔۔۔مگر مدثر ان امتحانوں نے تو میری زندگی ہی لے لی ہے۔۔۔۔ایسا لگتا ہے اب اور کچھ سہنے کی ہمت نہیں مجھ میں ! تھک گیا ہوں ٹوٹ گیا ہوں میں۔۔۔۔

حناش حاذق کو گلے لگاتے ہوئے بولتا ہے: ایسا مت کہو حناش تم بہت ہمت والے ہو۔۔۔تمہیں پتا ہے امتحان میں دو مرحلے آتے ہیں۔۔۔ایک جب انسان امتحان میں صبر کرتا ہے اور جب صبر کی آخری سیڑھی پر پہنچ جاتا ہے تو وہ اپنے رب کے سامنے ٹوٹ کر سجدہ ریز ہو جاتا ہے یہ مرحلہ ہوتا ہے جب انسان رب سے محبت کی انتہا پر پہنچ جاتا ہے۔۔۔اور دوسرا مرحلہ نتیجے کا ہوتا ہے جب رب اپنی محبت کا جلوہ دیکھاتا ہے اور اُس ٹوٹے ہوئے انسان کو آخری سیڑھی پر سنبھال لیتا ہے۔۔۔پھر کہتا ہے کے اے میرے بندے پوری دنیا بھی تجھے ٹھکرا دے مگر تیرا رب کبھی ساتھ نہیں چھوڑے گا۔۔یقین جانو حناش جب اللہ ٹوٹے ہوئے انسان کو خود سمیٹتا ہے ناتب لگتا ہے جیسے اب کوئی طاقت اسے توڑ نہیں سکتی۔۔۔۔تمہارے امتحان کے نتائج کا وقت آگیا ہے وہ تمہیں سمیٹے گا ایسے سمیٹے گا کے تمہیں یاد بھی نہیں رہے گا کے کبھی تم ٹوٹے بھی تھے۔۔بس بھروسہ رکھو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

۔۔۔ریزلٹ دیر سے آئے یا جلد مگر تم کامیاب ہو گے تمہارے یہ آنسو مجھے بتا رہیں حناش کے تم کامیاب ہو گے انشاءاللہ!

حناش دکھ بھرے لہجے میں بولتا ہے: ٹھیک کہہ رہے ہو مدثر جب ہمیں دنیا کے لوگ توڑ دیتے ہیں تو ہم اس کے سامنے روتے ہوئے آجاتے ہیں کیونکے ایک وہ ہی ہے جو بنا کسی سوال کے۔۔۔بنا کوئی احسان جتائے اپنی پناہ میں لے لیتا۔۔کیوں دل لگا لیتے ہیں ہم ان لوگوں سے جو ہمیں دکھ دینے کے علاوہ اور کچھ نہیں دیتے۔۔۔کیوں محبت کر بیٹھتے ہیں ہم انسانوں سے جب کے محبت کا حقدار تو صرف رب ہے!

مدثر: نہیں حناش محبت کا حق دار رب کا بندہ بھی ہے۔۔۔جب ہم اس کے بنائے ہوئے انسان سے محبت کرتے تب ہی تو ہم رب کو پہچانتے ہیں یاد کرو تم نے رب کی پہچان کہاں سے لی۔۔۔رب اپنی پہچان کروانے کے لیئے اپنے انسانوں کی محبت کو دل میں ڈالتا ہے۔۔۔۔دیکھنا حناش تم نا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صرف اپنے رب کے آگے سُرخرو ہو گے بلکے دنیا کے سامنے بھی تم کامیاب ہو گے۔۔۔بس جہاں اتنا صبر کیا ہے اور کرو دیکھتے جاو کے وہ رب کس طرح تمہیں نوازے گا !

حناش: میں اور کچھ نہیں چاہتا مدثر بس میں چاہتا ہوں وہ خوش رہے اسی کی خوشی میں میری خوشی ہے کتنا ٹوٹ گئی ہے وہ۔۔۔اُس سے کس بات کا امتحان لیا جا رہا ہے وہ تو شروع سے ہی نیک رہی ہے۔۔میں اسے تکلیف میں نہیں دیکھ سکتا۔۔۔

مدثر: تمہیں کس نے کہا کے امتحان صرف ان کا ہوتا ہے جو گناہ گار ہوتے ہیں۔۔۔بلکے امتحان تو صرف انکا ہوتا ہے جو اسکی کلاس میں ہوتے ہیں۔۔۔جو اس کی کلاس میں ہی نہیں انکا تو وہ امتحان ہی نہیں لیتا اب جو جتنی بڑی کلاس میں ہوتا ہے اسکا اتنا ہی بڑا امتحان لیا جاتا ہے اور پھر جب وہ ہر کلاس کے امتحان میں پاس ہو جاتا ہے تو اُسے ڈگری مل جاتی ہے مومن کی ڈگری۔۔۔۔پتا ہے حناش ہم سے پہلے جو قومیں تھی اُن سے بہت زیادہ سخت امتحان لیئے گئے۔۔۔۔ہم سے وہ اتنے سخت امتحان نہیں لیتا شاید اس لیئے کے ہم میں صبر کم ہوتا جا رہا ہے۔۔۔وہ کہتے ہیں نا اللہ کو ماننا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت آسان ہے جس نے اللہ کو مانا وہ مسلمان کہلاتا ہے اور مسلمان بننا بہت آسان ہے۔۔۔ مگر اللہ کی ماننا آسان نہیں اللہ کی وہی لوگ مانتے ہیں جو مومن ہوتے ہیں اسکے دیئے گئے امتحانوں میں صبر کرتے ہیں شکر کرتے ہیں۔۔۔ مایوس مت ہو بس شکر کرو کے اس نے تمہیں اس لائک سمجھا !

حناش: ہمم ٹھیک کہہ رہے تم۔۔ بس دعا کرو میں اسکی ہر آزمائش میں پورا اتروں۔۔۔ ایک سوال میرے زہن میں آتا مدثر۔۔ اُن لوگوں نے مجھے چھوڑ کر حاذق کو چُنا اس لیئے کے وہ نیک ہے بہت پرہیز گار ہے عالم بھی ہے۔۔۔ مگر وہ کیسے نیک ہو سکتا ہے جو اپنی بیوی کے حقوق ادا نہیں کر سکا۔۔۔ ایسی عبادت کا کیا فائدہ جس میں حقوق اللہ کا خیال نہ ہو۔۔ کیا فائدہ ہوا اتنی دینی تعلیم حاصل کرنے کا۔۔ یہ مت سمجھنا کے میں خود کو اس سے بہتر سمجھ رہا ہوں بس سوال یہ ہے کے حاذق پر دینی تعلیم نے اثر کیوں نہیں کیا۔۔۔؟

مدثر: تم خود کو اس سے بہتر سمجھ رہے ہو حناش شاید دل ہی دل میں تم یہ بھی سوچ رہے ہو کے انہوں نے تمہیں ریجکٹ کیا اور ایک دینی انسان کو چُنا مگر ان کا فیصلہ غلط نکلا۔۔۔ دراصل ہم انسان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت جلدی دوسروں کو جج کر لیتے ہیں۔۔۔کسی کی داڑھی ہے تو اسے ملوی کہہ دیتے ہیں کسی کی نہیں ہے وہ ایک موڈرن انسان ہے۔۔۔یہ پیمانے ہم انسانوں نے سیٹ کیئے ہیں اللہ کے ہاں صرف ایک ہی پیمانہ ہے وہ ہے تقوٰی کا جو جتنا متقی وہ اللہ کے اتنا ہی قریب ہوتا ہے۔۔۔یہ بات تمہاری ٹھیک ہے کے اس پر دینی تعلیم نے اثر کیوں نہیں کیا۔۔۔تعلیم سے صرف آگاہی ملتی ہے حناش عمل نہیں۔۔۔عمل وہی کرتے ہیں جن کو ہدایت ملتی ہے۔۔۔کیونکے ہم انسانوں میں یہ صلاحیت نہیں ہے کے دلوں کے حال جان سکیں اس لیئے ہم بظاہر دیکھ کر اس کا انتخاب کرتے ہیں جو ہمیں بہتر لگتا ہے کبھی فیصلہ ٹھیک ہوتا ہے کبھی غلط ہو جاتا ہے اور اگر کوئی فیصلہ غلط ہو جائے تو اس پر ماتم کرنے کے بجائے انسان کو چاہیئے کے وہ مدد مانگے اللہ سے وہ تو ہر چیز پر قادر ہے ہماری غلطیوں کو بھی صیح کر دیتا ہے۔۔۔

حناش:واقعی کبھی کبھی ہماری ایک غلطی بلکے گناہ بھی ہمیں صیح راستے پر لے آتا ہے اب مجھے ہی دیکھ لو۔۔۔مدرسے پر قبضہ کر رہا تھا اتنا بڑا گناہ مگر دیکھو اُس کی وجہ سے میں نے رب کو پہچان لیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چاہتا تو مجھ سے بدلہ لیتا مجھے برباد کر دیتا مگر اس نے تھام لیا مجھے جینے کا مقصد بتا دیا واقعی اس کا شکر ادا ہی نہیں کر سکتا۔۔ تو میں!

مدثر: ماشاءاللہ۔۔دیکھو تمہارا ایمان دن بادن مضبوط ہو رہا ہے۔۔ چلو آو آج تمہیں سورہ رحمٰن یاد کرواتا ہوں۔۔۔وہ پڑھو گے نا تو سوچ میں پڑ جاو گے کے کس کس نعمت کا شکر کروں۔۔

دونوں قرآن کو چومتے ہوئے کھولتے ہیں اور پڑھنے لگتے ہیں!

حاذق پہلے سے زیادہ آبیش کا خیال رکھنے لگتا ہے اور اب نہ ہی وہ کوئی طنز کرتا ہے۔۔۔آبیش اسی میں خوش ہوتی ہے کے حاذق اب حناش کا زکر نہیں کرتا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش حاذق کے کندھے پر سر رکھے بولتی ہے: حاذق آپ نے کوئی نام سوچا؟

حاذق: ہمم کیسا نام؟

آبیش: ہمارے بے بی کا!

حاذق: اوہاں بہت سے سوچے ہیں۔۔۔جیسے کے اگر بیٹی ہوئی تو اسکا نام ایمان رکھوں گا اور اگر بیٹا ہو تو اسکا نام مصطفٰی۔۔۔بتاو کیسے لگے نام؟

آبیش: بہت اچھے نام ہیں یہ تو!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق: تمہیں پتا ہے مجھے یہ سوچ کر بہت سکون ملتا ہے آبیش کے میرے بچوں کی تربیت تم جیسی لڑکی کرے گی۔۔۔خود کو دیکھتا ہوں تو احساس ہوتا ہے کے صرف تعلیم حاصل کرنے سے کچھ نہیں ہوتا اصل تو تربیت ہوتی ہے اور مجھے یقین ہے تم میرے بچوں کی بہترین تربیت کرو گی۔۔۔

آبیش خوشی سے بولتی ہے: نہیں حاذق آپ بہت اچھے ہیں بس کبھی کبھی انسان بہک جاتا ہے۔۔ آپ خود سوچیں آپکی یہ تعلیم نہ ہوتی تو میں آپکے نصیب میں ہی نہ ہوتی اسکا مطلب کے تعلیم انسان کے کام ضرور آتی ہے۔۔۔

حاذق: ہاں یہ تو ہے میری تعلیم کی وجہ سے ہی آپ نے مجھے چُنا۔۔ورنہ طلب گار تو تمہارے اور بھی بہت تھے۔۔ارے یہ مت سمجھنا طنز کر رہا ہوں!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: آپ بھول جائیں وہ سب بس اتنا یاد رکھیں کے آپ صرف میرے شوہر ہی نہیں بلکے میرے سب کچھ ہیں آپ وہ پہلے انسان ہیں جس کو میں نے اپنے دل میں بسایا ہے۔۔۔!

حاذق آبیش کے ماتھے پر لب رکھتے ہوئے کہتا ہے: جناب آپ بھی وہ پہلی خاتون ہیں جس کو ہم نے اپنے دل میں بسایا ہے۔۔!

مریم آبیش سے ملنے آتی ہے آبیش آج کافی دن بعد خوش دیکھائی دیتی ہے۔۔

مریم آ ببیش کے چہرے کو چھو کر کہتی ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش باجی ماشاءاللہ آج تو بہت خوش لگ رہی ہیں کیا بات ہے؟؟

آبیش: الحمداللہ۔۔مریم اللہ نے میری آزمایش ختم کر دی وہ راضی ہو گیا مجھ سے۔۔ تمہیں پتا ہے حاذق بہت بدل گئے ہیں اب تو میرا خیال بھی رکھتے ہیں اور مدرسے میں ہونے والے غلط کاموں کو روکنے کی کوشیش کرنے لگے ہیں۔۔۔اللہ نے میری سن لی مریم۔۔

مریم طنزیہ بولتی ہے: اللہ نے سن لی یا پھر کسی کو زلیل کر کے آپ نے خود کو سچا ثابت کیا۔۔۔ایسی سچائی ثابت کرنے کا کیا فائدہ جو کسی کو زلیل کر کے ملے۔۔

آبیش: کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا مریم؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم: ہنہ حناش بھائی کو آپ نے سب کے سامنے تھپڑ مارا آبیش باجی جب کے انکا ان سب میں کوئی قصور نہیں تھا

آبیش: اسی کا ہی قصور ہے یہ سب اسی کی وجہ سے ہے مجھے اتنی تکلیفیں اٹھانی پڑی۔۔۔

مریم: نہیں آبیش باجی حاذق بھائی کے شک کی وجہ سے آپ پر یہ مصیبتیں آئیں تھیں۔۔۔ حناش بھائی نے تو ہمیشہ آپ کے لیئے۔۔

آبیش مریم کی بات کاٹتے ہوئے کہتی ہے: شرم کرو مریم تم ایک غیر مرد کی باتیں مجھ سے کر رہی ہو تا کے میرے دل میں اسکی ہمدردی پیدا ! ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم: نہیں آبیش باجی میں تو صرف آپکو آپ کی غلطی کا احساس دلا رہی ہوں۔۔۔آپ نے غلط کیا ہے حناش بھائی پر ہاتھ اُٹھا کر۔۔۔۔۔کم از کم آپ کو ان سے معافی مانگنی چاہیئے!

آبیش: کیوں مانگوں میں معافی۔۔۔وہ کون ہوتا ہے ہمارے زاتی معاملات میں بولنے والا؟

مریم: وہ آپکے زاتی معاملات میں اس لیئے بولے تھے کے آپ لوگ انکا نام لے کر لڑ رہے تھے۔۔۔آپ اتنی خود غرض کیسے ہو سکتی ہیں ایک انسان جو ہر وقت صرف آپکی خوشی کی دعا کرتا ہے اور آپ۔۔۔

آبیش غصے سے: بس مریم میں نے اسے نہیں کہا کے دعائیں کرے اور میں خود غرض نہیں ہوں مریم اگر اس پر ہاتھ اُٹھانے سے حاذق کا شک دور ہو گیا ہے تو میں نے بلکل ٹھیک کیا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم: کیافائدہ آبیش باجی ایک انسان کو زلیل کر کے آپ نے حاذق بھائی کااعتماد جیتا۔۔۔ہنہ ایسے اعتماد زیادہ دیر قائم نہیں رہتے کتنے لوگوں کو تھپڑ ماریں گی آپ؟

آبیش: بس کرو مریم تم کیوں ایک غیر کی اتنی حمایت کر رہی ہو؟

مریم: بات غیر مرد کی نہیں ہے آبیش باجی بات صیح اور غلط کی ہے میں بس اتنا کہنا چاہتی ہوں کے آپکو سب کے سامنے حناش بھائی ہر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیئے تھا اور اب آپ کو معافی مانگنی چاہیئے ان سے۔۔خیر میرا کام بس آپ کو بتانا تھا باقی صیح اور غلط کی پہچان آپکو مجھ سے زیادہ ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم اور واجد حناش کے پاس آتے ہیں۔۔مریم شرمندہ ہوتے ہوئے کہتی ہے: حناش بھائی آبیش باجی کی طرف سے میں معافی مانگتی ہوں انہیں آپ کے ساتھ اسطرح نہیں کرنا چاہیئے تھا۔۔۔

! بدل گئی ہیں آبیش باجی شاید صُحبت کا اثر ہو رہا ہے

! حناش مسکرا کر کہتا ہے: کوئی بات نہیں شاید وہ اسی لائک سمجھتی ہیں مجھے

مریم: ہنہ حاذق بھائی کی کوئی برائی انہیں نظر نہیں آتی۔۔۔آپ کو تکلیف دے کر وہ لوگ کیسے ! خوش رہ سکتے ہیں

حناش: اگر وہ اسی طرح خوش ہیں تو مجھے بلکل تکلیف نہیں ہوئی مریم آپ خریچان مت ہوں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: کیسے پریشان نہ ہوں حناش سر آپ کی انسلٹ کی ہے انہوں نے سب کے سامنے۔۔۔مجھے اتنا برا لگ رہا ہے تو آپکو کتنا لگ رہا ہو گا۔۔۔آج تک کسی نے آپ سے اونچی آواز میں بات نہیں کی ۔۔۔آخر کس بات کے لیئے انہوں نے آپ کی انسلٹ کی؟؟

حناش: ڈونٹ وری واجد۔۔اگر میری انسلٹ کر کے وہ پر سکون ہیں تو میں بھی پر سکون ہوں واجد۔۔۔محبت میں نے کی ہے ان سے انہوں نے نہیں۔۔۔تو میں کیوں کچھ ایکسپکٹ کروں اُن سے محبت خود غرض نہیں ہوتی واجد چھوڑ دو اس بات کو جب مجھے کوئی مسئلہ نہیں تو تم لوگ بھی پریشان مت ہو۔۔اور مریم پلیز آپ بھی آبیش کے لیئے کچھ غلط مت سوچیں اُن کی جگہ کوئی بھی اچھی لڑکی ہوتی تو اپنا گھر بچانے لے لیئے یہ سب کرتی اس لیئے انہیں جو صیح لگا وہ انہوں نے کیا۔۔ مجھے کوئی گِلا نہیں ہے ان سے !

تیری غفلتوں کو خبر کہاں میرے حالِ دل پہ نظر کہاں۔۔

!تو جفا کی حد میں نہ آسکا میں وفا کی حد سے گزر گیا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُس دن کے بعد سے حناش مدرسے نہیں گیا۔۔۔اگر کوئی کام بھی ہوتا وہ واجد کو کہہ دیتا۔۔ مدرسے کا کام تیزی سے ہو رہا تھا مدرسہ پہلے سے زیادہ خوبصورت اور بڑا بن گیا تھا سب لوگ ہی اب حناش کی عزت کرتے سوائے آبیش کے۔۔۔

حاذق کو اپنی غلطیوں کا احساس ہونے لگا تھا وہ ہر ممکن کوشیش کرتا کے آبیش کو خوش رکھے بہت کم دن رہہ گئے تھے آبیش کی ڈیلوری کے۔۔۔حاذق اپنے ہونے والے بچے کے لئے بہت سی شوپنگ بھی کرتا آبیش کا رابطہ اب مریم اور پرنسپل سے کم ہی ہوتا کچھ وہ بھی مصروف تھیں اور کچھ آبیش بھی شرمندہ سی تھی۔۔۔۔

آبیش کو آج صبح سے ہی اداسی ہو رہی تھی شاید اس لیئے کے وہ کافی دن سے پرنسپل سے نہیں ملی تھیں۔۔۔حاذق آبیش کو دودھ کا گلاس دیتے ہوئے کہتا ہے: کیا بات ہے اداس کیوں لگ رہی ہو؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: کتنے دن ہو گئے میڈم سے بات بھی نہیں ہوئی ایسا لگتا ہے جیسے وہ ناراض ہوں مجھ سے۔

۔۔

حاذق: ناراض کیوں ہو نگی وہ تم سے؟؟

آبیش: وہ۔۔۔اُنہیں اچھا نہیں لگا تھا میرا ہاتھ اُٹھانا۔۔۔

آبیش جان بوجھ کر حناش کا نام نہیں لیتی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق: ہمم ویسے اب میں سوچتا ہوں تو مجھے بھی لگتا ہے جیسے ہم سے زیادتی ہو گئی ہے حناش ایک اچھا انسان ہے بہت بدل گیا ہے۔۔۔اور میں نے صرف اِس لیئے اُس پر شک کیا کے وہ تمہاری عزت کرتا ہے۔۔۔۔غلط کیا میں نے ہم دونوں کو اس سے معافی مانگنی چاہیئے آبیش۔۔۔؟

آبیش: آمم جی مجھے بھی لگتا ہے مجھے ہاتھ نہیں اُٹھانا چاہیئے تھا۔۔۔

حاذق: تو پھر چلتے ہیں اس سے معزرت کرنے۔۔۔؟

آبیش: ابھی؟اس حالت میں مجھے تو ویسے بھی ڈاکٹر کے جانا ہے!

حاذق: ہاں تو ڈاکٹر کو چیک اپ کروا کر واپسی پر اس سے مل لینگے میں واجد سے پوچھتا ہوں وہ اس وقت کہاں ہو گا!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: اچھا جیسے ٹھیک لگے۔۔میں جب تک تیار ہو جاوں!

حاذق آبیش کا چیک اپ کروانے کے بعد اسے ویٹنگ ایریا میں لے جاتا ہے اور کہتا ہے: تم یہاں بیٹھو آرام سے میں حناش کو بلاتا ہوں وہ یہں مسجد میں ہے۔۔

آبیش: یہاں کی مسجد میں؟؟

حاذق: ہاں وہ یہاں سے قرآن سیکھ رہا ہے اور میں ایک دن سمجھا تھا وہ تمہارے لیئے یہاں آیا ہے۔ اسکی نیت پر شک کیا تھا میں نے۔۔۔خیر میں آتا ہوں بس پانچ منٹ میں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق مسجد جاتاہے وہاں مدثر حناش سے کوئی سورت سن رہا تھا حناش آنکھیں بند کیئے تلاوت کرنے میں مصروف ہوتا ہے۔۔حاذق انکے پاس آکر بیٹھ جاتا ہے۔۔۔حناش تلاوت کر کے آنکھیں کھولتا ہے مدثر اسکی تلاوت کی تعریف کرنے لگتا ہے حاذق بھی اونچی آواز میں کہتا ہے: واہ ماشاءاللہ۔۔۔بہت خوبصورتی سے تلاوت کی ہے۔۔

حناش حیران ہو کر حاذق کو دیکھتا ہے اور کوئی بھی جواب دیئے بغیر قرآن پاک کو چوم کر بند کر دیتا ہے۔۔۔

حاذق بولتا ہے: کیسے ہو حناش؟؟میں تم سے بات کرنا چاہتا ہوں اگر تم اپنا تھوڑا سا وقت دے سکو؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش:جی کہیں کیا بات کرنی ہے؟

حاذق:مسجد میں نہیں کرنی اگر زحمت نہ ہو تو میرے ساتھ چل سکتے ہو باہر بیٹھ کر بات کر لیتے ہیں؟؟

حناش مدثر کو دیکھتا ہے اور کہتا ہے: مدثر یہ حاذق صاحب ہیں یہ بھی ایک مدرسے میں استاد ہیں۔ ۔۔!

مدثر سمجھ جاتا ہے اور سلام کرتے ہوئے اپنا ہاتھ آگے کرتا ہے حاذق مدثر سے ہاتھ ملا کر اسکے سلام کا جواب دیتا ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر حناش سے کہتا ہے: میرا خیال ہے حناش تمہیں انکی بات سننی چاہیئے ویسے بھی ابھی نماز میں وقت ہے فارغ ہو کر واپس یہیں آ جانا!

حناش: ہمم ٹھیک ہے میں آتا ہوں تھوڑی دیر میں!

حاذق اور حناش باہر آ جاتے ہیں حاذق حناش کو لان میں بیٹھا کر خود آبیش کو لینے چلا جاتا ہے تھوڑی ہی دیر میں حاذق آبیش کے ساتھ آتا ہے اور وہ دونوں حناش کے سامنے بیٹھ جاتے ہیں۔۔۔ حناش حیران ہو کر ایک نظر آبیش کو دیکھتا ہے اور سر جُھکا لیتا ہے۔۔۔ ہمیشہ کی طرح حناش کو آبیش کی موجودگی میں گھبراہٹ سی ہونے لگتی ہے وہ اپنی آنکھیں جھکائے خود کو کنٹرول کرنے لگتا ہے اور ان دونوں کے بولنے کا انتظار کرتا ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق بات کا آغاز کرتے ہوئے کہتا ہے: تم سوچ رہے ہو گے ہم یہاں تمہارے سامنے کیوں بیٹھیں ہیں۔۔۔ایکچولی حناش ہمیں اندازہ تو پہلے ہی ہو گیا تھا کے ہم سے غلطی ہوئی ہے مگر معافی مانگنے کی ہمت آج آئی ہے۔۔۔ایم سوری حناش میں نے تم پر شک کیا مجھے اندازہ نہیں تھا کے تم اب وہ والے حناش نہیں رہے جسے ایک دنیا جانتی تھی۔۔۔ہم انسان کبھی اپنی نظروں سے نہیں دیکھتے ہم صرف وہ ہی دیکھتے ہیں جو ہمیں دنیا دیکھاتی ہے پھر ہم اس پر ایمان لے آتے ہیں اسی لیئے تو ہم انسان غلطی پر غلطی کرتے رہتے ہیں اور مزے کی بات یہ کے ہمیں اپنی غلطی کا احساس بھی نہیں ہوتا۔۔۔مگر اللہ کی مہربانی ہے جو ہمیں اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔۔کیا تم مجھے معاف کر سکتے ہو پلیز؟

حناش بہت مشکل سے خود کو بولنے کے قابل کرتا ہے: میری کیا اوقات کسی کو معاف کرنے کی ! میں تو خود گناہوں کا پُتلا ہوں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق: ہم سب ہی کہیں نا کہیں گناہوں کا پُتلا ہیں انسان جو ہیں اسی لیئے تو اللہ نے ہمیں معافی کا اوپشن دیا ہے۔۔۔پلیز معاف کر دو تا کے اللہ بھی مجھے معاف کر دے۔۔۔

حناش: میرا دل صاف ہے آپ کے لیئے۔۔شاید آپکی جگہ کوئی اور ہوتا تو وہ بھی مجھ جیسے شخص کے بارے میں یہ ہی سوچتا اٹس اوکے حاذق۔۔

آبیش بھی گفتگو میں حصہ لیتی ہے: آممم ایم سوری ٹو حناش صاحب مجھے آپ پر ہاتھ نہیں اُٹھانا چاہیئے تھا۔۔شاید بہت غصے اور نفرت میں انسان اپنی عقل ہی کھو بیٹھتا ہے۔۔میں بہت شرمندہ ہوں اُس دن کے لیئے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش اُسی طرح نظر جھکائے ہلکا سا مسکرا کر کہتا ہے: سمجھ سکتا ہوں آپکے غصے اور نفرت کی وجہ۔ ۔۔میرے دل میں آپ لوگوں کے لیئے کچھ برا نہیں ہے۔۔۔اگر میرے یہ الفاظ آپ لوگوں کو تسلی دیتے ہیں تو میں کہ دیتا ہوں کے اٹس اوکے میں نے معاف کیا آپ لوگوں کو !

حاذق: تھینک یو سو مچ حناش۔۔۔آئی ہوپ اب ہمارے درمیان کوئی غلط فہمی نہیں ہو گی۔۔ان شاءاللہ۔۔

حاذق اور آبیش کھڑے ہو جاتے ہیں جب کے حناش صرف ایک نظر آبیش کو دیکھتا ہے پھر کچھ سوچتے ہوئے کہتا ہے: میں بھی آپ سے معافی چاہتا ہوں مس آبیش میری وجہ سے آپکو اتنی تکلیف اُٹھانا پڑی۔۔۔میری دعا ہے آپ لوگ ہمیشہ خوش رہیں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق حناش سے ہاتھ ملاتے ہوئے کہتا ہے: آمین۔۔۔اور آپ بھی خوش رہیں۔۔پھر ملاقات ہو گی اگر زندگی رہی تو اللہ حافظ۔۔

حناش بھی حاذق سے ہاتھ ملا کر خدا حافظ کہتا ہے اور ایک بار پھر آبیش کو ایک نظر دیکھتا ہے۔۔اور پھر وہ دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے وہاں سے چلے جاتے ہیں حب کے حناش کتنی ہی دیر اس جگی بیٹھا رہہ جاتا ہے جہاں تھوڑی دیر پہلے آبیش بیٹھی تھی۔۔

وہ سامنے تھا مگر اس کو نگاہ چھو نہ سکی۔۔

!یہ احترام کی حد تھی یا حوصلے کا کمال۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آزان کی آواز سن کر حناش ہوش میں آتا ہے اور مسجد چلا جاتا ہے۔۔۔ مدثر آزان دے کر حناش کے پاس بیٹھ کر اُسے دیکھنے لگتا ہے۔۔ پھر اس کے آگے چُٹکی بجا کر کہتا ہے: ہیلو۔۔۔ کہاں گم ہو جناب؟

!حناش چونکتے ہوئے کہتا ہے: ہاں۔۔ یہیں ہوں بس سوچ رہا ہوں کچھ۔۔۔

مدثر: اگر سوچ کچھ زیادہ پرسنل نہ ہو تو مجھے بھی بتاو؟؟

حناش مسکرا کر کہتا ہے: تم سے اب کچھ بھی چُھپا ہوا نہیں ہے۔۔۔ تمہیں پتا ہے حاذق مجھے کیوں لے کر گیا تھا؟

!مدثر: ہاں تم سے معافی مانگنا چاہتا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حماش حیران ہو کر: تمہیں کیسے پتا لگا؟

مدثر: میں نے اس کے چہرے پر شرمندگی دیکھی تھی اور تمہارے لیئے احترام بھی دیکھا!

حناش: ہمم صیح کہا اس کے معافی مانگنے سے زیادہ اسکا احترام کرنا مجھے اچھا لگا ہے۔۔ مگر اصل بات یہ ہے کے۔۔ وہ بھی ساتھ آئی تھی معافی مانگنے۔۔۔ اس نے کہا کے وہ مجھ پر ہاتھ اُٹھانا نہیں چاہتی تھی۔۔۔ ہنہ مگر ساتھ میں یہ بھی کہا کے نفرت اور غصے میں ہاتھ اُٹھ گیا۔۔۔ کتنا اچھا انداز ہے نا معافی مانگنے کا۔۔۔ معافی بھی مانگ لی اور ساتھ میں یہ بھی کلیئر کر دیا کے اس کے دل میں میرے لیئے غصہ اور نفرت ہے۔۔۔ تاکے میں چاہ کر بھی کسی خوش فہمی میں نہ رہوں۔۔۔

مدثر: یہ تو بہت اچھی بات ہے کے اس نے خود تم سے معافی مانگی حناش۔۔ ورنہ وہ نہ بھی مانگتی تو بھی ٹھیک تھا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: ہمم ویسے میں منتظر تو نہیں تھا کے وہ مجھ سے معافی مانگے مگر اس کے معافی مانگنے سے کافی بہتر محسوس کر رہا ہوں اس لیئے نہیں کے میرے سامنے وہ شرمندہ ہوئی ہے اس لیئے کے اگر وہ معافی نہ مانگتی تو اسے یہ بات پریشان رکھتی۔۔۔اور اسکی پریشانی میں کہاں برداشت کر سکتا ہوں ۔۔۔

مدثر: ہمم دیکھا حناش یہ ہوتا ہے انعام۔۔۔اب دیکھو اللہ تمہیں کس کس طرح سے نوازے گا۔۔ بلکے میں تو کہتا ہوں تم بھی شادی کر لو۔۔۔

حناش: ہنہ شادی بس ایک یہ ہی کام میرے بس میں نہیں ہے مدثر میں اب کسی کے ساتھ انصاف نہیں کر سکوں گا۔۔۔ خیر نماز وقت ہو رہا ہے چلو سنتیں پڑھ لیں۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق گاڑی چلاتے ہوئے آبیش سے پوچھتا ہے: ایک بات پوچھوں تم سے آبیش اگر برا نا مانو؟

آبیش: جی ضرور میں آپکی بات کا برا کیوں مانوں گی!

حاذق: کیا تم واقعی۔۔۔آئی میں تم حناش کو بلکل بھی پسند نہیں کرتی؟

آبیش: جی بلکل بھی پسند نہیں کرتی بلکے کبھی کبھی تو ناچاہتے ہوئے بھی نفرت محسوس ہوتی ہے اُس سے حلانکہ میں ایسی نہیں تھی کے کسی کے لیئے برا سوچوں مگر اس کی وجہ سے مجھے کافی پریشانی اُٹھانی پڑی ہے بس اب میں چاہتی ہوں کے اس کا نام بھی نہ سنوں بس اب یہ چیپٹر بند ہو جائے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق: حیرت ہے اتنا شاندار بندہ ہے وہ۔۔۔پر سنیلٹی بھی بہت اچھی ہے کوئی بھی لڑکی اسے ڈس لائک نہیں کر سکتی جب کے۔۔۔مجھے اس کی آنکھوں میں تمہارے لیئے بہت احترام نظر آیا ہے لگتا ہے ابھی بھی وہ تم سے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔

آبیش تھوڑا برا مانتے ہوئے کہتی ہے: ایسا کچھ نہیں ہے حاذق میں آپ سے محبت کرتی ہوں بس آپ کو اس بات کا پتا ہونا چاہیئے اور اب چھوڑیں حناش کا زکر ہم نے معافی مانگ لی اس نے کر دیا معاف۔۔۔بات ختم بس آج کے بعد اسکا زکر نہیں ہونا چاہیئے!

حاذق ہنستے ہوئے کہتا ہے: ٹھیک ہے بیگم صاحبہ نہیں کرونگا آج کے بعد زکر۔۔۔خیر یہ بتاو ڈاکٹر نے کیا کہا۔۔۔

آبیش اسے اپنے چیک اپ کے بارے میں بتانے لگتی ہے!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق آبیش کو گھر ڈراپ کرتا ہے اور کہتا ہے: میں زرا مدرسے جا رہا ہوں۔۔۔ تم کچھ کھا لینا ٹھیک ہے!

آبیش حاذق کا بازو پکڑتے ہوئے کہتی ہے: مت جائیں نا حاذق بعد میں چلے جائے گا!

حاذق آبیش کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے: میں کونسا ہمیشہ کے لیئے جا رہا ہوں آجاوں گا تھوڑی دیر میں پاگل!

آبیش ناراض ہوتے ہوئے کہتی ہے: آپ ہمیشہ کے لیئے کہیں جا کر دیکھائیں وہی پیچھے آجاوں گی آپ کے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حاذق اسکا ہاتھ چومتے ہوئے کہتا ہے: اچھا جی اتنی محبت ہو گئی ہے۔۔۔

آبیش: جی ہاں سب سے زیادہ اتنی شاید آپ نہ کرتے ہوں جتنی میں کرتی ہوں۔۔

حاذق آبیش کو اپنے گلے لگاتا ہے اور کہتا ہے: میں بھی تم سے بہت محبت کرتا ہوں آبیش۔۔۔ چلو شاباش اندر جاو اور کچھ کھالو۔۔۔

آبیش سر ہلا کر اندر جانے لگتی ہے کے حاذق اسکا ہاتھ پکڑ کر روک لیتا ہے اور پھر اسکے سر پر بوسہ دیتے ہوئے کہتا ہے: تم بہت اچھی ہو آبیش اپنا خیال رکھنا ہمم آئی لو یو!

آبیش مسکرا کر حاذق کو الوداع کرتی ہے اور اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد حناش سے کاروبار کے کچھ مسئلے ڈسکس کرنے آتا ہے دونوں بیٹھ کر باتیں کرنے لگتے ہیں واجد کا فون بجتا ہے وہ اپنی جیب سے فون نکال کر سننے لگتا ہے اور اچانک پریشان ہو کر کھڑا ہو جاتا ہے حناش بھی واجد کو پریشان دیکھ کر اس کے سامنے کھڑا ہوتا ہے۔۔۔واجد جیسے ہی فون بند کرتا ہے حناش فوراً پوچھتا ہے: کیا ہوا واجد سب خیریت ہے نا تم اتنے پریشان کیوں ہو گئے ہو؟

واجد گہرا سانس لیتے ہوئے کہتا ہے: سر ہمیں فوراً ہوسپٹل جانا ہو گا آپ آئیں میرے ساتھ راستے میں بتاتا ہوں آپکو!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش گھٹنوں پر سر رکھے بیٹھا ہوتا ہے واجد اُس کے پاس آ کر اُس کے کندھے پر ہاتھ رکھتا ہے

حناش فوراً اپنا سر اُٹھا کر اپنی لال آنکھوں سے واجد کو دیکھتے ہوئے بولتا ہے: پلیز واجد کوئی بری خبر مت سنانا!

واجد: اب اچھی خبر لایا ہوں۔۔۔ماشاءاللہ بیٹا پیدا ہوا ہے سر۔۔۔

حناش اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتا ہے: ماشاءاللہ۔۔۔مبارک ہو۔۔۔وہ کیسی ہیں؟

واجد: مس آبیش بھی ٹھیک ہیں پہلے سے۔۔روم میں شفٹ کر دیا ہے ان شاءاللہ بہت جلد بلکل ٹھیک ہو جائیں گی!

حناش: کیا میں بچے کو دیکھ سکتا ہوں؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: جی ضرور میں آپکو ہی لینے آیا تھا آئیں چلتے ہیں۔۔

مریم اپنی گود میں بچے کو پکڑے بیٹھی تھی واجد بچے کو مریم سے لیتا ہے اور حناش کو دیکھاتا ہے۔

۔۔حناش بچے کی گال کو چھوتا ہوا بولتا ہے: ماشاءاللہ بہت پیارا ہے۔۔۔۔کک کیا میں اسے اپنی گود میں لے لوں تھوڑی دیر؟

! واجد فوراً بچے کو حناش کی طرف کرتا ہوا کہتا ہے: جی ضرور

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش کانپتے ہاتھوں سے بچے جو اپنی گود میں لیتا ہے اور اسے دیکھنے لگتا ہے پھر وہ اسے اپنے سینے سے لگا کر آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔۔ حناش کو عجیب سا سکون ملتا ہے وہ کتنی ہی دیر آنکھیں بند کیئے اُسی طرح کھڑا رہتا ہے اُس کی بند آنکھوں سے دو آنسو تشکر کے نکلتے ہیں۔۔۔۔

واجد حناش کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولتا ہے: سر آزان دے دیں بچے کے کان میں۔۔

حناش اپنی آنکھیں کھولتا ہے اور بچے کو دیکھتا ہوا کہتا ہے: مم میں آزان دوں۔۔ نہیں میری اتنی حیثیت کہاں۔۔۔ مدثر کو بلا لو وہ بہت اچھی آزان دیتا ہے۔۔

واجد: اچھا ٹھیک ہے میں اُنہیں بلا کر لاتا ہوں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل اور مریم آبیش کو مدرسے لے آتی ہیں۔۔۔سب ہی لڑکیاں آبیش کا بہت خیال رکھتی ہیں بچے کو بھی بہت اچھے سے سنبھالتی ہیں۔۔۔آبیش کسی سے کوئی بات نہیں کرتی بس سارا دن چپ کر کے بیٹھی رہتی ہے۔۔۔پرنسپل سے آبیش کی یہ حالت دیکھی نہیں جاتی۔۔۔

پرنسپل بچے کو فیڈر بنا کر دیتی ہیں اور گم صم بیٹھی آبیش کو بولتی ہیں: آبیش بیٹا کچھ سوچا آپ نے بچے کا کیا نام رکھنا ہے؟

آبیش چونکتے ہوئے کہتی ہے: ہاں نام۔۔۔کیا نام رکھوں۔۔۔واجد نے کہا تھا بیٹے کا نام مصطفیٰ رکھے گا۔۔!

پرنسپل: ہاں تو بس پھر یہ آج سے مصطفیٰ ہے ہمارا۔۔ویسے ماشاءاللہ بہت ہی پیارا نام ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش پھر سے خاموش ہو کر بیٹھ جاتی ہے۔۔۔پرنسپل مصطفٰی کو بے بی کوٹ میں لیٹا کر آبیش کے پاس بیٹھتے ہوئے بولتی ہیں: آبیش بیٹا اب تمہیں خود کو سنبھالنا ہو گا۔۔۔تمہارے بیٹے کو تمہاری ضرورت ہے اس کے لیئے اپنا خیال رکھو۔۔۔میں جانتی ہوں حاذق کی جدائی برداشت کرنا آسان نہیں تمہارے لیئے مگر میری جان مُصطفٰی کو بھی تمہاری ضرورت ہے اسے توجہ دو پلیز آبیش خود کو سنبھالو بیٹا!

آبیش کھوئے ہوئے لہجے میں بولتی ہے: میرے ساتھ ہی ایسا کیوں ہوا میڈم۔۔کیا اللہ کو میں اتنی بری لگتی ہوں کے مجھے وہ خوشی دینے سے پہلے ہی غم دے دیتا ہے کیوں میڈم وہ ایسا کیوں کر رہا ہے!۔

پرنسپل آبیش کو گلے لگاتے ہوئے سمجھاتی ہیں: نہیں ایسا نہیں کہتے تم تو بہت صبر کرنے والی بچی ہو آبیش شکوہ نہ کرو حاذق اُسکی امانت تھا اس نے واپس لے لیا ایک نہ ایک دن تو ہم سب نے یہ وقت

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھنا ہی ہے۔۔۔ سوچو جب ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ کی اولاد کو اللہ پیدا ہوتے ہی اپنے پاس واپس بولا لیا تھا کتنے ہی پیغمبروں پر کتنی ہی مشکلیں آئیں ہیں۔۔ تم نے تو پڑھا ہے سب۔۔۔ تو کیا وہ اللہ کو ناپسند تھے یا اللہ کو بہت محبوب تھے۔۔۔ اللہ اپنے محبوب بندوں کو لے کر بھی آزماتا ہے اور دے کر بھی۔۔۔ تم حاذق کی موت کا شکوہ کر رہی ہو مگر مصطفٰی کی پیدائش کا ایک بار بھی شکر نہیں کیا بری بات بیٹا تم تو بہت سمجھدار اور صبر کرنے والی ہو!

آبیش ہچکیوں سے روتے ہوئے بولتی ہے: میں کیا کروں میڈم مجھے صبر نہیں آتا ایسا لگتا ہے ابھی حاذق آجائیں گے مگر وہ نہیں آتے۔۔ میں کیسے پوری زندگی جیو نگی ان کے بغیر میں نہیں رہہ سکتی میڈم میں مر جاوں گی!

پرنسپل: نہیں آبیش ایسا نہیں بولتے میری جان۔۔ بس صبر کرو اللہ سے مدد مانگو مایوس مت ہو۔۔!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش واجد کے پاس بہت سے کھولنے اور چھوٹے چھوٹے کپڑے لاتا ہے اور واجد کو دیتے ہوئے کہتا ہے: یہ میں بچے کے لیئے لایا ہوں کیا تم اسے دے دو گے مگر بس یہ مت بتانا کے میں نے دیئے ہیں پلیز زز۔

واجد: ارے واہ آپ نے یہ خود خریدے ہیں؟؟ حیرت ہے آپ نے بچوں کی اتنی اچھی شوپنگ کیسے کر لی؟

حناش مسکرا کر بولتا ہے: بس دیکھو کر ہی لی ویسے نام رکھ لیا بچے کا؟

واجد: جی سر مصطفیٰ نام رکھا ہے واجد نے ہی بتایا تھا جب وہ زندہ تھا۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: ہمم بہت ہی پیارا نام ہے ماشاءاللہ۔۔۔کب تک جاوگے وہاں؟

واجد: بس ہماری بیگم تیار ہو جائیں پھر نکل رہے ہیں ہم۔۔آپ بھی چلیں ناساتھ؟

حناش: نہیں میں کیسے جاسکتا ہوں۔۔۔امم تم بس بچے کی تصویریں بنا کر مجھے سینڈ کر دینا۔۔

واجد: اچھا ٹھیک ہے جیسے آپ کو صیح لگے!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مہینے یوں ہی گزرنے لگتے ہیں آبیش بس خود میں گم صم رہنے لگتی ہے بس کبھی کبھی مصطفٰی کے ساتھ ہنس کر بات کر لیتی ہے۔۔زیادہ تر مصطفٰی کو ماہم اور پرنسپل ہی سنبھالتیں ہیں۔۔

حناش ہر ہفتے مصطفٰی کے لیئے کچھ نا کچھ خرید کر بھجواتا ہے۔۔حناش کا پورا فون ہی مصطفٰی کی تصویروں سے بھرا پڑا تھا مریم جب بھی جاتی اس کی ویڈیوز اور تصاویر بنا کر حناش کو بھیجتی۔۔۔ اور وہ اسی میں خوش رہتا۔۔کتنی ہی بار اسکا دل کیا کے وہ ایک بار پھر آبیش کو اپنانے کی بات کرے مگر ہر بار اُس کی ہمت جواب دے دیتی۔۔۔

آبیش کی حالت دیکھ کر پرنسپل اور مریم بہت پریشان رہنے لگتی ہیں۔۔

مریم پرنسپل سے بولتی ہے: میڈم آبیش باجی نے تو جیسے جینا ہی چھوڑ دیا ہے۔۔مجھ سے انکی یہ حالت دیکھی نہیں جاتی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل: ہاں بیٹا سارا دن سمجھاتی ہوں اپنا خیال رکھو۔۔ کہتی ہے کس کے لیئے رکھوں خیال۔۔ بہت مایوسی والی باتیں کرنے لگی ہے۔۔

مریم: تو پھر کیوں نہ ہم انکے لیئے ایسا لے آئیں جو انکا خیال رکھے۔۔

پرنسپل: کیا مطلب میں سمجھی نہیں؟

مریم: میڈم میں حناش بھائی کی بات کر رہی ہوں۔۔ کتنا صبر کیا ہے حناش بھائی نے پچھلے دو سالوں سے وہ آبیش باجی سے یکطرفہ محبت کر رہے ہیں۔۔۔ آپکو نہیں لگتا اب اُنکو ان کے صبر کا پھل ملنا چاہیئے؟؟ آپکو پتا ہے نا وہ مصطفٰی سے بھی کتنا پیار کرتے ہیں آپ انکا روم جا کر دیکھیں مصطفٰی کی تصویروں سے سجایا ہوا ہے۔۔۔ مجھے یقین ہے میڈم۔۔ حناش بھائی ہی آبیش باجی کو زندگی کی طرف لا سکتے ہیں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل: ہمم صیح کہہ رہی ہو صرف آبیش کو ہی نہیں بلکے مصطفیٰ کو بھی وہ ہی پال سکتا ہے باپ بن کر۔۔اچھا تو پھر مجھے لے چلو حناش کے پاس میں اُس سے خود بات کرو نگی!

مریم: تو ٹھیک ہے آج شام ہی چلتے ہیں میں واجد کو بھی بلا لیتی ہوں وہ لے جائیں گے ہمیں!

پرنسپل: ٹھیک ہے تم پوچھ لو واجد سے وہ مصروف نہ ہوں دونوں۔۔

مریم: ارے آپ فکر نہ کریں جب واجد کو یہ بات بتاوں گی نا تو سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر آجائیں گے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد اُن دونوں کو حناش کے گھر لے آتا ہے۔۔حناش اُن سب کی اچانک آمد پر تھوڑا پریشان ہو جاتا ہے وہ سب کو سلام کرتا ہوا بیٹھنے کا کہتا ہے اور سب سے پہلے پوچھتا ہے: سب ٹھیک ہے نا مدرسے میں امم میرا مطلب ہے۔۔

پُرنسپل حناش کی بات سمجھتے ہوئے مسکرا کر بولتی ہیں: ہاں بیٹا سب ہی ٹھیک ہی الحمداللہ آپ پریشان نہ ہو۔۔آپ بتاو کیسے ہو اور کیا چل رہا ہے آج کل؟

حناش ریلکس ہوتے ہوئے کہتا ہے: بس وہ ہی سب چل رہا ہے چھوٹا سا کاروبار اور ساتھ میں قرآن پاک کو حفظ کر رہا ہوں۔۔

پُرنسپل: ماشاءاللہ کتنا ہو گیا حفظ؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: جی بس تقریباً ہونے ہی والا ہے پورا الحمداللہ !

پُرنسپل: ماشاءاللہ۔۔بیشک اللہ جسے چاہے ہدایت دے دیتا ہے وہ ہی ہر چیز پر قادر ہے۔۔ہم انسان بھی کتنے نادان ہوتے ہیں انسان کی ایک غلطی معاف نہیں کرتے اسے گناہ گار کا لیبل لگا کر ریجکٹ کر دیتے ہیں مگر وہ مالک بہت انصاف کرنے والا ہے کیسے کیسے اپنے بندوں کو بخش دیتا ہے ! سبحان اللہ

حناش: جی بس جتنا شکر کروں کم ہے اس کی بادشاہی ہے۔۔اسکا خزانا تو سب کے لیئے ہے بس ہم انسان ہی دنیا میں کھو کر اصلی خزانے کو ڈھونڈتے ہی نہی۔۔۔خیر بتائیں چائے لیں گے یا ٹھنڈا؟

پرنسپل: نہیں بیٹا ہم اِن دونوں میں سے کچھ نہیں لیں گے دراصل ہم کچھ اور مانگنے آئے ہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: جی حکم کریں میڈم؟

پرنسپل: حکم نہیں بیٹا التجا ہے۔۔۔دیکھو نا۔۔۔اللہ کتنا بڑا مُنصف ہے۔۔کل تم آئے تھے اپنی جھولی پھیلائے اور ہم نے یہ کہہ کر تمہیں خالی ہاتھ لوٹا دیا تھا کے تم ہمارے قابل نہیں اور آج ہم آئیں ہیں تمہارے پاس سوالی بن کر۔۔۔کیونکے آج تم سے بہتر اور کوئی نہیں ہے جو آبیش کو سنبھال سکے وہ بہت اکیلی ہو گئی ہے حناش اُس نے تو جیسے جینا ہی چھوڑ دیا ہے۔۔کیا تم اس سے شادی کر سکتے ہو؟

حناش حیران ہو کر پرنسپل کو دیکھتا ہے اور پھر سر جھکا کر کہتا ہے: مم میں تو آج بھی خود کو اُنکے قابل نہیں سمجھتا میڈم۔۔۔اور جہاں تک بات ہے کے آپ نے مجھے ریجکٹ کیا تو یہ میرے لیئے سب سے بڑی مہربانی تھی اگر آپ یہ نہ کرتی تو شاید آج میں اس مقام پر نہیں ہوتا۔۔کبھی کبھی ناکامی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں ہی انسان کی فلاح ہوتی ہے یہ بات ہمیں بعد میں پتا چلتی ہے میرا اللہ جو کرتا ہے بہترین کرتا ہے۔۔۔سچ کہوں تو میں آبیش کا سامنا کرنے سے ڈرتا ہوں ایسا لگتا ہے جیسے میں ہی اُنکا مجرم ہوں!

پرنسپل: تو بس اب مجرم سے محرم بن جاو۔۔بہت سزا کاٹ لی تم نے اپنے کیئے کی ہم سب یہ ہی چاہتے ہیں اور مجھے یقین ہے تم آبیش اور مصطفٰی کو بہت خوش رکھو گے!

حناش کو سمجھ نہیں آتی وہ اپنی خوشی کا اظہار کیسے کرے۔۔وہ مسکرا کر بولتا ہے: وہ تو ٹھیک ہے میڈم مگر۔۔۔کیا وہ مجھ سے شادی کرنے کے لیئے مان جائیں گی؟

پرنسپل: ہاں وہ مان جائے گی میری کوئی بات نہیں ٹالتی۔۔میں اسے منا کوں گی!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم ایک دم خوشی سے بولتی ہے: مبارک ہو حناش بھائی بس رشتہ پکا سمجھیں۔۔۔ چلیں اب ہم چائے پیتے ہیں!

سب ہی اس فیصلے پر خوش اور مطمئن ہوتے ہیں

حناش کو ایسا لگتا ہے جیسے اسے زندگی مل گئی ہو وہ اپنی آنکھوں میں خواب سجانے لگتا ہے اسے لگتا ہے جیسے آج اسکے سارے امتحان ختم ہو گئے ہوں۔۔ وہ اپنی یہ خوشی مدثر سے شیئر کرنے آتا ہے

مدثر میں بہت خوش جو خواہش میں نے اپنے دل میں چُھپا رکھی تھی اللہ نے وہ پوری کر دی مجھے یقین نہیں آرہا!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر: دل میں چھپائی تھی نا۔۔وہیں تو اللہ ہے۔۔ویسے ایسی کونسی خواہش پوری ہو رہی ہے میرے دوست کی جو اتنا خوش ہے؟

حناش اپنے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہتا ہے: وہ۔۔۔پرنسپل خود آئیں تھی میرے پاس۔۔کہہ رہی تھیں کے کیا میں آپ۔۔میرا مطلب ہے اُن کا رشتہ لے کر آئی تھیں میرے پاس!

حناش نے کبھی مدثر کے سامنے آبیش کا نام نہیں لیا تھا اس لیئے وہ نام لیتے لیتے روک جاتا ہے۔۔۔

مدثر اسکی بات سن کر بہت خوش ہوتا ہے اور اس سے گلے ملتے ہوئے کہتا ہے: واہ بھئی مبارک ہو تو جناب دولہا بننے والے ہیں۔۔۔ماشاءاللہ بہت خوشی ہوئی مجھے سن کر!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: میں بھی بہت خوش ہوں سمجھ نہیں آرہی اس کا شکر ادا کیسے کروں ایسا لگتا ہے جیسے اب سارے امتحان ختم ہو گئے ہوں میرے!

مدثر: نہیں حناش جب تک ہم زندہ ہیں وہ امتحان لیتا رہتا ہے بس فرق اتنا ہوتا ہے کے آگے آنے والے امتحان ہمیں آسان لگنے لگتے ہیں کیونکے ہمیں صبر کرنا آجاتا ہے۔۔۔بحر حال شکر تو ہم واقعی اسکا ادا نہیں کر سکتے مگر شکرانے کے نفل پڑھ سکتے ہیں چلو آو مل کر پڑھتے ہیں۔۔ تمہیں خوش دیکھ کر مجھے بھی بہت خوشی ہوئی ہے!

وہ دونوں اللہ کے آگے سجدہ شکر کرنے لگتے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل آبیش کو حناش کے رشتے کا بتاتی ہیں تو آبیش تھوڑے سخت لہجے میں بولتی ہے: یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں میں شادی کر لوں۔۔ کیوں میڈم آپ کو میرا وجود بوجھ لگنے لگا ہے۔۔ اگر اتنی ہی بوجھ بن گئی ہو میں آپ کے لیئے تو میں یہاں سے۔۔۔

پرنسپل سختی سے آبیش کی بات کاٹتے ہوئے بولتی ہیں: بس آبیش تم جانتی ہو تم ہمارے لیئے کبھی بوجھ نہیں بن سکتی تم ایسا سوچ بھی کیسے سکتی ہو بیٹا کیا تمہیں ہم پر بھروسہ نہیں؟

آبیش خود پر قابو پاتے ہوئے بولتی ہے: ایم سوری میں بتمیزی نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔ مگر آپ جانتی ہیں میں کسی سے شادی نہیں کر سکتی میں اپنی ساری زندگی حاذق کے نام پر گزارنا چاہتی ہوں میں اب کسی کو کچھ نہیں دے سکتی میرے دل سے حاذق کبھی نہیں نکل سکے گا تو میں کیسے شادی کر لوں ایم سوری میں آپ کی یہ بات نہیں مان سکتی!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پرنسپل: آبیش بیٹا تم جانتی ہو حناش اب بہت بدل گیا ہے اور پھر وہ تم سے پچھلے دو سالوں سے خاموش محبت کر رہا ہے۔۔۔وہ بچارا تم سے کچھ نہیں مانگے گا۔۔میں جانتی ہوں آبیش حاذق کی جگہ کسی اور کو دینا آسان نہیں مگر مجھے یہ بھی یقین ہے حناش کی بے پناہ محبت تمہارے دل کو بدل دے گی۔۔تم نے کبھی میری بات ماننے سے انکار نہیں کیا بیٹا میں نے جو بھی فیصلے کیئے ہیں ہمیشہ تمہاری بھلائی کے لیئے کیئے ہیں تمہیں اسطرح اداس نہیں دیکھا جاتا۔۔۔اور بیٹا اللہ نے بھی اجازت دی ہے اگر عورت کا شوہر انتقال کر جائے تو وہ شادی کر سکتی ہے اِس کا مطلب کے انسان ساری زندگی ایک انسان کے لیئے خود کو ختم نہیں کر سکتا۔۔۔میں تم سے ریکوسٹ کرتی ہوں آبیش میری بس یہ آخری بات مان لو اس میں ہی تمہاری اور مصطفٰی کی بہتری ہے۔۔۔حناش کو اس بار مایوس مت کرنا بیٹا!

آبیش اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتی ہے: میں اُس شخص کو کچھ نہیں دے پاوں گی میڈم آپ کیوں نہیں سمجھ رہی اب آبیش کے پاس کوئی جزبہ نہیں بچا میں خالی ہوں اندر سے۔۔۔شاید مجھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُسی کی آہ لگی ہے میڈم ہم نے اُسکا دل توڑا تھا نا اللہ نے مجھے اسکی سزا دی ہے میں کیسے شادی کر سکتی ہوں اس سے!

پرنسپل: ایسا نہیں ہے آبیش بیٹا اس نے کبھی تمہارے لیئے برا نہیں سوچا۔۔۔دیکھو آبیش اللہ ہر کسی پر یہ مہربانی نہیں کرتا تم خود سوچو مصطفٰی کو اس کے باپ کا سایہ نصیب ہو جائے گا اپنا نہیں اپنے بچے کا سوچو میری جان تم نے بھی باپ کے بنا زندگی گزاری ہے تمہیں تو اندازہ ہے کے بنا باپ کے بچپن کتنا ازیت ناک گزرتا ہے۔۔۔پلیز بیٹا بس یہ بات مان لو میری پلیز۔۔۔

آبیش: میڈم پلیز آپ اسطرح ریکوسٹ مت کریں مجھ سے مجھے اچھا نہیں لگ رہا!

پرنسپل: اگر اچھا نہیں لگ رہا تو مان جاو نا میری بچی اگر مجھے اپنی ماں سمجھتی ہو تو؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش ہار مانتے ہوئے کہتی ہے: ٹھیک ہے مگر شادی سے پہلے میں ایک بار حناش سے ملنا چاہتی ہوں اگر آپکو برا نا لگے؟

پرنسپل آبیش کا ماتھا چومتے ہوئے کہتی ہیں: ہاں ضرور میں اسے آج ہی یہاں بلا لونگی تم بات کر لینا اس سے۔۔

!تھینک یو بیٹا تم واقعی میری بیٹی ہو

پرنسپل حناش کو فون کر کے مدرسے میں بلاتی ہیں۔۔۔حناش خاموشی سے سر جُھکائے پرنسپل کا ویٹ کر رہا ہوتا ہے کے دروازہ کُھلنے کی آواز آتی ہے حناش سر اُٹھا کر دیکھتا ہے تو سامنے پرنسپل کی جگہ آبیش کھڑی ہوتی ہے خود کو بڑی سی چادر میں چُھپائے اور چہرے پر نکاب کیا ہوتا ہے حناش بے خود سا ہو کر آبیش کو دیکھنے لگتا ہے یہاں تک کے اس کی آنکھوں سے پانی نکلنے لگتا ہے پھر وہ

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہوش میں آتے ہی وہ اپنی آنکھیں جھپک کر دوبارہ سے سر جُھکا لیتا ہے۔۔۔آبیش اپنے ہاتھوں کو آپس میں رگڑتے ہوئے اپنی گھبراہٹ کو کم کرنے لگتی ہے۔۔۔

پھر بہت ہمت کر کے کہتی ہے: میڈم چاہتی ہیں کے ہم شادی کر لیں۔۔۔مگر میں آپ سے کچھ باتیں کلیئر کرنا چاہتی ہوں!

حناش: جی ضرور آپ جو پوچھنا چاہتی ہیں پوچھ سکتی ہیں!

آبیش: کیا آپ اب بھی مجھ سے شادی کے خواہش مند ہی؟

حناش: میں صرف آپ کو خوش دیکھنا چاہتا ہوں آپکی ہر پریشانی کو اپنے اندر سمیٹ لینا چاہتا ہوں۔اب اس کے لیئے شادی کرنا ضروری ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!آبیش: ہمم مگر رر میرے پاس آپکو دینے کے لیئے کچھ نہیں حناش میرا دل خالی ہے

!حناش: بے فکر رہیں میں آپ سے کبھی بھی کوئی ڈیمانڈ نہیں کرونگا

آبیش: آپ سمجھ نہیں رہے شاید۔۔۔شادی ایک ایسا رشتہ ہے اس میں بہت سے تقاضے ہوتے ہیں۔۔۔مگر میں یہ سب ایکسپٹ نہیں کر سکتی۔۔میرے وجود سے آپکو کوئی خوشی نہیں ملے گی!

حناش گہرا سانس لے کر بولتا ہے: میں وعدہ کرتا ہوں آبیش۔۔میرے وجود سے آپکو کوئی تکلیف نہیں ملے گی میں کبھی کسی بھی قسم کا کوئی تقاضہ نہیں کرونگا۔۔۔اتنا اعتبار کریں مجھ پر!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: ٹھیک ہے پھر آپ اپنا وعدہ بھولیئے گا نہیں۔۔۔میں جانتی ہوں آپ مصطفٰی سے پیار کرتے ہیں شاید اتنا پیار میں بھی اُس سے نہیں کرتی۔۔۔خیر آپ اس جمعے آجائے گا میں چاہتی ہوں بہت سادگی سے نکاح ہو۔۔اللہ حافظ!

آبیش اپنی بات مکمل کرتے ہی وہاں سے چلی جاتی ہے۔جبکے حناش اس جگہ کو دیکھنے لگتا ہے جہاں آبیش بیٹھی تھی۔۔

اتنے خلوص سے تمہیں چاہتا ہوں۔۔

تیرا عشق بخشش کا وسیلہ ہو جیسے۔۔!

!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دن بھی آجاتا ہے جس کا تصور حناش نے صرف خوابوں میں ہی کیا تھا۔۔آبیش کو سادگی سے رخصت کر دیا جاتا ہے۔۔حناش مصطفیٰ کو بھی اپنے ساتھ لے آتا ہے جب کے پرنسپل اسے کہتی بھی ہیں کے ایک دن مصطفیٰ کو یہیں چھوڑ دے مگر وہ منع کر دیتا ہے اس نے خاص طور اپنے کمرے میں حناش کے لیئے ایک چھوٹا اور خوبصورت سا بے بی کاٹ رکھا تھا۔آبیش کو جس کمرے میں لایا جاتا ہے وہاں ہر دیوار پر مصطفیٰ کی تصویریں لگی ہوتی ہیں آبیش حیران ہوتی ہے کے مصطفیٰ کی ایک ایک دن کی تصویریں حناش کے پاس۔۔۔

وہ اپنے خیالات جھٹکتی ہے اور مصطفیٰ کو سلا کر خود بیڈ پر بیٹھ جاتی ہے اور اُن لمحوں کو یاد کرنے لگتی ہے جب حاذق کے ساتھ وہ رخصت ہو کر اُس کے گھر گئی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش سب کو رخصت کر کے اپنے کمرے میں آتا ہے اور آبیش کے پاس بیٹھ کر اُسے دیکھنے لگتا ہے۔۔۔آبیش اپنے ہی خیالوں میں کھوئی ہوتی ہے اسے حناش کے آنے کی خبر ہی نہیں ہوتی۔۔ حناش کتنی ہی دیر آبیش کے چہرے کو دیکھتا ہے اور پھر آہستہ سے اُسکا نام پکارتا ہے۔۔۔مگر آبیش ابھی بھی ویسے ہی بیٹھی رہتی ہے حناش آبیش کے پاس آکر اسے ایک بار پھر پکارتا ہے اس بار آبیش ڈر کر دور ہوتی ہے اور حناش کو خوف زدہ نظروں سے دیکھنے لگتی ہے حناش آبیش کو دیکھتا ہوا بولتا ہے: پلیز ریلکس آبیش میرا مقصد آپکو ڈرانا نہیں تھا میں تو بس آپکو یہ تحفہ دینا چاہتا تھا۔۔کیا میں یہ آپکو پہنا سکتا ہوں؟

حناش کے ہاتھ میں ایک انگھوٹی ہوتی ہے جسے آبیش دیکھ کر بولتی ہے: شکریہ آپکا میں خود پہن لونگی یہ!

حناش کا شدت سے دل کرتا ہے کے وہ آبیش کا ہاتھ تھامے اور رنگ پہنائے مگر اپنے وعدے کا خیال آتے ہی وہ رنگ واپس ڈبیہ میں رکھتا ہے اور آبیش کو دیتا ہے آبیش وہ پکڑ کر سائیڈ ٹیبل پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رکھ دیتی ہے۔۔۔حناش آبیش کے میک اپ سے پاک چہرے کو دیکھنے لگتا ہے۔۔۔آبیش نے بہت سادہ سا سوٹ پہن رکھا تھا اور نہ ہی کوئی میک اپ کیا تھا۔۔آبیش حناش کی نظروں کو خود پر کافی دیر سے محسوس کر رہی تھی وہ اپنا پہلو بدلتے ہوئے کہتی ہے: مجھے آرام کرنا ہے پلیز!

حناش فوراً اپنی جگہ سے اُٹھتا ہے اور کہتا ہے: جی بلکل امم آپ یہاں سو جائیں میں یہاں نیچے بستر بچھا لوں گا!

آبیش: نہیں اسکی ضرورت نہیں آپ سو سکتے ہیں یہں اپنی جگہ پر۔۔۔اعتبار ہے مجھے آپ پر!

حناش آبیش کی بات سن کر مسکراتا ہے اور دل میں شکر کرتا ہے کے چلو اعتبار کا رشتہ تو ہے۔۔۔

میں زرا نفل ادا کر لوں آپ آرام کریں!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش اپنے اوپر اچھی طرح چادر لے کر لیٹ جاتی ہے جبکے حناش ایک نظر سوئے ہوئے مصطفٰی کو دیکھتا ہے اور لائٹ

بند کر کے باہر چلا جاتا ہے۔۔

شکرانے کے نفل ادا کرنے کے بعد وہ بہت احتیاط سے کمرے کا دروازہ کھول کر اندر آتا ہے ایک نظر سوئے ہوئے مصطفٰی کو دیکھتا ہے اور پھر آبیش پر نظر ڈالتا ہے۔۔۔وہ خود کو اچھی طرح چادر سے چھپائے سو رہی تھی یہاں تک کے اس کے بال بھی چھپے ہوئے تھے۔۔حناش اسکی یہ احتیاط دیکھ کر مسکرا دیتا ہے اور دوسری طرف آ کر لیٹ جاتا ہے بہت دیر تک وہ آنکھوں پر ہاتھ رکھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سونے کی کوشیش کرتا ہے مگر نیند تو جیسے روٹھ ہی گئی ہو۔۔۔وہ تنگ آکر اُٹھ کر بیٹھ جاتا ہے ایک بار پھر آبیش کو دیکھتا ہے اور پھر تہجد پڑھنے کی نیت سے باہر چلا جاتا ہے۔۔۔

آبیش کی آنکھ مصطفٰی کے رونے سے کُھلتی ہے وہ پلٹ کر دیکھتی ہے تو حناش اپنی جگہ پر نہیں ہوتا وہ اٹھتی ہے اور مصطفٰی کو گود میں لے کر اسے چُپ کروانے لگتی ہے۔۔ماں کی گود میں آکر مصطفٰی دوبارہ سے سو جاتا ہے۔۔آبیش اُسے گود میں لیئے دیکھنے لگتی ہے۔۔حناش روم میں آتا ہے اور آبیش کے پاس آکر بیٹھتا ہے

وہ مصطفٰی کی گال کو چھوتا ہوا بولتا ہے: کیا ہوا رو رہا تھا کیا؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: ہمم اُٹھ گیا تھا۔۔

حناش: اچھا لائیں اِسے مجھے پکڑا دیں آپ آرام کر لیں!

آبیش: نہیں بس فجر ہونے والی میں نے سو لیا جتنا سونا تھا۔۔۔

آبیش پہلی بار حناش کی طرف دیکھتی ہے تو حناش کی لال آنکھیں دیکھ کر اسے اندازہ ہو جاتا ہے کے اس نے اپنی نیند پوری نہیں کی۔۔

آبیش: آپ سوئے نہیں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: نہیں بس تہجد ادا کر رہا تھا اور اب تو ویسے بھی فجر ہونے والی ہے۔۔امم آپ کو ٹھیک سے نیند آگئی تھی؟

آبیش: جی آگئی تھی۔۔ایک بات پوچھوں؟

حناش: جی ضرور؟

آبیش: یہ مصطفٰی کی اتنی تصویریں آپ نے اپنے کمرے میں کیوں لگائیں؟

حناش: جب میں نے پہلی بار اِسے گود میں لیا تھا نا تو ایسا لگا جیسے مجھے دنیا بھر کا سکون مل گیا ہو۔۔۔ اس کے بعد ہمت نہیں ہوئی کے وہاں آ کر اِس ملتا تو بس واجد اور مریم اس کی تصویریں بھیج دیتے تھے مجھے اتنی پیاری لگتی تھیں سب تصویریں۔۔۔تو میں نے سوچا اس کا فریم ہی بنوالوں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: ہمم اچھا حیریت ہے ایک بار بچے کو گود میں اُٹھا لینے سے آپ کو اتنا عزیز ہو گیا!

حناش: اگر میں اسے ایک بار بھی گود میں نہ لیتا نہ آبیش تو بھی یہ مجھے اتنا ہی عزیز ہوتا کیونکہ یہ آپ کے وجود کا حصہ ہے اور مجھے آپ سے جُڑی ہر چیز بہت عزیز ہے!

آبیش کو حاذق شدت سے یاد آتا ہے اور اسکی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگتے ہیں وہ روتے ہوئے بولتی ہے: حاذق نے بھی بہت خواب دیکھے تھے اپنے بچے کے لیئے کاش وہ بھی اسے ایک بار گود میں لے سکتا کاش زندگی اسے بھی اتنی محلت دے دیتی۔۔۔

حناش کو آبیش کے آنسو تکلیف دیتے ہیں: پلیز آبیش روئیں مت آپ کے یہ آنسو مجھے بہت تکلیف دیتے ہیں۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش غصے میں بولتی ہے: ہنہ آپ کو تو بہت خوش ہونا چاہیئے۔۔۔آپکی محبت آپ کو مل گئی مگر مجھ سے حاذق چھین لیا۔۔۔!

حناش دکھ سے آبیش کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے: میرا خدا گواہ ہے آبیش میں نے تو کبھی آپ کو خدا سے نہیں مانگا۔۔میں نے تو ہمیشہ آپکی خوشی مانگی ہے۔۔۔میرا بس چلتا تو حاذق کی جگہ میں اپنی زندگی دے دیتا۔۔مگر زندگی اور موت اپنے ہاتھ میں کہاں ہوتی ہے آبیش پلیز اتنی بدگمان مت ہو مجھ سے۔۔۔اور ویسے بھی آپ سے شادی کی ہے صرف محبت تو ابھی بھی میری یکطرفہ ہی ہے ۔۔ادھوری۔۔۔۔۔

آبیش: نہیں حناش سب ٹھیک چل رہا تھا حاذق مجھ سے ویسی ہی محبت کرنے لگا تھا جیسی میں چاہتی تھی ابھی تو میں نے اُن کی محبت کو محسوس ہی کیا تھا اور وہ مجھے چھوڑ گیا۔۔صرف آپکی وجہ سے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکے شاید اللہ کو مجھ سے زیادہ آپ عزیز ہو گئے ہیں اس نے آپکو خوش کرنے کے لیئے مجھ سے میرا حاذق چھین لیا!

آبیش کے منہ سے یہ سب سن کر حناش حیران ہو جاتا ہے۔۔وہ نا صرف حناش سے بلکے اللہ سے بھی بد گمان ہو رہی تھی شاید حالات نے اُسے ایسا بنا دیا تھا۔۔۔حناش گہرا سانس لے کر بولتا ہے:

پلیز آبیش ایسا مت سوچیں وہ ہم سے کچھ نہیں چھینتا۔۔اسی نے دیا تھا اس نے واپس لے لیا۔۔میں جانتا ہوں حاذق کو بھولانا آپ کے لیئے آسان نہیں میں یقین دلاتا ہوں آپکو میری وجہ سے کوئی پریشانی نہیں ہو گی۔۔آپ پلیز اس طرح اللہ سے بد گمان نہ ہوں وہ سب سے ایک جیسی محبت کرتا ہے اُس کے لیئے ایسا مت سوچیں۔۔

آبیش اپنے آنسو صاف کرتے ہوئے کہتی ہے: بد گمان نہیں ہوں بس ایک شکوہ ہے اُس سے۔۔۔

خیر ایم سوری پتا نہیں میں کیا کیا بول گئی آپ کو۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: کوئی بات نہیں آپ مجھے کچھ بھی بول سکتی ہیں آبیش۔۔ خیر فجر کی آزان کا وقت ہو گیا ہے میں نماز کے لیئے جا رہا ہوں۔۔

آبیش: اوکے

حناش ایک نظر آبیش پر ڈالتا ہے اور پھر اٹھ کر باہر چلا جاتا ہے

صبح سے دوپہر ڈھل جاتی ہے پرنسپل، مریم اور ماہم آبیش سے ملنے آتی ہیں حناش ان سب کے لیئے کھانے کا انتظام کرواتا ہے وہ سب مصطفٰی کے ساتھ کھیلنے لگتی ہیں جب کے پرنسپل آبیش سے باتیں کرنے لگتی ہیں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش دروازہ نوک کر کے اندر آتا ہے اور سب کو کھانا لگ جانے کا بتاتا ہے۔۔۔پرنسپل حناش سے کہتی ہیں: بیٹا ہم کھانا کھانے تھوڑی آئے تھے بس ملنے آئے تھے تم لوگوں سے۔۔سب کو مصطفیٰ کی بہت یاد آرہی تھی۔۔میں نے کہا اب ولیمے پر مل لینا ورنہ وہ سب ابھی آرہی تھیں۔۔تو پھر کیا سوچا ولیمہ کب کرنا ہے؟

حناش گھبرا کر آبیش کو دیکھتا ہے آبیش بھی اپنی نظریں چُرانے لگتی ہے۔۔۔حناش بات کو سنبھالتے ہوئے بولتا ہے: ولیمے کا کیا ہے میڈم جب آپ کہیں بلکے کل ہی دعوت رکھ لیتے ہیں آپ سب کا کھانا ہماری طرف ہے کل۔۔فلحال ابھی تو آئیں کھانا ٹھنڈا ہو جائے گا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کے جانے کے بعد حناش مصطفٰی کو گود میں اُٹھائے اس کے ساتھ کھیلنے لگتا ہے آبیش حناش کے پاس آتی ہے اور کہتی ہے: آپ نے کل کا ولیمہ کیوں رکھا۔۔وہ بھی مجھ سے پوچھے بغیر؟

حناش: تو کیا میں یہ کہتا میڈم سے کہ ہمیں ولیمے کی ضرورت نہیں۔۔۔اور ویسے بھی میں نے کھانے کی دعوت دی ہے۔۔اس کے علاوہ اور کوئی اوپشن ہے آپ کے پاس؟

آبیش حناش کی بات سمجھتے ہوئے کہتی ہے: ہنہ جو دل میں آئے کریں آپ۔۔مجھے میرا بچہ دیں !اسے نہلانا ہے میں نے

!حناش مصطفٰی کو دیتے ہوئے کہتا ہے: یہ صرف آپکا بچہ نہیں ہے آبیش۔۔میرا بھی بچہ ہے

آبیش حناش کی بات کا جواب دیئے بغیر وہاں سے چلی جاتی ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دعوت کا سلسلہ بھی ختم ہو جاتا ہے دن یونہی گزرنے لگتے ہیں آبیش پورا دن حناش سے صرف ضرورت کے تحت بات کرتی ہے جبکے حناش اپنا زیادہ وقت مصطفٰی کے ساتھ گزارتا ہے۔۔۔

اور جب رات آتی تو حناش صرف بے چینی سے کروٹیں بدلتا رہ جاتا۔۔۔روز کی طرح آج بھی اسے نیند نہیں آتی۔۔آبیش دوسری طرف کروٹ لیئے سو رہی تھی۔۔وہ خود سے جنگ کرتے کرتے تھک جاتا ہے اسے نہیں معلوم ہوتا کے جو وعدہ اس نے اتنی آسانی سے کیا تھا وہ نبھانا اتنا مشکل ہو گا۔۔۔وہ بے بس ہو کر آبیش کے قریب ہوتا ہے اور اسکے بالوں پر ہاتھ پھیرتا ہے۔۔۔ حناش اس کے بالوں کے پاس آ کر اسکی خوشبو اپنے اندر محسوس کرتا ہے۔۔آبیش نیند میں ہلکا سا ہلتی ہے تو حناش فوراً پیچھے ہو جاتا ہے اور پھر اپنی گھڑی میں وقت دیکھتا ہے تو تہجد ادا کرنے کا سوچتا ہوا وضو کرنے چلا جاتا ہے۔۔۔ تہجد ادا کر کے وہ مصطفٰی پر نظرِ بد کی دعا پڑھ کر پھونکتا ہے اور پھر آبیش

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے پاس آتا ہے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر پہلے آبیش کو دیکھتا ہے اور پھر اس پر بھی نظرِ بد کی دعا پڑھ کر آہستہ سے پھونکتا ہے۔۔۔اور نرمی سے آبیش کے گال کو چھو کر اپنی جگہ پر لیٹ جاتا ہے۔۔۔

ایک مہینہ تیزی سے گزر جاتا ہے حناش خاموشی سے آبیش اور مصطفٰی کی ہر ضرورت کا خیال رکھتا ہے۔۔۔

حناش مصطفٰی کے ساتھ بیٹھ کر اس کے سامنے کھلونے رکھے کھیل رہا ہوتا ہے کے دروازے کی بیل بجتی ہے وہ دروازہ کھولتا ہے تو سامنے دلکش بنا دوپٹے کے کھڑی ہوتی ہے وہ ایک نظر دلکش پر ڈالتا ہے اور پھر نظریں جھکا کر اسکا حال وغیرا پوچھتا ہے۔۔دلکش اندر آتے ہوئے حناش سے بولتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہے: مجھے پتا لگا کے تم نے شادی کر لی حناش۔۔۔مبارک ہو بہت۔۔مجھے بلا تو لیتے کتنی مشکل سے تمہارا گھر ملا۔۔۔ہم کبھی دوست بھی رہ چکے ہیں حناش؟

!حناش: اندر آ کر بیٹھو۔۔ضرور بولاتا اپنی شادی پر مگر تمہارا مجھے یاد ہی نہیں رہا اس لیئے ویری سوری

دلکش: ظاہر اب ہم سب تمہیں یاد کیوں رہیں گے۔۔کس سے ہوئی شادی؟

!حناش: آبیش سے ہوئی ہے

دلکش: اچھا وہی لڑکی نا جسے تم نے زبردستی اپنے پاس رکھا تھا۔۔سب کچھ چھوڑ دیا تم نے اس کے لیئے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش:اس کے لیئے نہیں چھوڑا یہ سب میں اللہ کی رضا کے لیئے چھوڑا ہے اگر مقصد صرف آبیش کو حاصل کرنا ہوتا تو وہ میں ویسے بھی کر سکتا تھا۔۔ مگر اللہ کا شکر ہے اس نے مجھے سیدھا راستہ دیکھایا۔۔ خیر بتاو چائے لو گی یا ٹھنڈا؟

حناش اپنی نظریں نیچے جھکائے پوچھتا ہے۔۔ دلکش حیران ہوتے ہوئے بولتی ہے: کچھ نہیں۔۔۔ بس ملنے آئی تھی تم سے۔۔ تم مجھ سے نظریں کیوں نہیں ملا رہے نظریں نیچے کیوں کی ہوئی ہیں؟

حناش مسکرا کر کہتا ہے: تمہاری عزت میں نظریں نیچے جھکائی ہوئی ہیں کیونکے یہ میرے اللہ کا حکم ہے!

دلکش: مگر میں وہ عورت تھوڑی ہوں جس کی عزت کی جائے میں تو عزت کے لائک نہیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: نہیں۔۔ہر عورت ہی عزت کے لائک ہے۔۔عورت لفظ تو شروع ہی 'ع' سے ہوتا ہے یعنی عزت دار۔۔اس لیئے ہر عورت عزت کے لائک ہے۔۔

دلکش: واہ حناش تم تو بہت بدل گئے ہو یقین نہیں آتا۔۔کاش اللہ مجھے بھی اپنے راستے پر چلنے کی ہدایت دے۔۔

حناش: ایک قدم رکھو باقی پورا راستہ وہ خود ہمارا ہاتھ تھام کر پار کرواتا ہے۔۔۔

دلکش: آئی ہوپ سو۔۔۔خیر کیا میں آبیش سے مل سکتی ہوں یہ بچہ آبیش کا ہے نا؟

حناش: ہاں یہ ہمارا بچہ ہے آو آبیش سے مل لو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش مصطفٰی کو گود میں اُٹھا کر دلکش کو آبیش کے کمرے میں لے آتا ہے۔۔

آبیش حناش کے ساتھ دلکش کو دیکھ کر حیران ہوتی ہے حناش دلکش کا تعارف آبیش سے کرواتا ہے

آبیش دلکش سے زبردستی مسکرا کر ملتی ہے حناش ان دونوں کو باتیں کرتا

چھوڑ کر خود باہر چلا جاتا ہے

دلکش آبیش سے کہتی ہے: تم بہت پیاری ہو آبیش۔۔ تمہیں پتا ہے آج حناش نے پہلی بار میری عزت میں آنکھیں جھکائی ہیں۔۔ یہ سب تمہاری وجہ سے ہے۔۔ کتنی عجیب بات ہے ناجب مرد عورت کو میرے روپ میں دیکھتا ہے تو سب عورتوں کو ایک سا سمجھتا ہے۔۔اور جب عورت تمہارے روپ میں آتی ہے تو مرد ہر عورت کی عزت کرنے لگتا ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: ہر عورت ایک سی ہوتی ہے عزت کے لائک بس کچھ حالات اچھے برے ہو جاتے ہیں۔۔

دلکش: نہیں آبیش حالات تو تمہارے بھی برے تھے۔۔۔ مگر تم نے عورت ہونے کا حق ادا کیا۔۔ کاش کے میں بھی تم جیسی ہوتی۔۔

آبیش: ہو سکتا ہے تم مجھ سے زیادہ اچھی ہو۔۔ ڈھونڈو اپنے اندر چھپی ہوئی عورت کو !

دلکش: کہاں ڈھونڈوں مجھے لگتا ہے وہ عورت مر گئی ہے شاید !

آبیش: نہیں دلکش وہ زندہ ہے اسی لیئے تو تمہیں احساس ہو رہا ہے۔۔۔ میں دعا کرونگی تمہارے لیئے !

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلکش: تھینک یو آبیش تم بہت اچھی ہو اسی لیئے حناش پاگل ہے تمہارے لیئے۔۔۔آبیش حناش بہت اچھا انسان ہے اور اس کی سب سے اچھی بات یہ ہے کے وہ تم سے بے پناہ محبت کرتا ہے اسکی آنکھوں میں تمہارا ہی نام لکھا ہے۔۔بس تم دونوں خوش رہو۔۔

آبیش دلکش کی اس بات کا کوئی جواب نہیں دیتی۔۔

دلکش آبیش سے خدا حافظ کہتی باہر چلی جاتی ہے۔۔

حناش دلکش کو باہر آتا دیکھ کر کہتا ہے: میں چائے بنا رہا تھا پلیز بیٹھو چائے پی کر جانا!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلکش: نہیں بس میں چلتی ہوں۔۔بہت لکی ہو حناش اتنی پیاری اور اچھی لڑکی ملی ہے تمہیں۔۔۔
اب کوئی میرے لیئے بھی اپنے جیسا بندہ ڈھونڈ دو تھک گئی ہوں ان سب کاموں سے۔۔۔

حناش کو ایک دم دلکش پر ترس آتا ہے اور پھر اُسے مدثر کا خیال آتا ہے وہ مسکرا کر کہتا ہے: اگر میں اپنے سے بھی زیادہ اچھا انسان ڈھونڈ دوں تمہیں تو شادی کرو گی اس سے؟

دلکش: تم سے اچھا بھی ہے کوئی۔۔۔

حناش: ہاں ہے بہت اچھا ہے اُسی نے تو مجھے سب سکھایا ہے۔۔۔

دلکش: اچھا واقعی تو وہ مجھ جیسی لڑکی سے شادی کیوں کرے گا!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: کیوں تم میں کیا برائی ہے؟

دلکش: اتنی گناہ گار ہوں میں اور وہ تو نیک ہو گا کیوں کرے گا مجھ سے شادی!

حناش: انسان تو گناہ گار ہوتا ہی ہے۔۔۔اور اُس نے مجھے سکھایا ہے گناہ سے نفرت کرو گناہ گار سے نہیں۔۔اگر تم نے اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کا سوچ ہی لیا ہے تو اس راستے پر ایک قدم ہی رکھ دو یقین کرو پہلا قدم رکھنا ہی مشکل ہوتا ہے اس کے بعد وہ رب سارے راستے اپنی رحمت سے ہمیں نوازتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلکش: تم نے مجھے ایک امید دی ہے حناش میں تو مایوس ہو گئی تھی مجھے لگا تمہیں کھو دیا ہے تو اب کچھ بچا ہی نہیں مگر تم نے نئی راہ دیکھا دی۔۔۔تم کرو اُس سے بات مجھے بھی تمہاری طرح نیک بنا دے۔۔۔

حناش: ایسا ہی ہوتا ہے میں نے بھی جب آبیش کو کھویا تھا مجھے لگا تھا بس اب سب ختم۔۔مگر و نہیں سے تو اصل سفر شروع ہوا تھا۔۔۔میں بات کرو نگا وہ منع نہیں کرے گا۔۔تم بس تیاری کرو!۔

دلکش کھل کر مسکراتی ہے اور حناش کو گڈ بائے کہتی چلی جاتی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش مدثر کو مسجد سے لے کر ایک ہوٹل میں لے آتا ہے مدثر حناش سے گِلہ کرتے ہوئے کہتا ہے:

بہت خوب جناب شادی کیا ہوئی بھول ہی گئے مجھے۔۔۔

حناش مسکرا کر کہتا ہے: ایسا ہی ہوتا ہے۔۔ تم بھی شادی کر لو پھر بتانا۔۔

مدثر: کس سے کر لوں شادی کوئی بھی تو اس بات کی طرف توجہ نہیں دیتا۔۔۔

حناش: تو خود توجہ دلا دو۔۔

مدثر: پاگل ہو کیا سب کہیں گے کے موزن صاحب کو شادی کی پڑ گئی ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: ہاں تو اس میں کیا غلط ہے۔۔ نکاح کرنا تو سنت ہے۔۔ چلو کیا یاد کرو گے میں تمہارے لیئے ایک رشتہ لایا ہوں

مدثر: میرے لیئے۔۔ اوبئ تم نے خود اتنی مشکل سے شادی کی ہے اور مجھے بھاشن دے رہے ہو!

حناش: ہاہا مجھے چھوڑو میرا مسئلہ الگ تھا تم تو خود مجھے کہتے تھے نا کے میں چاہتا ہوں کسی ایسی لڑکی سے شادی کروں جو اس معاشرے میں تنہا ہو۔۔ جسے تم عزت دو اُسے صحیح راستے پر لاو؟

مدثر: ہاں خواہش تو یہ ہی ہے میری مگر مجھے نہیں لگتا ہے کے یہ پوری ہو گی

حناش: سمجھو پوری ہو رہی ہے اگر تم چاہو۔۔ میری دوست تھی آئی مین جب میں ایسا حناش نہیں تھا۔۔ بس یوں سمجھو جیسا کبھی میں ہوا کرتا تھا وہ بلکل ویسی ہے۔۔ کبھی مجھ سے محبت بھی کرتی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھی کل آئی تھی مجھ سے ملنے اسے دیکھ کر مجھے اپنا آپ یاد آگیا۔۔۔اس وقت تم نے ہی مجھے سیدھا راستہ بتایا تھا۔۔۔میں چاہتا ہوں تم اسکو اپنی عزت بناو۔۔۔۔ایک اور انسان کو بچالو۔۔۔وہ دل کی بری نہیں ہے بہت اچھی ہے بس کچھ حالات نے اُسے ایسا بنا دیا ہے۔۔میں جانتا ہوں تم سوچ رہے ہو گے کے وہ مجھ سے محبت کرتی ہے اور میری طرح نا جانے کون کون سے گناہ کرتی رہی ہو گی۔۔

مدثر حناش کی بات کاٹتے ہوئے بولتا ہے: نہیں حناش تم جانتے ہو میں انسانون کو اُن کے عمل سے نہیں جج کرتا۔۔جس انسان کی نیت صاف ہو نا وہ عزت کے قابل ہوتا ہے۔۔اور میں کون ہوتا ہوں کسی کو گناہ گار اور نیک سمجھنے والا۔۔۔تم نے میرے لیئے سوچا یقیناً کچھ اچھا ہی سوچا ہو گا مجھے کوئی اعتراض نہیں اگر میری شادی کر لینے سے ایک لڑکی کو پوری دنیا میں عزت مل سکتی ہے تو میرے لیئے یہ کوئی انعام سے کم نہیں ہو گا۔۔۔اور جہاں تک یہ بات ہے کے وہ تم سے محبت کرتی تھی تو یقیناً تم سے پہلے اگر میں اسے ملتا تو وہ تم سے نہیں مجھ سے محبت کرتی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: ہاہاہاہاں واقعی۔۔تم جیسا میں نے کوئی نہیں دیکھا۔۔ تھینکس مدثر

مدثر: اچھا یہ شکریہ کی ضرورت نہیں ہے۔۔بتاو یہ سب ہو گا کیسے؟

حناش: کچھ بھی نہیں کرنا بس تم مولوی صاحب کو کہو ہمارے گھر آ کر دلکش کا رشتہ مانگیں پھر ہم سوچ کر جواب دے دیں گے۔۔

مدثر: اچھا تو دلکش نام ہے چلو ٹھیک ہے مگر یار یہ سب بہت سادگی سے ہونا چاہیئے۔۔۔

حناش: آئی نو بس اب جلدی سے تیاری کر لو تم بھی دولہا بننے کی!

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر اگلے دن ہی مولوی صاحب کو حناش کی طرف بھیج دیتا ہے حناش آبیش کو پہلے ہی سب بتا چکا تھا اس لیئے آبیش کو بھی کوئی مسئلہ نہیں تھا یوں دلکش اور مدثر کی شادی کی تاریخ رکھ دی جاتی ہے۔۔۔

دلکش کی زندگی یوں بدل جائے گی اس نے سوچا بھی نہ تھا اس کے تو گُمان میں بھی نہیں تھا کے کوئی مرد اسے عزت کے ساتھ اپنا بنا سکتا ہے وہ بھی ایسا انسان جو دینی ہو۔۔۔

اصل میں تو دین ہمیں یہ ہی سکھاتا ہے جب کوئی اپنے گناہ پر نادم ہو تو اسے اپنا لو کے وہ مایوس ہو کر دوبارہ سے اسی دنیا میں نہ کھو جائے۔۔ مگر افسوس اکثر ایسا ہوتا نہیں ہے دنیا کے لوگ گناہ گار کو کبھی معاف نہیں کرتے مگر رب کر دیتا۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دلکش کی شادی میں مریم اور پرنسپل کو بھی انوائٹ کیا جاتا ہے مریم ضد کرتی ہے کے آبیش ہلکی سی لپ اسٹک لگا لے

!پلیز آبیش باجی دیکھیں کتنا نیچرل سا کلر ہے بہت اچھا لگے گا آپ پر لگانے دیں نا

آبیش: مریم کیوں ضد کر رہی ہو مجھے نہیں پسند یہ سب۔۔

مریم: بس کریں پہلے تو آپ لگاتی تھیں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: پہلے حاذق کے لیئے لگاتی تھی۔۔

مریم: آبیش باجی اب حناش بھائی کے لیئے لگالیں اچھا ان کے لیئے نہیں میرے لیئے لگالیں؟

آبیش: بہت تنگ کرتی ہو لگاو جلدی

مریم آبیش کے لپ اسٹک لگاتی ہے۔۔۔کے اچانک حناش اندر آجاتا ہے اور دونوں کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے: اوہ سوری مجھے لگا شاید آبیش ہے صرف۔۔

مریم اپنا نقاب ٹھیک کرتی ہوئی کہتی ہے: کوئی بات نہیں حناش بھائی آپ دیکھیں آبیش باجی کے یہ لپ اسٹک کتنی اچھی لگ رہی ہے۔۔ہے نا؟۔۔۔اچھا باجی میں مصطفٰی کے پاس جارہی ہوں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم اُن دونوں کو اکیلا چھوڑ کر چلی جاتی ہے جبکے آبیش شرمندہ ہوتے ہوئے اپنے ہونٹوں کو ہاتھ سے ملتے ہوئے بولتی ہے: زبردستی لگادی اِس نے منع بھی کر رہی تھی میں۔۔

حناش اس کا ہاتھ روکتے ہوئے کہتا ہے: پلیز مت ہٹائیں بہت اچھی لگ رہی ہے۔۔بہت سوٹ کر رہا آپ پر یہ کلر۔۔

حناش آبیش کے ہونٹوں کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے اور پھر اپنے ہاتھ سے اس کے ہونٹوں کے سائیڈ پر پھیلی لپ اسٹک کو نرمی سے صاف کرتا ہے آبیش اپنی آنکھیں جُھکا لیتی ہے۔۔حناش آبیش میں کھو جاتا ہے وہ بہت نرمی سے آبیش کے لبوں پر اپنی انگلی رکھتا ہے کے آبیش گھبرا کر اس کا ہاتھ ہٹاتی ہے۔۔حناش ایک دم ہوش میں آتا ہے اور کہتا ہے: اوہ ایم سوری۔۔۔امم وہ آپ نے لپ اسٹیک پھیلا دی تھی تو میں وہ۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش حناش کی بات کاٹتے ہوئے کہتی ہے: اٹس اوکے آپ پلیز جائیں میں پردہ کر کے آتی ہوں۔

حناش ایک بار پھر آبیش کے ہونٹوں کو دیکھتا ہے اور پھر سر جُھکا کر چلا جاتا ہے۔۔۔

نازکی اس کے لب کی کیا کہیئے۔۔

!پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر دلکش کو اپنے چھوٹے سے گھر میں رخصت کر کے لے آتا ہے۔۔۔دلکش دلہن بن کر پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت لگتی ہے۔۔۔مدثر اس کو دیکھتے ہوئے کہتا ہے: ماشاءاللہ بہت خوبصورت ہیں آپ سوچا نہیں تھا اتنی حسین بیوی ملے گی مجھے۔۔۔۔خیر میں آپکو اپنے بارے میں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔۔۔ویسے تو شادی سے پہلے ہی مجھے سب بتا دینا چاہیئے تھا جیسے مجھے آپ کے بارے میں سب پتا ہے اسی طرح آپ کا بھی حق آپ کو سب پتا ہو۔۔خیر میرا نام تو آپ جانتی ہیں ۔۔۔میں ایک بہت ہی چھوٹے گاوں میں پیدا ہوا تھا مگر ہمیشہ دل کرتا تھا کے گاوں سے بھاگ کر شہر آجاوں ہمیشہ سے ہی مجھے شہر کی زندگی پسند تھی۔۔۔اکلوتا تھا اپنے ماں باپ کا بہت لاڈ اٹھاتے تھے وہ دونوں میرا۔۔۔بہت مشکل سے میں نے میٹرک پاس کیا تو ابا نے کہا آگے پڑھو میں نے شرط رکھ دی کے شہر میں جا کر پڑھوں گا ورنہ نہیں پھر میرے ابا نے دن رات محنت کر کے مجھے شہر کے ایک اچھے کالج میں داخل کروا دیا۔۔۔اس دن میں بہت خوش تھا اتنا کے اپنے ابا کی آنکھوں میں اداسی کے آنسو بھی نہ دیکھ سکا۔۔مختصر یہ کے ابا کی محنت کی کمائی میں فضول کاموں میں اُڑا دیتا۔۔ابا بچارے دن رات محنت کرتے مجھے پیسے دیتے اور میں اپنے دوستوں میں لٹا دیتا۔۔پورا پورا دن مختلف قسم کی لڑکیوں سے باتیں کرتا۔۔میری باتوں میں اتنا اثر ہوتا کے ہر لڑکی میری باتوں میں آجاتی پھر میرا دل بھر جاتا تو میں اُنہیں چھوڑ دیتا میرے دوست میرے آگے پیچھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گھومتے تھے کے مدثر تو ہر لڑکی کو پھسالیتا ہے۔۔۔ مگر ایک دن مجھے فون آیا کے اماں ابا مجھ سے ملنے آرہے ہیں میں ان کا انتظار کر رہا تھا کے ہوسپٹل سے کال آئی اماں ابا کا ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے۔ ۔۔پہلے قدر نہیں تھی اُن کی مگر جیسے ہی یہ پتا لگا تو ایسا لگا دنیا لُٹ گئی ہو میری میں جب ہوسپٹل پہنچا تو وہ دونوں اس دنیا سے جا چکے تھے میرے پاس اتنے پیسے نہیں تھے کے ہوسپٹل والوں کو دیتا اور اپنے والدین کی ڈیڈ باڈیز لے جاتا وہ دوست جن پر میں اپنے ماں باپ کی محنت کی کمائی لوٹاتا تھا وہ لوگ اس مشکل وقت میں مجھے صرف دلاسا ہی دے سکے۔۔۔ میں بہت ٹوٹ گیا تھا اس وقت۔۔ ہوسپٹل کے سامنے ہی مسجد تھی وہاں سے ایک بزرگ نکل رہے تھے مجھے اسطرح دیکھ کر میرے پاس آئے اور مجھ سے میرا مسئلہ پوچھا میں نے بتایا تو وہ مجھے مسجد لے گئے مسجد کے گُلک میں سے سارے پیسے نکال کر مجھے دیئے میں نے انکا شکریہ کیا تو انہوں نے کہا میں یہ قرض دے رہا ہوں اپنے ماں باپ کو دفنا کر تمہیں میرے پاس واپس آنا ہو گا وعدہ کرو مجھ سے میں نے جلدی میں وعدہ کر لیا مگر وہاں دوبارہ جا نہیں سکا پھر مجھے عجیب سے خواب آنے لگے میں ڈر گیا پھر مجھے یاد آیا کے مجھے قرض اتارنا تھا میں نے کچھ پیسے جمع کیئے اور اسی مسجد جا کر ان بزرگ کو واپس کرنے لگا انہوں نے کہا مجھے اسطرح قرض نہیں چاہیئے۔۔ میں چاہتا ہوں تم میرے ساتھ آج کی سب نمازیں ادا کرو۔۔۔ میں شرمندہ ہو گیا مجھے تو عدصہ ہو گیا تھا میں نے نماز ادا نہیں کی تھی انہوں نے مجھے وضو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سکھایا نماز سکھائی اور پھر پتا نہیں انکی باتوں میں ایسا کیا جادو تھا کے میں سب چھوڑ کر ان سے روز درس لیتا مجھے سکون سا ملتا۔۔۔وہ مجھے بلکل ایسے سمجھاتے کے پتا بھی نہیں لگتا کے وہ مجھ پر کیا احسان کر رہے ہیں۔۔۔جب انہوں نے مجھے قرآن پاک حفظ کروایا تو مجھ سے وعدہ لیا کہنے لگے مدثر مجھ سے وعدہ کرو اگر تمہارے پاس بھی کوئی اسطرح بھولا بھٹکا آئے گا تو تم بھی اسے اسی طرح دین سکھاو گے۔۔۔اور پھر حناش آیا تو مجھے اپنا آپ یاد آگیا۔۔۔میں نے اسی طرح حناش کو سب سکھایا۔۔۔اور پھر حناش نے تمہیں یہ راہ دیکھائی دیکھو ہم سب اپنے قرض اتار رہیں ہیں۔۔۔دین کی تعلیم اللہ کی طرف سے ہم پر قرض جسے ہمیں پھیلانا ہے تاکے ہم اپنے رب کا قرض اتار سکیں۔۔۔دلکش میں چاہتا ہوں تم مجھ سے دین سیکھو اور عمل کرو یہ میرا تم پر قرض ہو گا۔۔۔بتاو ساتھ دو گی میرا؟؟

آپ نے تو میرے دل کا بوجھ ہلکا کر دیا۔۔۔میں سمجھی تھی میرے ماضی کا پوچھیں گے مگر آپ نے تو اپنا ماضی بتا دیا ہم سب ہی بھٹک جاتے ہیں مدثر مگر اللہ ہمیں گم ہونے نہیں دیتا کہیں نہ کہیں کوئی وسیلہ بنا کر ہمیں اپنے راستے پر لے آتا ہے شکر ہے میں نے اپنا وسیلہ پہچان لیا آپ سب سے زیادہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لکی تو میں ہوں اس نے مجھے میرا انعام پہلے ہی دے دیا۔۔۔میں وعدہ کرتی ہوں مدثر آپ سے دین کا علم سیکھوں گی عمل بھی کروں گی اور پھیلاوں گی بھی۔۔

مدثر مسکرا کر دلکش کا ہاتھ پکڑتا ہے: شکریہ۔۔۔میں تمہارے ماضی کا کیوں پوچھو گا میرے اللہ نے جب مجھے تھاما تھا تب مجھ سے کوئی سوال نہیں کیا تھا تو میں کون ہوتا ہوں تم سے پوچھنے والا۔۔چلو اب کچھ رومینٹک باتیں کرتے ہیں کیا خیال ہے؟

دلکش: ہاہا آپکو آتی ہیں رومینٹک باتیں۔۔۔

مدثر دلکش کو چھیڑتے ہوئے کہتا ہے: ہم ویسے میں باتوں سے زیادہ عمل پر یقین رکھتا ہوں۔۔

یہ کہہ کر مدثر دلکش کو اپنی بانہوں میں لے لیتا ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش مدثر کی شادی سے فارغ ہو کر نفل ادا کرتا ہے جب کے آبیش مصطفیٰ کو سولا کر اپنے کپڑے بدلنے کے لیئے باتھ روم جانے لگتی ہے۔۔۔حناش کا دل کرتا ہے وہ آبیش کو تھوڑی دیر اور اسی لباس میں دیکھے وہ آبیش کو روکتے ہوئے کہتا ہے: آبیش۔۔۔ابھی چینج مت کریں میں نے تو ابھی آپ کو جی بھر کر نہیں دیکھا۔۔

آبیش: پلیز مجھے چینج کرنا ہے الجھن ہوتی ہے ایسے لباس میں۔۔

حناش: پلیز تھوڑی دیر رک جائیں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش اکتائے ہوئے لہجے میں بولتی ہے: آپ نے وعدہ کیا تھا کے آپ مجھ سے کوئی ڈیمانڈ نہیں کریں گے۔۔۔

حناش: تو کیا اب مجھے دیکھنے کا بھی حق نہیں؟

آبیش غصے سے بولتی ہے: تو آپکو اپنا حق چاہیئے ٹھیک ہے لے لیں اپنا حق۔۔

یہ کہہ کر آبیش اپنا دوپٹہ اتار دیتی ہے۔۔ حناش افسوس سے آبیش کو دیکھتا ہے اور پھر اسکا دوپٹہ اٹھا اسے پہناتے ہوئے بولتا ہے: کتنا غلط سوچتی ہیں آبیش آپ میرے لیئے۔۔۔

حناش سے آگے کچھ بولا ہی نہیں جاتا اور وہ باہر چلا جاتا ہے۔۔۔

دل سلگتا ہے تیرے سرد رویئے سے قتیل۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

!دیکھ اس برف نے کیا آگ لگا رکھی ہے۔۔۔

مدثر حناش کو قرآن پاک حفظ کرنے پر مبارک دیتا ہے۔۔

ماشاءاللہ بئ تم نے تو مجھ سے بھی جلدی حفظ کیا ہے۔۔۔اب ایسا کرو صدقہ وغیرہ دے دینا۔۔اور ہاں اب تمہاری وہ خواہیش بھی پوری ہو جائے گی۔۔بھابی کے ساتھ مل کر قرآن پڑھنے والی۔۔

حناش: ہنہ یہ صرف میری خواہیش ہے تمہاری بھابی کی نہیں وہ تو شاید مجھ سے بات بھی کرنا پسند نہیں کرتی۔۔۔

مدثر: کیا مطلب معاف نہیں کیا انہوں نے تمہیں؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش: معاف تو شاید کر دیا ہے مجھے اپنایا نہیں ہے۔۔۔پتا نہیں کیوں جتنا وہ میرے قریب ہے اتنی ہی خود سے دور لگتی ہے۔۔۔ سمجھ نہیں آتی کیا کروں کے اسے مجھ سے محبت ہو جائے۔۔۔

مدثر جب وہ میرے پاس نہیں تھی تب میں اتنی آزمائیش میں نہیں تھا مگر اب وہ اتنی پاس ہے تو لگتا ہے یہ آزمائیش بہت سخت ہے۔۔

مدثر: حناش اب تک تو انہیں تم سے محبت ہو جانی چاہیئے تھی۔۔۔ چلو مانا کے محبت پر انکا اختیار نہیں مگر وہ بیوی ہے ہیں تمہاری محبت نہ صیح مگر شوہر سمجھ کر اپنا فرض تو پورے کرے۔۔

حناش دکھ سے مسکرا کر بولتا ہے: وہ کرتی پورے اگر میں نے اس وعدہ نہ کیا ہوتا۔۔شادی سے پہلے میں نے اس سے وعدہ کیا تھا میں اس سے کسی بھی قسم کے حقوق کی ڈیمانڈ نہیں کرونگا۔۔۔ بس یہ ہی غلطی ہوئی مجھ سے۔۔۔کیسے نبھاونگا عمر بھر یہ وعدہ۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مدثر:اوہ تو تم نے خود ہی اپنے پاوں پر کُلہاڑی ماری ہے حد ہے ویسے جس کے ساتھ کے لیئے تم تڑپ رہے تھے جب ساتھ ملنے لگا تو خود ہی اسے دور رہنے کی اجازت دے دی۔۔ مگر خیر پریشان مت ہو ساری زندگی نبھانا نہیں پڑے گا وعدہ مجھے یقین ہے وہ بھی بہت جلدی تم سے محبت کرنے لگے گیں۔۔

حناش: ہمم اللہ کرے ایسا ہو جائے جلد۔۔

حناش آبیش کو اپنے قرآن حفظ کرنے کی خبر سناتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش میں نے بھی حفظ کر لیا۔۔۔بہت خوش ہوں میں الحمداللہ۔۔۔

آبیش: ہمم مبارک ہو آپکو۔۔

حناش: تھینکس۔۔۔مجھے لگتا ہے اب آپکو مدرسے جا کر پڑھانا چاہیئے سب ہی اسٹوڈنٹس آپکو بہت یاد کرتی ہیں۔۔

آبیش: ہمم دل تو میرا بھی کرتا ہے مگر اتنا عرصہ ہو گیا پڑھائے ہوئے ایسا لگتا ہے سب بھول گئی ہوں۔۔

حناش: نہیں آپ کبھی یہ سب نہیں بھول سکتیں بس آپ کل سے مدرسہ جوئن کر لیں۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: تھینکس میں بھی یہ ہی چاہ رہی تھی۔۔

آبیش کی دوبارہ سے وہی روٹین ہو جاتی ہے وہ صبح مدرسے میں پڑھانے جاتی ہے اور شام میں واپس آتی ہے۔۔ مصطفٰی کو بھی اپنے ساتھ لے جاتی ہے۔۔ شام کو وہ اتنی تھکی ہوئی ہوتی کے حناش کا انتظار کیئے بغیر ہی سو جاتی۔۔

آج بھی وہ تھکن سے چور ہو کر عشاء پڑھتے ہی سو گئی تھی۔۔ حناش مسجد سے فارغ ہو کر جب واپس گھر آتا ہے تو مصطفٰی اور آبیش ایک ساتھ سو رہے ہوتے ہیں وہ مصطفٰی کا گال چومتا اسے اٹھا کر کاٹ میں ڈالتا ہے اور خود آبیش کے پاس آجاتا ہے آبیش خود سے بے خبر گہری نیند میں سو رہی ہوتی ہے حناش بہت آہستہ سے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتا ہے اور اسے دیکھنے لگتا ہے پھر اپنے لب

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش کے ہاتھ پر رکھ دیتا ہے اور آنکھیں بند کر کے آبیش کو محسوس کرتا ہے۔۔۔ایک گہرا سانس لے کر وہ آبیش کے چہرے پر آئے بال ہٹاتا ہے اور اس کے بہت قریب آ کر اس کی خوشبو اپنے اندر اتارتا ہے۔۔۔آبیش کو نیند میں احساس ہوتا ہے جیسے کوئی اس پر جھکا ہوا ہو وہ فوراً آنکھیں کھول کر دیکھتی تو حناش کو دھکا دے کر خود سے دور کرتی ہے۔۔۔

حناش کو آبیش کا اسطرح کرنا بہت تکلیف دیتا ہے وہ آبیش کا بازو پکڑ کر کہتا ہے: ایسا کیا کر دیا ہے میں نے جو آپ مجھ سے دور ہو رہی ہیں۔۔۔خدا کے لیئے آبیش مجھے اس آزمائیش سے نکال دیں۔

۔۔

آبیش روتے ہوئے بولتی ہے: میں کیا کروں حناش میرا دل میرے بس میں نہیں ہے میرے دل میں آپکے لیئے کوئی جزبہ پیدا ہی نہیں ہوتا۔۔۔اور آپ نے تو مجھ سے وعدہ کیا تھا اب آپکو اتنی تکلیف کیوں ہو رہی ہے۔۔۔مکر نا چاہتے ہیں آپ اپنے وعدے سے؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش اپنے ہاتھ آپس میں جوڑتے ہوئے کہتا ہے: بس کر دیں آبیش کیا آپکو مجھ پر رحم نہیں آتا پچھلے دو سالوں سے میں تڑپ رہا ہوں اور آپ کے دل میں میرے لیئے کوئی رحم ہی نہیں۔۔ تھک گیا ہوں میں آبیش۔۔۔ یہ وعدہ میں اور نہیں نبھا سکتا مجھے سکون چاہیئے آبیش میں بھی انسان ہوں فرشتہ نہیں ہوں پلیز زز محبت نہ صیح تھوڑی بھیک ہی دے دیں۔۔۔ مجھ میں اور ہمت نہیں کے میں خود کو آپ سے دور رکھ سکوں میرے جزبات کو سمجھیں آبیش ورنہ میں مر جاوں گا۔۔۔

حناش کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں جبکے آبیش کوئی بھی جواب دیئے بغیر وہاں سے اٹھ کر باہر چلی جاتی ہے اور حناش بے بسی سے اپنا سر تھام لیتا ہے

اس رات کے بعد سے نہ ہی حناش کوئی بات کرتا ہے اور نا ہی آبیش۔۔۔ آبیش کو عجیب سا احساسِ گناہ ہونے لگتا ہے کے وہ حناش کا دل دکھا کر اچھا نہیں کر رہی مگر اس کے باوجود وہ حناش سے بات نہیں کر پاتی۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش رات کا زیادہ وقت عبادت میں گزارتا ہے۔۔

دن اور رات جاگنے کی وجہ سے اُسکی طبیعت تیزی سے گرنے لگتی ہے۔۔۔اور ایک دن جب وہ فجر کی نماز کے لیئے نہیں اٹھتا تو آبیش حیران ہوتے ہوئے اسے اٹھانے لگتی ہے وہ حناش کو بلاتی ہے مگر حناش اپنی آنکھیں نہیں کھولتا۔۔آبیش پریشان ہو کر حناش کے ہاتھ کو پکڑتی ہے تو اسے لگتا ہے جیسے اس نے جلتے توے پر ہاتھ رکھ دیا ہو وہ گھبرا کر حناش کے چہرے کو تھپتھپانے لگتی ہے مگر حناش نیم غنودگی میں ہوتا ہے آبیش فوراً مریم کو فون کرتی ہے۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش کا بخار اتنا زیادہ تھا کے اُسے ایمر جنسی میں ایڈمٹ کر لیا جاتا ہے ڈاکٹرز فوراً سے حناش کا علاج شروع کرتے ہیں۔

آبیش ہوسپٹل جانے کے بجائے گھر میں رہ کر حناش کے لیئے دعائیں کرنے لگتی ہے وہ صبح سے ہی جائے نماز بچھائے حناش کے لیئے رو رو کر دعائیں کر رہی تھی مگر حناش کو ابھی تک ہوش نہیں آیا تھا۔۔مریم بھی آبیش کے ساتھ تھی۔۔مریم مصطفٰی کو سولا کر آبیش کے پاس آتی ہے اور کہتی ہے:

آبیش باجی پلیز خود کو سنبھالیں اُٹھیں کچھ کھالیں اس طرح تو آپ بھی بیمار ہو جائیں گیں۔۔ان شاءاللہ حناش بھائی جلدی ٹھیک ہو کر آجائیں گے۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش ہچکیوں سے روتے ہوئے بولتی ہے: نہیں مریم یہ سب میری وجہ سے ہوا وہ انسان آج میری وجہ سے اس حالت میں ہے۔۔پتا نہیں کیا ہو گیا تھا مجھے۔۔۔۔۔میں تو کسی غیر کا بھی دل دُکھاتی تھی تو بے چین ہو جاتی تھی مگر اپنے ہی شوہر کا دل دُکھا کر مجھے بے چینی کیوں نہیں ہوئی میں اتنی خود غرض کیسے ہو گئی۔۔پتا ہے مریم جب ہم صبر کرنے کے بجائے اللہ سے شکوے کرنے لگتے ہیں تو وہ ہم سے احساسِ ندامت والی نعمت چھین لیتا ہے میرے ساتھ بھی یہ ہی ہوا میں حاذق کی جدائی کا شکوہ کرنے لگی تھی اور حناش کو اپنی خوشیوں کا قصوروار سمجھنے لگی تھی۔۔۔اسی لیئے اللہ ناراض ہو گئے انہوں نے میرے دل میں کوئی ندامت والا احساس پیدا ہی نہیں کیا۔۔۔ میں نے کیسے حناش کو اپنی خوشیوں کا قاتل سمجھ لیا۔۔خوشی اور غم تو صرف اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں۔۔پھر میں کیوں حناش کے ساتھ اتنی ناانصافی کرتی رہی اور اس نے مجھ سے کوئی گِلا بھی نہیں وہ میری نفرت مسکرا کر سہتا رہا اور اندر ہی اندر تڑپتا رہا۔۔مریم اگر اُسے کچھ ہوا تو میں بھی مر جاوں گی۔۔۔میں حناش کو نہیں کھو سکتی۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مریم آبیش کو چُپ کرواتے ہوئے بولتی ہے: وہ بلکل ٹھیک ہو جائیں ان شاءاللہ۔۔اللہ آپ سے ناراض نہیں ہے اسی لیئے دیر سے ہی صیح مگر آپ کو احساس تو ہوا نا۔۔حناش بھائی آپ سے بہت محبت کرتے ہیں آبیش باجی شاید اتنی محبت آپ سے کوئی نہیں کر سکتا چلیں تھوڑا سا کچھ کھالیں پلیز۔۔

مریم زبردستی آبیش کو اُٹھانے لگتی ہے

حناش کی طبیعت شام تک سنبھل جاتی ہے۔۔پرنسپل اور واجد اس کے پاس روم میں ملنے آتے ہیں حناش اپنی آنکھیں کھول کر دیکھتا ہے تو اُسے آبیش نظر نہیں آتی وہ مایوس ہو کر پھر سے آنکھیں بند کر لیتا ہے۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واجد: کیسا فیل کر رہے ہیں اب حناش سر؟

حناش آنکھیں بند کیئے جواب دیتا ہے: الحمداللہ بہتر فیل کر رہا ہوں

پرنسپل: حناش بیٹا اتنا تیز بخار کیسے ہو گیا؟؟ ڈاکٹر بتا رہے ہیں کے کسی زہنی دباو میں ہیں آپ ایسی کیا ٹینشن ہے بیٹا ہمیں بتاو ہو سکتا ہے کوئی مدد کر سکیں؟

حناش ہلکا سا مسکرا کر کہتا ہے: نہیں میڈم کوئی بھی ٹینشن نہیں ہے مجھے۔۔بس نیند پوری نہیں ہو رہی تھی شاید اس لیئے بخار ہو گیا۔۔۔

واجد: وہ تو ٹھیک ہے مگر نیند کیوں نہیں پوری ہو رہی آپ کی؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش گہرا سانس لیتے ہوئے کہتا ہے: پتہ نہیں واجد نیند ناراض ہو گئی ہے مجھ سے شاید آتی ہی نہیں۔۔۔میڈم آبیش نہیں آئیں؟

پرنسپل: نہیں بیٹا وہ گھر پر ہے مریم بتا رہی ہے کے وہ صبح سے دعا کر رہی ہے آپ کے لیئے۔۔۔ بہت پریشان ہے جلدی سے ٹھیک ہو جاو۔۔۔

حناش: ہنہ دعائیں نہیں بد دعائیں کر رہی ہو نگی میڈم۔۔۔

پُرنسپل: اللہ نہ کرے وہ کیوں بد عا دے گی آپ کو۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش:اوہ آیم سوری میں ویسے ہی مزاق کر رہا تھا۔۔واجد ڈاکٹر کو کہو میں اب ٹھیک ہوں مجھے گھر جانے دیں۔۔۔

واجد:جی ٹھیک ہے میں ڈاکٹر سے پوچھتا ہوں

حناش کی طبعیت مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوتا مگر حناش کی ضد کی وجہ سے ڈاکٹر اسے ہوسپٹل سے ڈسچارج کر دیتے ہیں واجد اور مدثر حناش کو گھر لے آتے ہیں۔۔واجد اور مدثر حناش کے پاس ہی بیٹھ جاتے ہیں جبکے پرنسپل آبیش کے پاس جاتی ہیں۔۔آبیش شکرانے نفل ادا کر کے پرنسپل کے پاس آکر بیٹھتی ہے۔۔پرنسپل آبیش سے پوچھتی ہیں:آبیش کیا تمہیں پتا ہے حناش کسی زہنی دباو کا شکار ہے۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آبیش: جی میڈم میں جانتی ہوں۔۔

پرنسپل: ایسا کیا ہوا ہے آبیش بیٹا کیا کوئی لڑائی ہوئی ہے تم دونوں کی؟

آبیش: میڈم وہ مجھ سے لڑتا نہیں ہے میں ہی اسے تنگ کرتی ہوں۔۔ میں اس سے کوئی تعلق بنا ہی نہیں پائی میں نے بہت زیادتی کی ہے اس کے ساتھ۔۔ کیسے معافی مانگوں اس سے۔۔۔

پرنسپل: یہ تو بہت غلط کیا آبیش۔۔ میں جانتی ہوں بیٹا کے حاذق کو بھولانا مشکل ہے تمہارے لیئے مگر اب حاذق نہیں حناش تمہارا شوہر ہے بیٹا۔۔۔ اور اپنے شوہر سے فاصلہ رکھنا گناہ ہے اور ایسا شوہر جو تم سے اتنی محبت کرتا ہو۔۔ یہ تو ناشکری ہوئی آبیش۔۔ تم نے تو ہمیشہ اللہ کے فیصلوں پر صبر کیا ہے پھر ایسا کیوں۔۔۔ میں بھی سوچ رہی تھی کے تمہیں پا کر بھی حناش کی آنکھوں میں یہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اداسی اور دُکھ کیسا ہے۔۔۔آج پتا لگی وجہ۔۔۔ایسا مت کرو آبیش اس سے پہلے کے دیر ہو جائے حناش کی ہو جاو۔۔

آبیش: ہو گئی ہوں حناش کی میڈم پوری کی پوری اسی کی ہو گئی ہوں بس ڈر لگ رہا ہے اگر اس نے مجھے معاف نہ کیا تو۔۔۔

پرنسپل: پاگل وہ تو تمہارے اقرار کا منتظر ہے۔۔جاو اور بتاو اسے کے اب تم اسکی ہو صرف۔۔۔

آبیش: جی آپ دعا کریئے گا میرے لیئے!

پرنسپل: ہمیشہ خوش اور مطمئن رہو۔۔۔آمین

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سب کے جانے بعد آبیش دھڑکتے دل کے ساتھ حناش کے پاس آکر بیٹھتی ہے اور حناش کو دیکھنے لگتی ہے حناش اپنی آنکھیں بند کیئے لیٹا تھا۔۔۔آبیش اپنا ہاتھ بڑھا کر حناش کے ماتھے پر رکھتی اور بخار چیک کرتی ہے حناش آبیش کا لمس محسوس کر کے فوراً آنکھیں کھولتا ہے آبیش اپنا ہاتھ ہٹا لیتی ہے۔۔

آپکو تو ابھی بھی بخار ہے۔۔۔میں آپ کی دوائی لاتی ہوں۔۔

آبیش جیسے ہی اُٹھنے لگتی ہے تو حناش اسکا ہاتھ تھام لیتا ہے: نہیں آبیش مجھے کسی دوائی کی ضرورت نہیں مجھے صرف آپکی ضرورت ہے۔۔۔میں بہت شرمندہ ہوں آپ سے۔۔کتنی بدتمیزی کی میں نے آپ سے اس دن۔۔آپکا تو کوئی قصور نہیں تھا۔۔۔میں ہی کمزور ہوں خود وعدہ کیا آپ سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور نبھا نہیں پارہا اس میں آپ کا کوئی قصور نہیں پلیز مجھے معاف کر دیں میں آئندہ پوری کوشیش کروں گا کے آپ سے اس طرح کی کوئی بات نہ کروں۔۔

حناش کی آنکھوں میں آنسو چمکنے لگتے ہیں۔۔آبیش روتے ہوئے حناش کا ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھتے ہوئے کہتی ہے:

نہیں حناش معافی آپکو نہیں مجھے مانگنی چاہیئے۔۔۔میں نے نا صرف آپکی بلکے اللہ کی بھی نافرمانی کی۔۔مگر آپ کی اس پاک محنت نے مجھے ہرا دیا۔۔۔آج آپ کو بیمار دیکھ مجھے لگا میری روح نکل رہی ہو۔۔۔حناش میں نے کتنی ہی بار یہ بات سنی اور کہی تھی کے اللہ بہتر نہیں بہترین سے نوازتا ہے ہمیں۔۔مگر آج یہ بات مجھے سمجھ بھی آگئی۔۔۔حاذق میرے لیئے بہتر تھا۔۔اور آپ میرے لیئے بہترین ہیں۔۔۔اللہ نے تو مجھے دونوں سے نوازا اور میں نے اسکی ناشکری کی۔۔آج آپکو کھونے کے ڈر سے مجھے پتا لگا کے میرا دل تو اب آپ کے بغیر دھڑک ہی نہیں سکتا آیم سوری پلیز مجھے میری ہر زیادتی معاف کر دیں۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش آبیش کے قریب آکر اسکا چہرہ اوپر کرتا ہے اور کہتا ہے: معافی مت مانگیں آبیش آپ تو مجھے قتل بھی کر دیں نا تو بھی میں آپ کے لیئے برا نہیں سوچ سکتا۔۔۔آئی لو یو سو مچ۔۔۔آئی وانٹ یو آبیش۔۔۔

آبیش: آئی لو یو ٹو حناش۔۔

حناش آبیش کے ماتھے پر اپنا ماتھا ٹکا کر بولتا ہے: کیا کہا ایک بار اور کہیئے گا۔۔۔

آبیش: آئی لو یو حناش نہیں رہ سکتی میں آپکے بغیر۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش خوشی سے آنکھیں بند کرتا ہوا کہتا ہے: ترس گیا تھا میں یہ الفاظ آپ کے منہ سے سننے کے لیئے۔۔امم یاد آیا ایک منٹ۔۔۔۔۔

حناش اُٹھ کر وہ انگھوٹھی نکالتا ہے جو شادی والی رات آبیش کو دی تھی آبیش کے پاس آکر بولتا ہے: اب پہنا سکتا ہوں آپ کو اپنے ہاتھوں سے؟

آبیش: اب آپکو پوچھنے کی ضرورت نہیں۔۔

آبیش مسکرا کر اپنا ہاتھ آگے کر دیتی ہے

حناش وہ رینگ آبیش کے ہاتھ میں پہناتا ہے اور کہتا ہے: اب لگ رہی ہے یہ خوبصورت۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

حناش آبیش کے چہرے پر جُھکتے ہوئے کہتا ہے: اب اجازت ہے جناب؟؟

آبیش شرما کر سر ہاں میں ہلاتی ہے۔۔۔اور حناش آبیش کے ایک ایک نقش کو چومنے لگتا ہے۔۔

آبیش پر سکون ہو کر اپنا

آپ حناش کے حوالے کر دیتی ہے۔۔۔

!ختم شُد۔۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Khoya Sb To Paya Rab| By Mariya Awan (Compleat Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel